

U263.

P 16-1-10

Title - ~~Booth~~ BOOTH PARKASH.

Creator - Munsli Shiv Dargal.

Publisher - Matles Raani Munsli Raani Rajwal Rajshore (Lucknow).

Date - 1887.

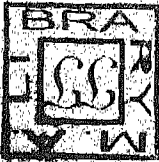
Pages - 146.

Subjects -

دودھ پر کاش

یہ نئی برآمد ہونے والی کتاب سرایا پند و نصیحت، ذخیرہ دانش و معرفت جامع روزگار کی ہر قسم کی
طریق پر دلی جبین جو بے سنگون کو راہ راست پر لگایا ہے۔ خواب غفلت میں سوتے
ہوؤں کو جگایا ہے جبکہ ہر ہر کلمہ کو ہر ہر نیش بہا ہے۔ ہر ہر فقرہ تصوف اور معرفت
بہر ہے جبکہ دیکھنے سے انسانوں کے گناہ دور ہوں۔ اور نرے سے نمر دگان دنیا
کے دل میں در ہوں منزل مقصود تک پہنچانے والی رو سے مطلوب دکھانے والی
جسکو

مع فرہنگ و محنت تمام واسطے رفاه عام کے جناب منشی شیو دیال صاحب
قوم کا لیت بھٹنا گرساکن قدیم موٹہ کلاں پر گنہ ہستنا پور ضلع میرٹھ سابق میرٹھی
رجنٹ ۲۔ سیکر سرکاری و میرٹھی پٹن کٹنٹ ریاست بھاو پور نے تصنیف فرمایا



بار اول چھت تصنیف مروج

CHECKED

Date.....

مطبع منشی نوکش واقع مین چپی

ماہ می ۱۳۱۴

اعلان۔ اس کتاب ہایت اشاب کا تصنیف و تالیف کی طبع او دھ اخبار سے دو نسخہ ہے۔

✓
CHECKED 2002

URDU STACKS
۲۹۲۵۰
۲۲۰
۲۶۲
۲۶۲
RE-ACCESSIONED.

M.A. LIBRARY, A.M.U.



U263

لودہ پرکاش

یہ نئی برہم بہا کی کتاب سراپا پند و بصیرت، فوخیہ کا اندر و مہر و عظمت، جامع روز حقائق و مسائل

طریق نیر وانی جسمین، جو بے ملگون کو راہ راست پر لگایا ہو۔ خواب غفلت میں سوئے

ہوؤں کو جگایا ہو۔ جبکہ ہر کلمہ گو ہر بیش بہا ہے۔ ہر ہر فقرہ تصوف اور معرفت

بہر ہے جسکے دیکھنے سے انسانوں کے گناہ دور ہوں۔ اور پڑھنے سے غمزدگان نیا

کے دل مسرور ہوں۔ منزل مقصود تک پہنچانے والی۔ سوئے مطلوب دکھانے والی

جسکو

مع فرہنگ ہشت و محنت تمام واسطے رفاه عام کے جناب منشی شیو دیال صاحب

قوم کا لیت بھٹناگر ساکن قدیم مواندہ گان پر گنہ ہستنا پور ضلع میرٹھ سابق میرٹھ

رجنٹ ۲۔ سیکہ سرکاری و میرٹھ پٹن کنٹینٹ ریاست بھاوپور نے تصنیف فرمایا

بار اول بچت مصنف مروج

مطبع نیشنل نوکس واقع مین چھی

ماہ مئی ۱۸۸۷ء

اعلان۔ اس کتاب کی ہدایت اقتساب کا حق تصنیف و تالیف علی صاحب اور دہ اخبار رسد و دو و مکتوب ہے۔

تصویر شد و دیال صاحب تصنیف بود و هر کاش به تصویر را از تصویر خیزد تصنیف



ہو کہ بعض اوقات کسی مضمون یا پرشن دیکھنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اور اسکی تلاش میں بہت دیر سی ہو جاتی ہے۔ جلد سوال کا جواب مین مل سکتا ہے۔ لہذا فہرست پرشنوں کی صفحہ وار لکھ دیتا ہوں۔ کہ جبوقت ضرورت ہو اس پرشن کے صفحہ میں تلاش کر کے دیکھ لیں۔ اگرچہ اس فہرست میں خلاصہ مضمون شریک کیا گیا ہے لیکن پرشنوں کے مطالعہ سے کل جو ہر پرشن کا حل مل سکتا ہے۔ پریشن کے پیار جس پرکار کہ ممکن ہو سکتا ہو تو تلاش کر کے برحقہ پیار کی پراپی کا او پاسے کر۔ کہ یہی زیست کا پھل ہے ورنہ برحقہ لوہار کی دھوکنی نیامیں سوانس لینا ہے

فہرست آن پرشنوں کی کہ جو جو سے من نے چوچھی اور اُنکا جواب بھن بھن کر کے دیا

نمبر پرشن	خلاصہ مضمون پرشن اور اسکا جواب	جس صفحہ سے پرشن شروع ہو کر ختم ہوا
۱	شروع پستک میں صفت اور گونان باہر اشیر پر اما اور من کی اوتہتی اور نیرتی اور پنہاں	۶
۲	پہلے جوگ کے آٹھ انگ کے پرشنوں کا جواب	۷
۳	ششم دم آدک پستیس پرشنوں کا جواب	۸
۴	منش کرکار کے مارگ کے ہوتے ہیں اس پرشن کا جواب	۹
۵	کر م کس سے اوتہت ہوتے ہیں اور کر م کرنے سے کیا ہوتا ہے اس پرشن کا جواب	۱۰
۶	وہ جگہ کون سی ہیں کہ جگہ کرنے سے منش کے پاپ نیرت ہو جاتے ہیں اس پرشن کا جواب	۱۱

نمبر پرسش	خلاصہ مضمون پرسش اور اس کا جواب	جس صفحہ سے پرسش شروع ہو کر ختم ہو گئی	شروع
۷	سب سے پہلے مکاؤں کے پرسشوں کا جواب کہ جو دیر کا دیا جاتا ہے	۱۱	۱۳
۸	تشن کے پرسشوں کا جواب کہ جوتین پر کاسے کہا جاتا ہے	۱۳	۱۵
۹	بچار کے پرسش کا جواب	۱۵	۱۶
۱۰	بچار کے پتے کے پرسش کا جواب کہ جوتین اجاندرا اور میردین کا اتنا ہے	۱۶	۲۳
۱۱	پیشہ شہ کے پرسش کا جواب	۲۳	۲۶
۱۲	انجیاس کے پرسش کا جواب	۲۶	۲۸
۱۳	بیک کے پرسش کا جواب	۲۸	۲۹
۱۴	شفتوش کے پرسش کا جواب کہ جوتین ۱۲-اشکوک شفتوش کلب نزدیکی پتک کے درج میں اور چند دشانت کی ہیں	۲۹	۴۹
۱۵	مکوش کے پرسش کا جواب اور تین ایک راجہ اور فی کا اتنا ہے جو برہمہ بدیا کے پرتاک دونوں مکاش ہو گئے ہیں	۴۹	۶۲
۱۶	برہمہ مایا جو آئینہ کے پرسش کا جواب	۶۲	۶۵
۱۷	کیا تھن اور جوتین پرتاک کا ایک انتہا تھن میں ہی ہو سکتا اور جگہ نہیں ہو تا اس پر کج جواب	۶۵	۶۷
۱۸	اوم شیدا اور اومت ست شیدا و چارک پر کج جواب	۶۷	۶۷

نمبر پرسش	خلاصہ مضمون پرسش اور اس کا جواب	جس صفحہ پر پرسش شروع ہو کر ختم ہوا	صفحہ شروع
۱۹	انتشکین شدہ ہونے کے پرسش کا جواب	۶۹	۶۹
۲۰	حصار و در کے سروپ کے پرسش کا جواب کہ جیسا پرل کال میں ہوتا ہے۔	۶۹	۷۰
۲۱	کال لینے موت کے شریر اور چن کے پرسش کا جواب کہ جبین خیر اور بدیش کال نے نسبت اس میں کئے ہیں	۷۰	۷۰
۲۲	آدھی اور بیا دھی دیکھوں کے پرسش کا جواب	۷۰	۷۱
۲۳	تریدہ تاپ سننا پون کے پرسش کا جواب	۷۱	۷۱
۲۴	چار پرکار کی آؤ پنتی کے پرسش کا جواب	۷۱	۷۲
۲۵	اٹھ سڈھیون کے پرسش کا جواب	۷۲	۷۲
۲۶	جگن کے پرسش کا جواب	۷۲	۷۲
۲۷	ویراٹ سروپ کے پرسش کا جواب	۷۳	۷۵
۲۸	دھن لینے لکھنوی کے پرسش کا جواب	۷۵	۷۵
۲۹	استری بداریتھ کی سوچا کے پرسش کا جواب	۷۷	۷۷
۳۰	سنار کے برچھو کے پرسش کا جواب	۷۸	۷۹
۳۱	رام لیلیا کے بنانے کے پرسش کا جواب	۷۹	۸۴
۳۲	جو دشمنی نے چاراشلوک برہما جی سے کئے تھے اور بیا سیو جی نے انکا تار کیا اس پرسش کا جواب	۸۴	۸۵
۳۳	جو جو باہر کے دشمن کے پرارتھا کرتے ہیں وہ اپنے جنت کے آگے کیون نہیں کرتے اس پرسش کا جواب	۸۴	۸۴

نمبر پرسش	خلاصہ مضمون پرسش اور اس کا جواب	حصہ جس سے پرسش شروع ہو کر ختم ہوئی	شمار
۳۴	جو دشمنوں کے اوپاشک ہیں وہ کن بدوں میں پوجن کرتے ہیں اس پرسش کا جواب	۸۶	۸۷
۳۵	اسنگ کی پیکار کا ہوتا ہے اس پرسش کا جواب	۸۷	۸۸
۳۶	جب یہ پرانی شیر چھوڑتا ہے تب اس کی کیا حالت ہوتی ہے اور دھرم راج کے پاس کس پرکار سے جاتا ہے اس پرسش کا جواب	۸۸	۹۲
۳۷	چوتھی پانچویں اور سیمٹا لینے تریا آدک جانے کا پرسش کا جواب	۹۲	۹۲
۳۸	اس سنسار میں کونسی جتوسار اور یہی اس پرسش کا جواب	۹۲	۹۳
۳۹	شریک تینوں اوستھاؤں کے لینے کما ترن بدھ پرسش کا جواب	۹۳	۹۵
۴۰	جیون کات ہونے کے پرسش کا جواب	۹۵	۹۵
۴۱	وشیوں کے اپنی کے پرسش کا جواب	۹۵	۹۶
۴۲	پہلے کرم اوتن ہونے میں یا شیر اس پرسش کا جواب	۹۶	۹۷
۴۳	یران کیسکا نام ہے اور وہ کہاں سے نکلتا ہے اور من کو من کس لینے لگتے ہیں اس پرسش کا جواب	۹۷	۱۰۰
۴۴	جو لوگ جہنم میں مرتے ہیں وہ سرگ میں جاتے ہیں یا کس جگہ اس پرسش کا جواب	۱۰۰	۱۰۳
۴۵	وہ کون بندھن ہے جو آتما پد کو پراپ ہونے نہیں دیتا اس پرسش کا جواب	۱۰۳	۱۰۵
۴۶	جتنے بھوک سنساری میں سب بھوک لینے پر توشائی سنیں ہوئی اس پرسش کا جواب	۱۰۵	۱۰۶

نمبر پرسش	خلاصہ مضمون پرسش اور اس کا جواب	جس صفحہ پر شروع ہوا	صفحہ
۴۷	من کہتا ہوں کہ میں کہہ رہا ہوں کہ میں سے بہت دُراہم ہوں	۱۰۶	۱۰۶
۴۸	پتھر بٹھوؤں کو دیکھ کر دیکھا ایمان ہو جاتا ہے۔ پرسش کا جواب	۱۰۶	۱۰۶
۴۹	آکاش کو پرکار کہتے ہیں اس پرسش کا جواب	۱۰۸	۱۰۸
۵۰	جوت پرش پر دار سے سنگت کہتے ہیں اس کو پرکار کہتے ہیں	۱۰۸	۱۰۸
۵۱	کیا پھل بنا ہے۔ اس پرسش کا جواب	۱۰۹	۱۱۰
۵۲	سنت جیوں کی کیا گھنٹہ ہیں اس پرسش کا جواب	۱۱۰	۱۱۰
۵۳	سنت صامتا کہاں رہتے ہیں اس پرسش کا جواب	۱۱۰	۱۱۱
۵۴	اودیا کا کیا رُپ ہے۔ اس پرسش کا جواب	۱۱۱	۱۱۱
۵۵	کارن کو پرکار کہتے ہیں۔ اس پرسش کا جواب	۱۱۱	۱۱۲
۵۶	سُمری کس کو کہتے ہیں اور سُمری کس کی ہوتی ہے	۱۱۲	۱۱۲
۵۷	اس پرسش کا جواب	۱۱۲	۱۱۲
۵۸	سپیشل کاسٹریٹ و ایک تھا چھوڑ دینی	۱۱۲	۱۱۲
۵۹	کیوں ہو گیا۔ اس پرسش کا جواب	۱۱۲	۱۱۲
۶۰	آتما کیا ہے۔ اور آتما کیسے جگت کیسے بھاشتا ہے	۱۱۲	۱۱۲
۶۱	اس پرسش کا جواب	۱۱۲	۱۱۲
۶۲	میتھس دوتا دیت راجش پریت ندی سر تھوی	۱۱۲	۱۱۲
۶۳	جگت آوک کی آوتنی کس پرکار ہوتی ہے اس پرسش کا جواب	۱۱۲	۱۱۲
۶۴	جوسب چار کاس ہے۔ اور کچھ بنا نہیں تو پھر سادہ سنت	۱۱۲	۱۱۲

نمبر پرسن	خلاصہ مضمون پرسن اور اس کا جواب	جس صفحہ پر پرسن شروع ہوا صفحہ	جس صفحہ پر پرسن ختم ہوا صفحہ
۶۰	اور سدھ کیوں بھاسے تھیں اس پرسن کا جواب برجھ بڈا کیا دستور۔ اس پرسن کا جواب	۱۲۳	۱۲۳
۶۱	جیو تو جتن روپ ہی پھرا پیے آپ کو کیوں بھول گیا اس پرسن کا جواب	۱۲۳	۱۲۶
۶۲	من کسٹا۔ کہ میں اکیلا ہی میرے سچے کم نہیں کرتا میرے ساتھ باغی دستو اور میں اس کا جواب جیو تو دیکر زبان بھول گیا۔ اور میں سامتی کو پراپت ہوا استی اور گویان بادالیشہ پر مانتا۔	۱۲۶	۱۲۸
۶۳	اپنا حال اور تہہ اور مینا اور سمیت سما پی پوچھی میں	۱۳۰	۱۳۰
۶۵	اکشہ دن کے ارتھ لینے معنے جھوٹ تھی لھیا و اکشہ دن کے ارتھ لینے معنے جھوٹ تھی لھیا و	۱۳۱	۱۳۶

دودھ پر کاش

یعنی برص و بپا کی کتاب سراپا پند و نصیحت۔ ذخیرہ اندوز و موہن محفلت جلال و سوز حنائی۔
طریق یزدانی حسین بھولے بھٹکون کو راہ راست پر لگایا ہے۔ خواب غفلت میں سوئے ہوئے
ہوؤں کو جگایا ہے۔ جسکا ہر ہر کلمہ گوہر بیش بہا ہے۔ ہر ہر فقرہ تصوف اور معرفت
بہر ہے جسکے دیکھنے سے انسانوں کے گناہ دور ہوں۔ اور پڑھنے سے غمزدگان دنیا
کے دل مسرور ہوں۔ منزل مقصود تک پہنچانے والی۔ روئے مطلوب دکھانے والی
جسکو

سخ فرہنگ بشقت و محنت تمام واسطے رفاہ عام کے جناب منشی شیو دیال صاحب
قوم کالیست بھٹناگر ساکن قدیم موادہ کلان پر گنہ ہستنا پور ضلع میرٹھ سابق میرٹھی
رجنٹ۔ سیکم سرکاری و میرٹھی پٹن کٹیٹ ریاست بھاوپور نے تصنیف فرمایا

بار اول یہ صحت مصنف مدوح

مطبع نامی منشی نوکش و واقعہ میں لکھنؤ چھی

۱۸۸۷ء



اوم ت ت اوم ت ت

ایکو برمجہ دو تینا ستی

نہ میں ہوں نہ جگت پر

پرکاتا ہے نہ

شکر اور احسان اس نے کیا جو تیرے سر پر پرماتما کا کہ جس نے پر تو تھی قبل پہچانے والا کاس پر
 سے شری شری میں کیا کیا یہ شری پر کہ جس میں جگتی اور کتی دونوں پر تیرے دو مان میں
 اور وہ ایک سے برکت ہو سکتی ہیں وہ گمان ایش پر تاتا کا بھی اسی شری میں ایش پر
 کہ جس پر ایش پر جان سکتا ہے کہ میں ہوں اور جگت یہ ہے۔ نہ تو یہ جو سنساری بے جگہ میں ہے
 رہے ہیں اور تیرے گنہ گنہ سے جگت میں ایش پر تاتا کا بھی ان گنہ گنہ کرے۔ اب اپنے
 ایش پر دیکھ کر شکر کر کے اوم کرنا ہے باس دیو اے دیو کی زندہ ناچنے گپ کہ تارے
 یہ وہ نام ہے تیرے۔ پریم گیان اپنے من میں رکھ کے سمجھائے کیوں اسے کہ جو اس کو نانا پرکار کے
 رہے ہیں کہ تیرے من میں لکھا ہوں۔ نہ میں نہ تو وہ معان ہوا ورنہ میں
 جیون کو تیری تیری اس پرکار ہوئی ہے کہ پہلے جب پور کر اور مایا کا سنگ ہوا تو تو پورا
 کو تیری دو استری ہیں۔ ایک تیری دو تیری۔ پرورتی سے کام کر دو

۱. پंचभक्त
۲. मधुसूत
۳. उत्पत्ति
۴. विशाल
۵. तद्व
۶. कल्याण
۷. कल्याण
۸. विशाल
۹. उत्पत्ति
۱۰. कल्याण
۱१. सकल
۱۲. विशाल
۱۳. उत्पत्ति
۱۴. कल्याण
۱۵. विशाल
۱۶. उत्पत्ति
۱۷. कल्याण
۱۸. विशाल
۱۹. उत्पत्ति
۲۰. कल्याण

۱. بھکاری
۲. بیک
۳. بھ
۴. بھ
۵. بھ
۶. بھ
۷. بھ
۸. بھ
۹. بھ
۱۰. بھ
۱۱. بھ
۱۲. بھ
۱۳. بھ
۱۴. بھ
۱۵. بھ
۱۶. بھ
۱۷. بھ
۱۸. بھ
۱۹. بھ
۲۰. بھ
۲۱. بھ
۲۲. بھ
۲۳. بھ
۲۴. بھ
۲۵. بھ
۲۶. بھ
۲۷. بھ
۲۸. بھ
۲۹. بھ
۳۰. بھ
۳۱. بھ
۳۲. بھ
۳۳. بھ
۳۴. بھ
۳۵. بھ
۳۶. بھ
۳۷. بھ
۳۸. بھ
۳۹. بھ
۴۰. بھ
۴۱. بھ
۴۲. بھ

لو بھوہ اہنگار۔ اور نرونی سے میاں پر۔ تم ایم ایاو یک ایتھ ہوئی۔ ہے من کام
 کو دھادک کو نیگ۔ اور بیک اویار کی آسیری سے اپنے سچ سروب کو بچان کہ ترا
 سروب آدو پور کہ ایشیر پاتا ہا کہ جو سب رچا کو رچا ہا۔ اور پھر اپنے آپ میں تیرے کہ
 لین کر لیتا ہا۔ دھن اسکو اور دھن کار پچھو کہ کہ تو نہیں سمجھتا۔ اور نہیں سنتا۔ دیکھ سوری جو
 باشت اور سوری گیتا۔ اور سوری بھاگوت میں نانا پر کار کے ایشیر تیرے نرنی کے
 کارن لکھے ہیں۔ اور تیرے کہ من تو کمان جاتا ہا۔ یہ سنسار تو پایا مائری۔ اتنا کال تو کمان
 بھنگار یا پرتو بھنگار شانتی نہیں ہوئی۔ اور تیرے کہ من تو ایشیر کو کیوں تیا گیا ہا۔ اور
 بھوگوں کے اور کیوں دوڑتا ہا۔ کہ امرت کو چھوڑ کر لکھ کاچ بوتا ہا۔ یہ سب جنتا تیری
 دھک کا کارن ہا۔ ہے من جو تو چھپا کے ساتھ ملکر شینا کرتا ہا وہ مدینک کی شہر کے
 نالین بے ار تیرے۔ اور جب تو کانوں کے ساتھ ملکر شینا کرتے تھے باک کر من کرے
 سرن کی دیت تو کشت ہو جاتا ہا۔ اور تیرے کہ ساتھ ملکر جو تو سریش کی اچھا کرتا ہا جو
 کے نیالین ناش ہوتا ہا۔ اور رشتا کے سواد کے اچھا سے تو جھلی کے نیالین نشٹ ہوتا ہا
 اور سونکھ رہ لینے کی اچھا سے تو بھو ترے کے پر کار ناش ہوتا ہا۔ اور سونکھ رہ لینے
 کا سب سے تو تھک ویت جل مرتا ہا۔ ہے من تیرے کہ جو ایک اندری کا سواد ایشیر
 وہ بھی ناش ہوئے ہیں تو تو پاچوں وشیون کا سیون کر میا لا ہا۔ کیا تو ناش نہ ہوگا۔
 تو انکی اچھا دور کر۔ ہے من کجھت یہ پاچ تون کا شریہ اسمن ہنگار سروب
 کوئی نہیں ہا۔ سب سروب پاتا ہا۔ اور یہ جو لو کہتا ہا کہ من دیکھتا ہوں یا سنتا ہوں
 یا سونکھتا ہوں یا سیرش کرنا ہوں یا سواد لیتا ہوں تو سبے ار تیرے کہ سب بھنگار تو کشت
 پاتا ہا۔ دیکھ تیرے سروب کو دیکھتے ہیں۔ اور تیرے سروب سے اپنے ہوسے ہیں۔ اور تیرے
 ایشیر تیرے کہ سب وہ اپنے دھتے گپن کرتے ہیں اسے ساتھ تو ملکر کیوں
 ستا پان ہوتا ہا۔ شہد کاش سے اتھن ہوا ہا۔ اور کاش کا ایشیر تیرے کہ سب

سودھ اپنے گن اشیر کو گرس کر تا ہے۔ اسکے ساتھ تو کیون تاپ اٹھاتا ہے۔ سپرس اندری تپس
 اتین ہوئی ہے۔ باپ کا انش تپا بین رہتا ہے اور وہی سپرس کو گرس کر تا ہے اسکے لئے سے منجے کیا
 لایچہ ہوتا ہے۔ رستا اندری جل سے اتین ہوئی ہے۔ جل کا انش جھپا میں ہے۔ اور وہی تپس کو
 لیتی ہے۔ اس سے ملکر تو برہما کیون دوکھ اٹھاتا ہے۔ گھران یعنی ناپس کا اندری گندہ سے
 اچھی ہے۔ اور پر تھوی کا انش امین استھت ہے۔ اور وہی گندہ کو گرس کر تا ہے اس سے
 ملکر تو کیون جلتا ہے۔ ہے من موکھ اندریاں تو اپنی اپنی وشیوں کو گرس کرتی ہیں تو
 انہیں کیون اچھا کر تا ہے کہ میں دیکھتا ہوں سو گھتا ہوں متا ہوں سپرس کر تا ہے ہون رس لیتا ہے
 یہ تو اندریاں اپنی اپنی وشیوں کو آب گرس کرتی ہیں کہ نہ تپ دیکھتی ہیں شرون نہیں کرتی
 سنتے ہیں دیکھتے نہیں اسی پر کار سب اندریاں اپنا دھرم کسی کو دیتی تھی نہیں اور لیتی بھی نہیں
 اور وشیوں کو گرس کر اٹکوراگ اور وشیوں کی کچھ نہیں ہوتا اور اٹکوراگ کر نیکی کچھ باشتا
 بھی نہیں ہے۔ ہے من تو برہما موکھ کر کہ اور وں کے دھرم تو آپ بن مان کر سا جلتا رہتا ہے
 بچار کر نہیں دیکھتا کہ یہ سنسا پٹیل و تاسٹ ہے۔ امین بارم بار کیوں بر ورت ہوتا ہے
 کلام اور کرو دھ کی سینا تھکو نش کر دے گی۔ ہے من میں تپے ساتھ ملکر بڑے بڑے
 پاتا ہوں اور جیسے تھکے بکری کو چورن کر تا ہے۔ تپے ہی تپے تھکے اور گیش سے تھک کر کھاتا
 اب تیرے ساتھ میرا کچھ بر تو جن نہیں ہے۔ میرا مالک اور رھکت وہی آد پور کھانا شی ہے
 اب اپنے ایشٹ دیو سے پر تھکا کر تا ہوں کہ وہ تجھ دین پر انوکھ کرے بدلی میں
 یا وں اس ہدار تھ کے جوگ نہیں تھکا پی کیا اشچرج ہے کہ جو وہ تھکو سنا تھ کرے۔ دیکھو
 جانا ایک لبتھک نے انتر و میان سے بان مارا تھا ثرت اسکو جیون مکٹ کیا۔
 پر رجبی نے صا پریم اور انراگ سے بھاجی بنائی تھی جو بھاجی بھی کھائی اور دش بھی یا
 اور مسور داس جی تمھارے درشن کی آسا میں نشائی چر رہے تھے۔ اٹکوبھی دیکھو
 وشی دیکر چتر بھج سکھ چکر ایدم بہت دشن دیکھا تھا جو دین گسین تو انکے چرنا رہند کے

- ۱ شاک
- ۲ لاپ
- ۳ پاون
- ۴ لکھا
- ۵ غارنا
- ۶ اپجی
- ۷ अभिमान
- ۸ राग
- ۹ द्वेष
- ۱۰ वासना
- ۱۱ मूर्ख
- ۱۲ स्वभावत
- ۱۳ असत्य
- ۱۴ प्रवर्त
- ۱۵ सेना
- ۱۶ सेव
- ۱۷ सिंह
- ۱۸ धुरता
- ۱۹ विकल्प
- ۲۰ प्रयोजन
- ۲۱ पालक
- ۲۲ रक्षक
- ۲۳ दीन
- ۲۴ अनुग्रह
- ۲۵ यद्यपि
- ۲۶ अपावन
- ۲۷ तथापि
- ۲۸ आश्चर्य
- ۲۹ सनाथ
- ۳۰ लब्धक
- ۳۱ प्रहराग
- ۳۲ भाजी
- ۳۳ आशा
- ۳۴ निम्न
- ۳۵ विवश

۱. ल
२. दाम
३. धारिपुत्र
४. धारिपुत्र
५. उद्धार
६. सुदेव
७. सुदेव
८. सुदी
९. सुदी
१०. सुदी
११. सुदी
१२. सुदी
१३. सुदी
१४. सुदी
१५. सुदी
१६. सुदी
१७. सुदी
१८. सुदी
१९. सुदी
२०. सुदी
२१. सुदी
२२. सुदी
२३. सुदी
२४. सुदी
२५. सुदी
२६. सुदी
२७. सुदी
२८. सुदी
२९. सुदी
३०. सुदी
३१. सुदी
३२. सुदी
३३. सुदी
३४. सुदी
३५. सुदी
३६. सुदी
३७. सुदी
३८. सुदी
३९. सुदी
४०. सुदी
४१. सुदी
४२. सुदी
४३. सुदी
४४. सुदी
४५. सुदी
४६. सुदी
४७. सुदी
४८. सुदी
४९. सुदी
५०. सुदी
५१. सुदी
५२. सुदी
५३. सुदी
५४. सुदी
५५. सुदी
५६. सुदी
५७. सुदी
५८. सुदी
५९. सुदी
६०. सुदी
६१. सुदी
६२. सुदी
६३. सुदी
६४. सुदी
६५. सुदी
६६. सुदी
६७. सुदी
६८. सुदी
६९. सुदी
७०. सुदी
७१. सुदी
७२. सुदी
७३. सुदी
७४. सुदी
७५. सुदी
७६. सुदी
७७. सुदी
७८. सुदी
७९. सुदी
८०. सुदी
८१. सुदी
८२. सुदी
८३. सुदी
८४. सुदी
८५. सुदी
८६. सुदी
८७. सुदी
८८. सुदी
८९. सुदी
९०. सुदी
९१. सुदी
९२. सुदी
९३. सुदी
९४. सुदी
९५. सुदी
९६. सुदी
९७. सुदी
९८. सुदी
९९. सुदी
१००. सुदी

سچ ہوں اور داسوں کا داس ہوں۔ ہے من تو بھی اسی آدمی کو کہ اساتھی سے
 اور اس کر کے تیرا اور تیرے کیونکہ تیرا کو پتر بہت پیارا ہوتا ہے۔ اور میرے تو وہ دنیا
 سنیکٹ نوارن ہینڈ بوی۔ پکار کوٹن لیتا ہے ابھی آگے کہول کر دیکھ کہ شکلال ۱۹ فروری
 شہر ہونے کا بجلی کے اڑتھ سچو کر اور اپنے شواہی کی اگیا پار پر رات گئے ریل پر رات
 ہو کر صر کو چلا گیا محکمہ اسکے بیوگ سے حما کشٹ پرات ہوا۔ اور راشی کو پندرہ
 نہ آئی۔ ہے پانی موہ تیرا کھلا ہوا رہے را جہ بیگٹ تیرا بھلا ہو کہ اسی سے میرے ہر
 میں یہ پکارا تبت ہوا کہ جیسے ایک سے کچھ کو پورٹ کے سنسکارتوں سے گرا
 جل میں پکڑ رکھا تھا۔ اور اسکو بڑا دکھ ہوا تھا جب اسے کچھ اوتھا کے نہ دیکھا اور
 سب اور سے نرا اس ہو گیا تو اسی ائیر پر ماتا کا مٹن اور دھیان کیا تب سے
 دندیاں نے بھاری بھند سے چھوڑا یا۔ ایسے ہی بھکھو بھی مایا موہ نے پکڑ رکھا ہے
 تو بھی کچھ اور اس میں ہی مانا کی کہ تو اس موہ مودی کے بھینڈ سے چھوٹ جاو گیا
 اور جو تیری باجھا ہوگی وہ پوری پوری ہو جاو گی۔ ہے من میں تب سے اسنگ ہو کر
 رات بھر مٹن اور اس میں ہی سچا رہتا ہے اسے ایشٹ دیو کی کرتا رہا تو اس دندیاں
 لیا سندھ نے پر م انگرہ کر کے بیگٹ مجھ دین کے کھڑ کو سنکھا کہ شکلال مصر کو نہ گیا
 شہر دن کے لشیات بنے سے بنا جن لوٹ آیا دھن ہر دھن ہر اور جہو جہو اسے
 ایشٹ دیو گور دیو کی۔ اب یہ پکار تھا ہے کہ میرے ہر دے سے پانچ بستیوں کی خبری او
 دتن پر رتھوں کی پراپی کہ جگا کستار کے لکھا جاتا ہے سب اہوٹے رہیں اور اپنا
 اور مٹن کی بھانسی کا ٹی جاوے اور تیرا ماتا کے محکمہ درشن ملو اور ہیں۔

لوگ بھون ایشٹا ساسی لازوال پیر	کاٹو بوجھ موہ کی بھاسی اور آگے کار سے من پاسا دیا پکارتن ست سنگم
-----------------------------------	--

جاسے سے چیت کی آس	دو دم ہر صفت ہو پر کا پت
من کی ترشنا ساری کھوے	موتے ویرانگ رات ہو
جاسے اچھین برہم کی باتا	توگت ابھاس ہر صے دن راتا
یہی کہت اپنے من ماہین	شہو دیال کچھ جانت ناہین
کر یا کر درشن ہو دیکھے	تم ہو دیال بیک بندھ لیجے

یہ آرد اس من میں وعودن کروں اپنے پرنام
 حل کل میں ہر جوت شکٹ پرے برہم ہر نام
 اور جو کہ یہ پوتھی پریم کلید کی گرنیوالی ہر اس لئے اسکا نام بودھ پرکاش رکھا گی ہو کوئی
 اس پوتھی کو سوچ سمجھ کے پڑھ لکھا اور نہ ہی پکار لگا تو فٹے شہابی پراپت ہو جاو گی
 اور اس پتک میں جو تو لکھا ہے اور من سے پڑتا ہے کہ یہ من اس جو سے پرشن
 کرتا ہے وہ اپنے بند ہی انوسار اسکا اور تر دیتا ہے۔ پتلا پرشن من کا یہ ہے کہ جوگ کے
 کتنے انگٹ ہیں۔ جو او تر دیتا ہے کہ جوگ کے آٹھ انگٹ ہیں۔ پرشم ہم لکھا جاتا ہے کہ
 دس برتن ہیں۔ ایک پتک میں۔ دوسرے برہم ہر جوت نے استریتی ہوگ سے جوگ
 تیسرے ار جو نے جیوا ورت سے پڑھوٹا۔ ایسا ہی تلی جی جی برتن کرتے ہیں۔
 دو ہاتھی دس جی

ست چمن اور دینے شاپر تر یا نات سماں۔ یا ہو ہے ہر نامین تو تلی جیوٹ زبان
 چوتھے اسٹا لیے ہاتھ پانوں جیما من سے جو ونگو نہ مارنا اور سرب برکار سے
 رکشا کرنا۔ پانچویں اسٹے میں چوری اور وگیتی نکارنا۔ چھٹے چھا۔ ساتویں دہرتی
 یعنی اپنے من سے کہرا جوت نہ پھرنا جیسا کہ راجہ بلی اپنے پچ سے نہ پھرا اور راج کو مٹھا
 آٹھویں دیا یعنی دتہ وادشہ کو کوٹھ ماننا اور کبھی کسی کے ساتھ پھل اور کٹ
 نہیں کرنا۔ نوین مینا ہر مے تھورا کھانا۔ دسویں شیوے یعنی پچائی ہر مے تھورا اور باہر سے

۱. کیراٹھ
۲. ویساٹھ
۳. یوگاٹھ
۴. اوتھ
۵. ہوتا
۶. کھ
۷. پرگام
۸. پل
۹. رات
۱۰. کاتھارا
۱۱. نیٹھ
۱۲. رات
۱۳. وکتا
۱۴. آتا
۱۵. پرن
۱۶. کھ
۱۷. اوتھ
۱۸. پرن
۱۹. پرن
۲۰. پرن
۲۱. ہاتھ
۲۲. سٹھ
۲۳. پرن
۲۴. رات
۲۵. آتا
۲۶. جیٹھ
۲۷. نٹھ
۲۸. وکتا
۲۹. رات
۳۰. پرن
۳۱. ہاتھ
۳۲. سٹھ
۳۳. پرن
۳۴. رات
۳۵. آتا
۳۶. جیٹھ
۳۷. نٹھ
۳۸. وکتا
۳۹. رات
۴۰. پرن
۴۱. ہاتھ
۴۲. سٹھ

سوم دیشی ہونا یہ ست ہے۔ سچی بانی بولنا یہ ریت ہے۔ مکرہوں و کمی سنگ نہ کرنا اور کون کے
 پہلے تیک کو سنایاں کہتے ہیں۔ دھرم جو سنگھوں کا سواشت دھرم ہے۔ اور وہ جو سنگھوں
 تہم ہے۔ سو یک ہے۔ گمان کا دینا یہ دھما ہے۔ پرانا نام جو سو پریم بل ہے۔ ایشی جو تھما ہے
 سو یک ہے۔ ایشی کے بھگتی سواٹھ لایا ہے۔ آتا دیکھی جو بھید تسکی باوٹھیا ہے سو سو تھیا ہے
 کرہوں دھمی جو گویا سو پریم لایا ہے۔ زیکس ادک جو گن لین سو سو بھما ہے۔ دھم سکھ کا
 دور ہونا یہ سکھ ہے۔ کام سکھ کے جو اسکھایا یہ دھم ہے۔ بیدھ اور موکس کا جاننے والا پڈت ہے۔
 دھم آدک مین ایشی بدھی والا سورکھ ہے۔ ایشی کا جو نو موکس مارگ ہے سو پڈت ہے۔ نو موکس مارگ
 ہے۔ شروں کیرتن مکران چرن سیون ارچن بندن دھم چنکھنے کھنڈا نو فیدن۔ چت کا
 جو کھنڈ پر ورتی مارگ ہے سو وٹھیم ہے۔ ست گن کا جو اوٹھ ہے سو سو یک ہے۔ تم کا جو
 شرجھا سو نوک ہے۔ ایشی پرما تا جو گرو ہے۔ سو سو دھم ہے۔ سکھ پریم جو سو سو یک ہے۔
 گنوں کر کے جو ٹیک سو دھما دھم ہے۔ جو آسن نشٹ ہے سو دالہری ہے۔ جو آجت اندر ہے
 سو کیرین ہے۔ گنوں دیکھے جو آسٹھ بدھی نہیں سو ایشی ہے۔ گن مکی جو سو سو ہے۔
 برتھانہ بولنا جب کہنا تب ست کھنا یہ ہون ہے۔ بید کا پڑھنا اور بھلے پر کار کھنا یہ
 سوا دھما ہے۔ مین پرین کرتا ہے کہ منیش کے پر کار کے ہوتے ہیں۔ ہے مین منیش
 دو پر کار کے مین۔ ایک پر ورتی مارگ کے دھارنے والے۔ دوسرے نہرتی
 مارگ کے۔ پر تھم پر ورتی مارگ کہا جاتا ہے۔ ہے مین شاستر اٹھ سو اٹھ سو کم کرنا
 اور اٹھ سو تھیا گنا اور سو کم کرہوں کو کرنا سک دیکھا پھل اچھا مین کے سو سو مھن کا شدھ
 ہونا۔ پر متویہ لوگ باسنا کے سمندر مین رہتے ہیں اور چیر کال کے پیچھے
 نہرتی کے اور آتے ہیں اور کبھی کبھی سروپ آتا کبھی لیتے ہیں۔ نہرتی مارگ
 یہ ہے۔ نسکا گم ہو کر شرم کرنا اسکے دھارنے والوں کو ویراگ اچھا ہے۔ وہ مین
 ہو کر مھن سے کیا اور اسکے پھلون سے کیا ہے سو سد ایسی اکاٹھیا رکھتے ہیں۔

۱. समदृष्टि
۲. संन्यास
۳. भगवत्तत्त्व
۴. ईश्वरभाव
۵. उत्तम
۶. दाया
۷. जहासा
۸. निरपेक्ष
۹. आत्मिक
۱०. शुद्धा
۱१. अधवा
۱२. बन्धन
۱३. मोक्ष
۱४. वैश्वविक
۱५. अक्षयवर्ति
۱६. मारगवर्ति
۱७. अवगा
۱८. कीर्तन
۱९. स्तरगा
۲०. बरसा मेवन
۲१. अर्चन
- ॲ. बन्धना
- ॲ. वामपन
- ॲ. निष्ठाधान
- ॲ. प्रवृत्ति
- ॲ. आत्मवर्तन
- ॲ. विद्या
- ॲ. प्रवृत्ति
- ॲ. उत्पद्य
- ॲ. उदय
- ॲ. तम
- ॲ. बन्ध
- ॲ. मनुष्यवर्ति
- ॲ. सुत्त
- ॲ. वामननिष्ठ
- ॲ. अज्ञानवर्ति
- ॲ. अज्ञानवर्ति
- ॲ. युगावर्ति
- ॲ. अमीश
- ॲ. हथा
- ॲ. सत्य
- ॲ. अथवा
- ॲ. मनोधा
- ॲ. मित्र
- ॲ. गरुड
- ॲ. वामना
- ॲ. विष्णु
- ॲ. तम
- ॲ. निष्ठा
- ॲ. अथकर्म
- ॲ. वारा
- ॲ. अकार

- 1 आत्मयव
- 2 मिथ्या
- 3 निर्माह
- 4 राम
- 5 वस
- 6 विचरने
- 7 मयदि
- 8 संग
- 9 कोल
- 10 ज्योति
- 11 सखशाख
- 12 ब्रह्मविद्या
- 13 सबमिथ
- 14 प्रत्यक्ष
- 15 केवल
- 16 ज्ञान
- 17 पराधरा
- 18 सबविकार
- 19 कवच
- 20 गच्छी
- 21 यथात
- 22 ब्रह्मविद्या
- 23 कदाचित
- 24 ज्ञानि
- 25 वेद
- 26 सद्गति
- 27 ज्ञान
- 28 इतिथन
- 29 ज्ञान
- 30 भगवद्ग
- 31 शब्दा
- 32 शब्दार्थ
- 33 भावार्थ
- 34 कवच
- 35 वस्तु
- 36 आपक
- 37 ज्ञान
- 38 अतिरिक्त
- 39 ज्ञान
- 40 प्रीतिगाम
- 41 स्त्री
- 42 वस्तु
- 43 ज्ञान
- 44 ज्ञान
- 45 ज्ञान
- 46 ज्ञान
- 47 ज्ञान
- 48 ज्ञान
- 49 ज्ञान
- 50 ज्ञान
- 51 ज्ञान
- 52 ज्ञान

کہ ہم کسی پرکار سے آتم پر کو پراپ ہو جاویں اور سنسار منہیا سے ہم کیش ہو جاویں
 اور وہ بڑے بھوکوں کو سر پر کے نیا بن جانتے ہیں اور شرم دم ادک گیا کی سادھنوں میں
 پیرتے رہتے ہیں اور مچا داسے بولتے ہیں اور سنت جنوں کے سنگٹ بن اپنا کال پت
 کہتے ہیں اور ست ٹاٹر اور برٹھ بدیا کو بارم بار پچارتے رہتے ہیں اور پیرال سے
 مٹر بھا ور کھتے ہیں اور ایسے بن بولتے ہیں کہ جس سے سب کوئی پرین رہے وہ کھیل
 آتم پر اپنی رہتے ہیں اور جیسے دالری سیر بدیا کال دھین کی چٹا کرتا رہتے ہیں
 آتم کی چٹا کرتے رہتے ہیں اور وہ سدا پچار کا کونج گلے میں ڈالے رکھتے ہیں۔
 ایسے پرشوں کو شمشیروں کا گھناؤ بھی نہیں لگتا آرٹھیاٹ جو اندریان روپ جو رہن
 سدا ماتھ میں اچھا روپی برہمی رہتی ہے سو پچار روپی کو ج پنے والے کو ہی بھی
 اچھا روپی کہتے ہیں لگتی ہے اور وہ لوگ سرتی ہو دی اور لگتی جو دھرم شاستر
 ارتھ ہر دے بن استھیت رکھتے ہیں جیسے کل پر پھونرا اگر استھیت ہوتا ہے تیسے ان
 پرشوں کے ہر دے بن استھیت گن اگر استھیت ہوتے ہیں انکو بھوکوں کے سنا بھی شگہد کی نہیں
 بھگتے بن اور کت رہا ہر انکو شگہد ایک بھگتے ہیں اور انکا ویراگ دن دن بھگتا
 جاتا ہے۔ بن بولا کرم کس سے اچھت ہوئے ہیں اور کرم کرنے سے کیا کیا ہوتا ہے اور
 کرم کیا کت ہے۔ سے بن کرم وید سے اچھت ہوئے ہیں اور وید کو برٹھ سے اچھت
 جان کیونکہ برٹھ سب جگہ مایک ہے۔ کرموں کے کرنے سے برکھا ہوتی ہے اور برکھا
 دھارا ان ادک مدارتھوں کے اچھتی ہوتی ہے۔ ان کا پرہی نام لینے استھری اور پشش کا
 برہم یہ دونوں ملنے سے شگہد ادک اچھت ہوتے ہیں تنک اور بھجان کا جو ہونا ہے
 دی کرم پر اسی سے جگ سدھ ہوتے ہیں اس شگہد سے سکو کرم کرنا جو کہ۔ سے بن
 مات پر یہ اسکایہ کہ ایشر سے وید اور وید سے کرم اور کرم سے سکھ اوسے ان سے
 اسوا سے ایشر پر ماتانے اپنے انوگرہ سے لوگوں کے برٹھارٹھ کے فاسطے پر کر رہا

کر لکھا ہر جویش کر مون کا لٹھیاں سنیں کرتے ہیں وہ س سنیا رہیں برتھا ہوتے ہیں
 اور ایک ایک سوانس انکی پاپ روپ ہوتی ہیں۔ ہے من جو گیا نی جن میں اور۔
 کر مون کا لٹھیاں سنیں کرین تو کچھ انکی پانی نہیں کیونکہ وہ آمل سے ہر سہی رکتے ہیں
 اور آتا ہے ہی تریٹ ہیں اور آتا میں ہی استھت ہیں انکو سب پدارتھ سنیا
 جن کے نیامین بھاتے ہیں۔ من لودادہ جگ کون سے ہیں کہ جگہ کرنے سے
 منش کے پاپ نہایت ہو جاتے ہیں۔ ہے من جگ تو بہت سے ہیں نہ تو یہ
 پانچ جگ تو منش کو لٹھیاں کرنے چاہیں۔ پہلے گک یہ ہر وید ساشتر کا ٹرھنا
 یا پاٹ کر یا اسکو برمجہ جگہ کتے ہیں۔ دوسرے ترپن کو پترپی جگہ کتے ہیں
 ہو م کرنا یہ تیسری گک ہر۔ یل بھیس یہ چوتھی گک ہر اسکو دیو گک کہتے ہیں۔
 تیسری اور آٹھ گک کو ان دینا اور اسکا پوجن کرنا یہ پانچویں گک ہر اسکو ترجگ
 بولتے ہیں۔ ہے من گریستھوں کو پت نیم کے یہ پانچ گک کرنے چاہیں جو کرتے ہیں
 اسکی سری کرشن پر مانتا پڑائی کرتے ہیں اور جو نہیں کرتے اسکی تباہ کرتے ہیں۔ چن
 ایک میں جو بچا ہوا ان ہوتا ہر اسکا جوت بھوجن کرتے ہیں وہ سب پاپوں سے
 چھوٹ جاتے ہیں اور جو کیول اپنے ہی اور اپنے گھٹب کا اور در بھرنے کے واسطے
 رشو کی بناتے ہیں اور ابھائی ہو کر بنا دیے ہوئے کسی دیوتا پت اور اتھتی کے
 آپ ہی آپ بھوجن کرتے ہیں وہ پانی پاپ کو بھوجن کرتے ہیں اور پریوک میں بہت
 کشت پاتے ہیں۔ ہے من بچا رکی آنکھ سے دیکھ کہ منش شر سے او کھلی جکی
 چو لکھا جل رکنے کی جگہ اور سوئی یعنی مارگ منجی ان پانچ گک کر کے ت ہر پانچ
 بلکہ تیس تیا ہوتی ہیں اسکا رن گریستھوں کا رتھ کرن بلکہ رہتا ہر رگ کی پراپتی
 انکو کہ اچیت نہیں ہوتی۔ جوتش یہ پانچوں گک کرتے ہیں تو انکی یہ پانچوں ہتھا دھ
 ہو جاتی ہیں اور جو نہیں کرتے ہیں انکی ہتھا بڑھتی جاتی ہیں۔ ہے من گریستھوں کے

۱. برہمن
۲. سوار
۳. جن
۴. ہانی
۵. جیتی
۶. تپ
۷. تھرا
۸. ماسو
۹. ماسو
۱۰. ماسو
۱۱. ماسو
۱۲. ماسو
۱۳. ماسو
۱۴. ماسو
۱۵. ماسو
۱۶. ماسو
۱۷. ماسو
۱۸. ماسو
۱۹. ماسو
۲۰. ماسو
۲۱. ماسو
۲۲. ماسو
۲۳. ماسو
۲۴. ماسو
۲۵. ماسو
۲۶. ماسو
۲۷. ماسو
۲۸. ماسو
۲۹. ماسو
۳۰. ماسو

مدھی دھساں ایسے کرے کہ کوئی بازار میں بیٹھا ہوا کام کر رہا تھا راجہ کی سواری
 آگے کوچلی گئی کچھ ان بھونہ ہوا۔ چوتھی بھومکا سنیں وٹ پر جس میں سنسار کی ستیا نہیں
 ہوتی۔ پانچویں بھومکا سکیتی اوستھیا۔ چھٹی بھومکا تریا پدی جو جاگرت یعنی مرتھم ورتھم
 ترتیم اور سپن مشرتھ اور سکتی اوستھیا چیم اور تریاکٹھم بھومکا یہ تینوں کا شاہکشی
 اور انہیں کپول برہم پرکاشتا ہے اور نریاں پدین چٹ لے ہو جاتا ہے سو ایسے
 تریا پدین تینوں نکٹ بھرتے ہیں۔ یہ من ساتون بھومکا تریا تیت پدی جو پریم
 نریاں پدی اور تریا میں تریاکٹھم کا رپرتی رہتی ہے سو وہ بھی اسی میں لپٹن ہو جاتی ہے۔
 یہ من جو تو دیکھتا ہے اور سنہتا ہے اسے سب برہم جان اور بازم باری ہی بھوانا کر
 کہ برہم سے بھگن کوئی وٹنوں نہیں جب تو ایسے بھوانا کو ڈرہ کر گاہتے ہیں بھی بھگن
 چھٹا نہ کر گیا۔ اب دوسری پرکار سبب بھومکا کا اتار سن۔ مرتھم سبھ اچھا۔
 ڈوٹیم بھارتا۔ ترتیم تو اتنا چرتھ ستوا پی۔ پنجم اسٹاک پتی کیشتم پدارتھا بھوانا
 ستیم تریا۔ اسکے سار کو حاصل کرنا لا بھ سونگ کو پارت نہیں ہوتا۔ یہ من
 اب اسکا ارتھ نہیں کیا جاتا ہے۔ جبکہ یہ بھارت پچھ آوے کہ میں ہما مودھ اگیا فی
 ہو رہا ہوں میری پدی ہی ست میں نہیں ہے اور سنسار میں لگ رہی ہے اس پر
 بھارت کر کے ویراگ ست ست شاستر اور سنون کا سنگ کرے اسکا نام ست
 اچھا ہے۔ ست شاسترون کو بھارتا اور سنون کے سنگت اور وشون سے
 بھارت اور ست مارگ کا ابھاس اور ست کو ست جانا است کو است
 چاکر نیگ کرنا اسکا نام بھارت بھارت بھارت اچھا ستیت تون کا ابھاس کرنا
 اور اندریون کے بشون سے ویراگ کرنا یہ تیسری بھومکا تھوان ہے۔ تین
 بھومکاؤں کا ابھاس کرنا اور اندریون کے ارتھ اور گت سے ویراگ کرنا
 اور شرون من مدھی دھساں سے ست آنا میں استھیت ہونا اسکا نام ست

۱. स्वप्रथत
۲. सत्यता
۳. यश्म
۴. प्रकाश
۵. चितलि
۶. जीवसुक्त
۷. विचरोते
۸. सुप्रतीत
۹. पद
۱०. प्रसन्नका
११. हसि
१२. लीन
१३. भावना
१४. निच
१५. वस्त
१६. शस्त्र
१७. स्वर
१८. मन्त्रधर्मिका
१९. विस्तार
२०. प्रथम
२१. उभयच्छा
२२. ताजोमानसा
२३. सत्प्रति
२४. प्रसंगति
२५. पदप्रभावावर्ति
२६. सुप्र
२७. मार
२८. योग
२९. अर्थ
३०. वर्तन
३१. महापद
३२. सहित
३३. संगत
३४. अस्थान
३५. समीप

۱. संभवतः
२. सिद्धिनि
३. संसर्ग
४. दुर्गा
५. विष्णु
६. शक्ति
७. शक्ति
८. शक्ति
९. शक्ति
१०. शक्ति
११. शक्ति
१२. शक्ति
१३. शक्ति
१४. शक्ति
१५. शक्ति
१६. शक्ति
१७. शक्ति
१८. शक्ति
१९. शक्ति
२०. शक्ति
२१. शक्ति
२२. शक्ति
२३. शक्ति
२४. शक्ति
२५. शक्ति
२६. शक्ति
२७. शक्ति
२८. शक्ति
२९. शक्ति
३०. शक्ति
३१. शक्ति
३२. शक्ति
३३. शक्ति
३४. शक्ति
३५. शक्ति
३६. शक्ति
३७. शक्ति
३८. शक्ति
३९. शक्ति
४०. शक्ति
४१. शक्ति
४२. शक्ति
४३. शक्ति
४४. शक्ति
४५. शक्ति
४६. शक्ति
४७. शक्ति
४८. शक्ति
४९. शक्ति
५०. शक्ति

چوتھی جھومکا ہر اس میں ست آتما کا اچھیا س ہوتا ہر ان چاروں جھومکا کلمہ روپ کا کھل
 جو بندہ جھومتی ہر اس میں سنگیت نہ رہتا اسکا نام سنگ گنتی ہے۔ درسیہ کا سرین
 اور بھٹی پاد سے ناما پر کار کے پدارتھوں کو تھو جاتا اسکا نام پدارتھ بھاوونی ہے یہ غرضی
 جھومکا ہے۔ ہے من بہت کمال تک چھٹی جھومکا کے اچھیا س سے بھید کلنا کا اچھا
 ہو جانا ہے اور سروپ ڈرہ پر نام ہوتا ہے۔ یہ چھ جھومکا جہاں اکھٹی ہوں اسکا نام
 شریا ہے یہ جیون کنت کی اولتیا میں جیون کنت تریا پد میں اسوقت ہر ارتھیات تین
 جھومکا جگت کی جاگرت کے اوستیا میں ہیں اور چوتھی جھومکا تھو گیانی کی ہر اور
 پانچویں چھٹی جیون کنت کی اوستیا ہے اور تریا پد میں بڑا یہ کنت ہوتا ہے۔ ہے من
 سکھیتی والے پرنس کو روپ اور اندری اور تیرا اچھا ہو جانا ہے تیسے ساتویں جھومکا
 میں اچھا ہو جانا ہے یہ تیسے کیا نوان کا ہے کشتو لمحہ ہر جھومکا میں انوں کے جیت میں اسکا اچھا
 نہیں ہوتا۔ من پریش کرنا ہے کنت کسکو کہتے ہیں اور اسکی اوستیا کس پر کار ہوتی ہے۔
 ہے من تھون کا پرنس میں پر کار سے برتن کرنا ہوں پہلے۔ جب سندن جیت کے
 شکر ہوتی ہے تب پر تھم سندن ماترا پھرتی ہے اور اس سے اکاس اچھا ہو سواکاس
 شونیتا سو بھاو ہے۔ اور جب شپیش تن ماترا کو جیتا ہے تب اس سے واکو پھرتی ہے
 اور واکو کا سو بھاو پسند ہے۔ اور جب روپ تن ماترا کو جیتا ہے تب اس سے اگنی
 پر گھٹ ہوتی ہے اگنی کا وشن سو بھاو ہے۔ اور جب ریس تن ماترا پھرتی ہے تب اس
 جل پر گھٹ ہوتا ہے جل کا وشن سو بھاو ہے۔ اور جب گیتن تن ماترا کو جیتا ہے تب
 اس سے پرتھوی پر گھٹ ہوتی ہے پرتھوی کا اچھا ہو جانا ہے۔ ہے من اس پر کار
 شچ بھوت پھرتی ہے۔ ہے من جب سندن پھرتی ہے اور روپ دیکھنے کی اچھا ہوتی ہے
 تب چکشیو اندری بن جاتی ہے جو روپ کو گرتن کرتی ہے اور جب پریش کی اچھا
 ہوتی ہے تب شچا اندری بن جاتی ہے اور وہ پریش کو گرتن کرتی ہے۔ جب گیتن کی اچھا

تب گھران ٹی ناپرسکا اندری بن کر گنہ کو گرہن کرتی ہے۔ جب شب سنے کی اچھا ہوتا
 تب شہروں لینے کان اندری بن جاتی ہے جو شد و شیون کو گرہن کرتی ہے۔ اور جب
 ریس کی اچھا ہوتی ہے تب رستنائینی چھپا اندری پر گھٹ ہو کر سواد کو گرہن کرتی
 ہے من آدین جو شد تن ماترا پھری ہے سو تہنی کچھ شد سواد بانی ہے اس پر گھٹ
 مافو و پچ ہوتی ہے سب اس سے اُتیں ہوئے ہیں اور باک اور زیدیراں اور رشتا
 سب اسی کے پھرے ہیں اور اسی پر کار پرتھوی جل تیج دایو اکاش انجا جو کار پرتھوی
 سو سب کا ج وہی آدین تن ماترا ہی اور اس تن ماترا کا ج وہ سہویت ستنا ہے۔
 اب ان تنوں کے گھان کو سن پر پرتھوی سے انو پھی ہوتے ہیں اور پرتھوی میں دلی
 ہوتی ہیں سو پرتھوی تو ایک ہی انو پھی وہی ہے اور دلا بھی وہی ہے ایسے ہی بہت تن
 سجھ کر دیکھ لے کہ سب سروب وہی آدین آتما ہے۔ پرتھوی سب کی گھان پر پرتھوی
 پھوت جات کو دھار پری ہے اور جل کی گھان سبند ہے جو سب پدارتھوں میں اس وہ
 ہو کر استھت ہے اور اگنی کا جرج پرکاش ہے اس کے شستنا سورج ہے اور سرب سبند کی
 شستنا واپو ہے اور سبندوں شستنی کی گھان اکاش ہے۔ ہے من اس پر کاریہ پانچون تن
 شستنا سے ایسے ہیں اور شستنا سبندین سے پھار ہے اور سبندین آتما کا ابھار شست
 سوا آتما آدین اور اجیت اور تر و کلب سب سبدا اپنے آپ میں استھت ہے اور اس کے
 سبندین ابھاس پھری ہے اور اس میں نانا پرکار کے پر گھٹیں پھول پھل پتر فاس ہے
 ایسے ہی برہما جی نے اس وین کو رچا ہے۔ جو کستا ہے جگہ گیش میں تو اچھے پرکا جاتا
 اور جھٹا ہون کہ یہ سب برہم ہی ہے نہ کوئی دیکھ ہے نہ کوئی جگہ ہے نہ اوڑے ہے نہ است
 سربدا کال سرب پرکار وہی برہم شستنا ہے اپ میں استھت ہے اس سے پھن جو پھ
 بھاستنا ہے سو پھم ماتر ہے اور پھم بھی کچھ و سبندین سرب چدا کاش برہم روپ ہے نہ
 یہ من نور کچھ کچھ سبندین بھتا بارم بار سنساری پدارتھوں میں ڈور ناو بھکتا پھرتا ہے

۱. امارا
۲. رتنا
۳. سوا
۴. اادی
۵. سواد بانی
۶. سوا
۷. سوا
۸. سوا
۹. سوا
۱۰. سوا
۱۱. سوا
۱۲. سوا
۱۳. سوا
۱۴. سوا
۱۵. سوا
۱۶. سوا
۱۷. سوا
۱۸. سوا
۱۹. سوا
۲۰. سوا
۲۱. سوا
۲۲. سوا
۲۳. سوا
۲۴. سوا
۲۵. سوا
۲۶. سوا
۲۷. سوا
۲۸. سوا
۲۹. سوا
۳۰. سوا
۳۱. سوا
۳۲. سوا
۳۳. سوا
۳۴. سوا
۳۵. سوا
۳۶. سوا
۳۷. سوا
۳۸. سوا
۳۹. سوا
۴۰. سوا
۴۱. سوا
۴۲. سوا
۴۳. سوا
۴۴. سوا
۴۵. سوا
۴۶. سوا
۴۷. سوا
۴۸. سوا
۴۹. سوا
۵۰. سوا
۵۱. سوا
۵۲. سوا
۵۳. سوا
۵۴. سوا

۱. اُکتی
 ۲. پُرس
 ۳. پُنجش
 ۴. تِج
 ۵. اُکاش
 ۶. اُکاش
 ۷. اُکاش
 ۸. اُکاش
 ۹. اُکاش
 ۱۰. اُکاش
 ۱۱. اُکاش
 ۱۲. اُکاش
 ۱۳. اُکاش
 ۱۴. اُکاش
 ۱۵. اُکاش
 ۱۶. اُکاش
 ۱۷. اُکاش
 ۱۸. اُکاش
 ۱۹. اُکاش
 ۲۰. اُکاش

اسکو گیان کے چنگنی سے سمجھاؤں گا۔ دوسری پرکار۔ ہے من موکھ تو پرتھوی جل
 تیج والو اکاش نج نبوت کو بھی آتا ہی جان اسکو شش شریست پہچان۔ پرتھوی کو
 گندھ مین اور گندھ کو جل مین اور جل کو رس مین اور رس کو تیج مین اور تیج کو رُوب مین
 اور رُوب کو وائیو مین اور وائیو کو سپریش مین اور سپریش کو اکاش مین اور اکاش کو
 شبد مین اور شبد کو اہنگار مین اور اہنگار کو حیات مین اور حیات کو مایا مین ملا
 اور مایا جس رُوب مین ملے وہ آپ ہی آپ پر لینے دی ایشوریتا تہہ ہری پرکار
 ہے من حیات سے حیات ہوتا ہر می تہ سے اہنگار اہنگار سے اکاش
 وائیو والو سے لگنی لگنی سے جل جل سے پرتھوی پرتھوی سے سپریش اور اکاش
 ہوتی ہیں جب گیانی جن ان تیج متون اور تن ماترا کو اچھی پرکار جان لیتے ہیں تب
 ان متون اور تن ماترا کا سنجھا کر کے آما کو دیکھ لیتے ہیں اور جب آتا ہر رُوب مین
 دکھائی دیتے لگتی ہر تب پھر پانچون متون کا ماش کرتے ہیں لینے پرتھوی کو جل مین
 کرتے ہیں اور جل کو لگنی مین ملا دیتے ہیں اور لگنی کو وائیو کے ساتھ اور وائیو کو اکاش کے
 ساتھ اور اکاش کو اہنگار مین اور اہنگار کو می تہ مین اور می تہ کو حیات مین
 ملا دیتے ہیں۔ نہ ان یہ پانچون تہ جیسے سمجھا آتے ہیں ہوتے تھے ہی شبد آتا ہوتا
 ہے ہوتے اور تن ماترا جو اندر یہ اک مین جنکو گیان اندری اور کرم اندری کہتے ہیں
 سو ہی است اور اہنگار مین پر پاتا ہی ست ہر سب اسی کا چنگار ہر۔ ہے من موکھ
 گندھ دھرم پرتھوی کا ہر جل دھرم جیسا کا ہر تیج دھرم لگنی اور نیتون کا ہر وائیو رنوں کا
 دھرم سپریش اکاش کا دھرم شبد شرون کا دھرم اہنگار حیات کا دھرم ہر تو اور ون کا دھرم
 آپ کیون کرین کرنا ہر دھرم کا ہر چھکو کہ ایک باپ سے دوسرا باپ بنالیتا ہر تو ہر اور
 چھکو لگنی آتی ہر اب تو حیات اور اپنے سنجھا کو جو ایشوریتا ہر پاتا ہی اور سب مین
 اور سب کا کرنا ہر پہچان۔ من بولا بچار کسا کہتے ہیں اور بچار کا ایشوریتا ہوتا ہر مجھے ہر
 ہر

پریم بچار کہا جاتا ہے۔ ہے من بچار وان پُرش سمدرا من مکن نہیں ہوتا جیسے قوتی جل من
 نہیں ہوتی تیسے وہ بھی دمن میں نہیں ڈوتا اسکے سب کرنا شدھیا کا کارن روپ ہے۔
 وہ ہم آرتھم کام موشش یہ چارون پارتھ بچار کے ڈر تھا سے شدھ ہوتے ہیں
 بالک نبل بچار کے اپنی پچھائیں کو بیٹال جانک ڈرتا ہے اور بچار کر پنے وہ ڈر اسکا
 دور ہو جاتا ہے اسی پر کار بچار کے بنا یہ پرانی دکھ پاتا ہے۔ بچار وان کو سب نمشکار
 کرتے ہیں یہ بچار پریم تشری جیسے پریش اندھ کوپ مین پڑا ہوا تھا کے بل سے باہر نکل آتا ہے
 تیسے سنسار روپی اندھے کو مین سے گرا ہوا پُرش تچار کے آسے سے نکل جاتا ہے اور
 دکھ بھی بچار سے دور ہو جاتا ہے۔ جنکے بچار کی آنکھ نہیں مین وہ اندھے ہیں۔ ہے من ایسا
 بچار کرتا ہو کہ مین کون ہوں اور یہ جگت کیا ہے اسکی پچھائی کیونکر ہوئی ہے اور مین کیسے ہوتا ہے
 اسی پر کار سنت عا نما اور ساشتر کے اوتھار بچار کر کے آدست کو ست یعنی آنا کو ست
 اور است کو است یعنی جگت کو است جانکر اسکا تیاگ کر دے اور ست مین است
 ہو جاوے اسی کا نام بچار ہے۔ بچار کا تشری ہے۔ ہے من یہ بچار روپی تشریبت سندرا
 شاست روپ اور سبیل سیل کو جلانے والا گنی دیوتا کے نیا مین ہے جیسے سورج کے
 سیل تو اگنی جلا کر نزل کر دیتی ہے تیسے بچار روپی اگنی راکت دھوپ کے تل کو جلاتی ہے اور
 جب بچار روپی تشر آتا ہے تب سوکھا وک ہی اسکی پچھائی نزل ہو جاتی ہے اور سب کو
 دیکھ کر پریش ہوتا ہے اور وہ دیدون کی آتھار سنسار مین بچتا ہے۔ دیا کو ملتا اگر وہ (کا)
 اگر وہ اموہ آدک گنی جیسے تلون مین تل اور پھولون مین سگندھ گنی مین آوشتا لون مین سگندھ
 رہتی ہے تیسے ہی امین بھی رہتی ہے۔ ہے من بچار روپی تشریبت سورماں ہے جو اگیان روپی تشریبت
 مارتا ہے اور دتے بھوک روپی اندھ کوپ مین کد اچیت گرنے نہیں دیتا ہے اور سب اور سب
 رکشا کرتا ہے اور اسکے جاننے سے پریم آند پرست ہوتا ہے جیسے اندر کو ایک سے بچار کے
 تشریبت آنا پنے کے پرستی کا آند ہوا تھا اب مجھے اسکا اٹھائیں کہتا ہوں ایک کال
 دتے

۱. प्रसन्न
۲. समस्त
۳. मान
۴. तैरी
۵. समी
۶. सुख
۷. काम
۸. अर्थ
۹. कर्म
۱۰. दुःख
۱१. शिख
۱२. प्रकाश
१३. विनाश
१४. प्रयोग
१५. अन्तः
१६. बल
१७. विनाश
१८. काम
१९. अर्थ
२०. लोभ
२१. सुख
२२. अर्थ
२३. काम
२४. अर्थ
२५. प्रकाश
२६. अर्थ
२७. अर्थ
२८. अर्थ
२९. अर्थ
- ॳ०. अर्थ
- ॳ१. अर्थ
- ॳ२. अर्थ
- ॳ३. अर्थ
- ॳ४. अर्थ
- ॳ५. अर्थ
- ॳ६. अर्थ
- ॳ७. अर्थ
- ॳ८. अर्थ
- ॳ९. अर्थ
- ॴ०. अर्थ
- ॴ१. अर्थ
- ॴ२. अर्थ
- ॴ३. अर्थ
- ॴ४. अर्थ
- ॴ५. अर्थ
- ॴ६. अर्थ
- ॴ७. अर्थ
- ॴ८. अर्थ
- ॴ९. अर्थ
- ॵ०. अर्थ

۱. सभा
२. वन
३. पर्वत
४. समय
५. लोक
६. पालोक
७. देवो
८. कथ
९. वचन
१०. विस्तार
११. वे
१२. विशेष
१३. तप
१४. सना
१५. रामा
१६. विवस
१७. नेत्रो
१८. प्रयोग
१९. विशेष
२०. प्रकाश
२१. चोरा
२२. अर्थ
२३. विशेष
२४. बुद्धि
२५. शक्ति
२६. प्रतिक्रिया
२७. उत्पत्ती
२८. अवस्था
२९. चयन
३०. कथन
३१. वार्ता
३२. वचन
३३. बुद्धि
३४. तप
३५. चाविक
३६. सभा
३७. नाश
३८. आशा
३९. वशीकरण
४०. सीतर
४१. ह्या

برہما جی نے اپنی سلجھائیں کہا کہ ایک ایسی دستبرد کہ بہت اور اہمیت ہوگی اس کے
 جانتے سے ایک ہی شخص اس لوٹ اور پر کوئی اور سرگ کا آئندہ اور کچھ دیکھ سکتا ہے جب
 یہ بات اندر دیوتاؤں کے راجہ اور برہمن و شیون کے نزدیک نہ تھی تو دونوں بیٹلی
 چرکال سے اسپین لبر پروردہ رکھتے تھے تالی ایک تھا ہوا اور من کو سہار دیا
 اسو پاسی نزل کر کے برہما جی کے پاس پہنچے۔ یہ من تو بھی سچا رہا دیکھ کہ آتا
 کیسی تھی دستبرد کہ جبکہ کارن اندر اور برہمن اپنا اپنا راج پٹ اور سند پر کچھ پڑھتے
 اور دیشیوں کو چھوڑ کر چلے آئے تھے کہ برہما جی کے پاس ہے۔ ایک سا دوش
 برہما جی نے دونوں کو تباہ کر کے جو شیون میں دکھائی دیتا ہے وہی برہما جی کے آتما اور
 وہی اہمیت پر اس کے جانتے اور چھانینے سے دونوں کو کون سے سکھوں کو پہنچ سکتا ہے
 اس میں سے برہما جی کا تو یہ تھیں تھا کہ اندریان اور اس کے شیون کا جو پرکاش ہے
 انک انک سبکی چٹیا دیکھنے والا اور جاننے والا ہے وہی برہما جی اس آتما کو دونوں
 نہ جان کر برہمن نے تو اپنی تہی سے شری کو آتما مانا۔ اندر سے شری کے سر پر بے نسب
 جو انکھ کی پٹی میں آکر دکھائی دیتا ہے آتما کو جان کر کہا کہ یہ ہر جگہ ان رہنے آپ کے آپاں
 اپنے آتما کو برہما جان لیا ہے جیسا کہ آپ نے بتایا ہے وہی ایسی ہر کچھ نیوں میں ہے برہما جی
 سوچا کہ اگر اجیت ہم انکو یہ بات کہیں کہ تہہ برہما کو جیوں کا شیون نہ جانا تو یہ اپنے میں
 دیکھی ہونگے پھر تہہ برہما کو نہیں جانیگا انکو چٹیک سے تہہ نا چاہیے۔ کہا کہ ایک کو تہہ
 جل بھر دو اور اس کے چلے اپنے آپ کو دیکھو دونوں نے پانی میں اپنے شری کو دیکھ کر
 برہما جی سے کہا کہ ہر جگہ ان جو تہہ پہلے ہاتھ پاؤں اور سر کے بال اور ہاتھ آدک
 بہت آما کو نیچے کیا تھا وہی ہے۔ برہما جی نے پھر انکو تہہ پر سچ سمجھانے کے واسطے
 اگیا کر کے تم بہت و شیش بستہ رہے اپنے شری میں دھانن کر کے اور ہاتھ پاؤں
 دستا ہوزہ ہنگرا پانی کے پھیرنا چھایا دیکھو۔ یہ من اس بات سے برہما جی کا

تو پر یونجن تھا کہ جب یہ دونوں ابلی بارجل میں اپنے شریرو کو اور پرکار سے دیکھیں گے
 تو اوش اُنکے چپ میں یہ آن پر لگا کہ شریرو اور اسکا پر چاٹوان دوسری پر کا دکھلائی دیتا ہے
 اور آتا نہایت ایک برس رہتا ہے یہ بچار کر شریرو اور شریرو کے پر چھاٹوانے کو ناشوان
 اور آتا یہ بلکشت جائیے پر تو پھر بھی وہ دونوں برہما جی کے ٹاٹ پر یہ کو نہ سمجھے اور
 گیا پاک شریرو میں لبتھیں کر پانے میں اپنے دیہ کی پر چھاٹوانہ کو دیکھ کر پہلے سوچی ہوئی
 بات پر اس پر تھریے اور برہما جی سے کہا کہ جیسے ہننے پہلے پر چھاٹوانہ بال اور نکلیں
 اور پانون اسیا وک دیکھا تھا اب بھی جیون کا تون اسی پرکار سے دیکھا نیوں کچھ نہیں
 برہما جی نے بچار کر یہ دونوں میت لبتھیں یہ آتا کو نہیں جان سکنیگے لاچار آئے کھدیا
 کہ ٹھیک ہر جیسا تھے اپنے مٹی سے جانا ہے اسی پرکار پر برہما کے پر چھاٹوانہ دونوں بہت
 پرین ہوئے اور وہاں سے چلے گئے۔ برہما جی نے پھر سوچا کہ انھوں نے لبتھا سے
 جیون کا تون آتا کو نہ جانا کہ اچھا اسکے سامنے یہ بات کون کر تھے میرے ار تھ کو نہ سمجھا
 تب تو انکا مان گفت ہو جا گیا اور جو انکو سوچت نکروں تو یہ دونوں یہاں سے جا کر
 اپنے اپنے بدھنی کے پرمان سکھنا دیکر اور ونگناش کر دیں گے۔ جب وہ چلے گئے تو برہما جی
 پیچھے سے اُنکے اور کہہ کر کہ کہا کہ بدھا جو تم کیلک آپدیش کر دے تو انکا ناش ہو جاوے گا پر تو
 وہ دونوں نے انجھان کے بس ہو کر برہما جی کے چن نہ سمجھے اور بنا پراری کے اُنکے کو چلے گئے۔
 ہے من ہر چن تو اندر سے اسنگ ہو کر اپنے را جدھانی میں آیا اور جس پرکار کہ اچھا تھا
 اسی پرکار اپنے سینہ جیون اور برہما جی سب دتھون کو بجا دیا کہ یہ شریرو آتا ہر اسکو
 اچھے اچھے پار تھ لکھا لپا کر موٹا کر دیا اور اس شریرو کی بہت اچھی پرکار ہو کر تے پر سنسار
 اس سے پورا سکھ ملے گا یہی پر م جیسار تھ ہے اور یہی آتا ہے اسکے سمان اور کوئی آتا نہیں کر
 سببا ہر چن نہ لیا اچھا یا تو سب دتھون نے اسکو سوچی کار کہ کہ اسکے انکو سار کر م کر دے لگے
 ہے من اس پرکار سکھشا کا انکا رواج چلا جاتا ہے کہ بہت سے پریش اپنے شریرو کے

- ۱ یونجن
- ۲ اوش
- ۳ تپ
- ۴ رتھ
- ۵ بیلکشت
- ۶ تاتھری
- ۷ رتھ
- ۸ رتھ
- ۹ رتھ
- ۱۰ رتھ
- ۱۱ رتھ
- ۱۲ رتھ
- ۱۳ رتھ
- ۱۴ رتھ
- ۱۵ رتھ
- ۱۶ رتھ
- ۱۷ رتھ
- ۱۸ رتھ
- ۱۹ رتھ
- ۲۰ رتھ
- ۲۱ رتھ
- ۲۲ رتھ
- ۲۳ رتھ
- ۲۴ رتھ
- ۲۵ رتھ
- ۲۶ رتھ
- ۲۷ رتھ
- ۲۸ رتھ
- ۲۹ رتھ
- ۳۰ رتھ

۱ سنگت پائنے اور سنوارنے میں لگے رہتے ہیں اور استریوں کی سنگت میں رہ کر شیشے ٹوٹ کر بائیں
 ۲ کرتے رہتے ہیں اور کہتے ہیں کہ بھائی بنتی اچھی اچھی پدارتھوں کا بھوک لگانا اور بہت اچھی
 ۳ لاگت کے دست پر مینا اور استریوں سے ٹھوکر کھانا اور انکی سنگت سے کام کو تربیت کرنا ہی
 ۴ سمسار میں رہنے اور چھوٹے کا بھل کر ہے۔ میں ایسے لوگ اس لوگ کی شراقتی اور
 ۵ بھلائی اور پرلوک کی چھوٹی کا شکر اور پتھر اور دھرم اور ویدنا شتر اتیاوک کو کچھ نہیں
 ۶ انکا یہی کھن کر۔ اب تو آرام سے گذرتی ہے۔ عاقبت کی خبر خدا جانے۔ ہے میں بہت بھول
 ۷ جانا گیا کی جو برہمن سے سنگت میں ان لوگوں کو دیتوں اور شیطانوں کے بنائوں گیتے ہیں
 ۸ تو ایسا نہ ہونا شہی آتما کا بچار کرنا رہا اور اس پونجی کو بارم بار دیکھتا رہو۔ سے میں
 ۹ راجہ اندر کا آکھان میں کہ وہ ابھی تک اپنے راجہ دھانی میں پہنچنے نہ پایا تھا کہ ایک
 ۱۰ چلتے چلتے یہ بچار کیا کہ شریکا پر چھاؤ تو ایک سناں پر نہیں رہتا ہر کیونکہ دیہ کے
 ۱۱ ہاتھ پانوں کاٹ ڈالنے سے شریر کے پر چھاپیں گے بھی ہاتھ پانوں کٹے ہوئے دکھائی
 ۱۲ دیتے ہیں اور کان ناک آدک کاٹنے سے یا بال ٹکڑے کو کھپے میں چھپا دینے سے چھپاؤ
 ۱۳ اسی پر کار دکھائی دیتا ہے اور آتما گھٹتا ہے نہ بڑھتا ہے اور نہ اس کے چشما بدلتی ہے
 ۱۴ کہ ہر ویس ہی ایک رئیس رہتا ہے یہ سر آتما نہیں ہو سکتا اسی پر کار بچار کرنا ہوتا ہے
 ۱۵ پاس لڑتے آیا اور اپنے آرتھ کو پرگھٹ کیا۔ برہما جی نے کہا کہ تم ہمارے پاس نہیں برس
 ۱۶ ریکرٹ ہو کر واسکے چھپے ایدیس کیا جاوگا جب تیس برس پوری ہوگی تو برہما جی نے
 ۱۷ یہ آیدیس کہا کہ جو رئیس سننے میں راجہ کے سکھ اور نگر اور ندی اور پہاڑ اتیاوک انیک
 ۱۸ روپ لیتوں کو دیکھتا ہے وہی آتما اور وہی برہم جی یہ سکھ اس سے تو اندر چلا گیا
 ۱۹ پر نوتا رگ میں بچار نے لگا کہ سن کے بستوں کے جاننے والے کو شیشے میں ہاتھ
 ۲۰ آدک کاٹھے ہو جاتا ہے اور شیشے اتیاوک چوٹ سے مرتوں کے سناں ہو جاتا ہے وہ
 ۲۱ آتما جب کہ تیس میں سب پر کار کاٹھے ہوئے ہر جگہ نہ ہو سکتا ہے اور وہ ایک رن

۱ संगत
 ۲ भोग
 ३ विलास
 ४ बख
 ५ कलोल
 ६ संगत
 ७ लज्ज
 ८ उपमन्य
 ९ शत्रु
 १० विभक्ति
 ११ कथन
 १२ बुद्धिमान
 १३ संयुक्त
 १४ देवता
 १५ निरपेक्ष
 १६ व्याख्या
 १७ मारा
 १८ पक्षी
 १९ समान
 २० नख
 २१ कायडे
 २२ चेष्टा
 २३ रस
 २४ लोभ
 २५ सधर्म
 २६ शक
 २७ सेवा
 २८ स्वप्न
 २९ नम
 ३० श्लेष
 ३१ वस्तु
 ३२ व्याघ्र
 ३३ भय
 ३४ कृत्य
 ३५ समान
 ३६ स्वप्न

کمان رہتا ہے اس پر کار بھر متا ہوا پھر برہما جی کے پاس آیا اور کہا کہ ہے بھگوان
 سنے میں تو تجھے وان سبتوں کے دیکھنے سے ڈر لگتا ہے اور کبھی لڑکے کے اور مان باب
 ایک کو سنے میں ہر ہوا ویکھ کر سوگ کرتا ہے اور کبھی لڑکے کی اور سنا سے ملنے لگتا ہے پھر
 سنے کا اچھا آغا کیونکر ہو سکتا ہے برہما جی نے کہا کہ بتیں برس پھر ہمارے پاس رہو
 پھر نکالو ویس کیا جاوے گا جب تیسری بار اوڑھ پوری ہوئی تو برہما جی نے کہا کہ یہ
 اتنا جو جاگرت اور سنے اور سنا ہے اسکو چھوڑ کر ٹیکہ لٹی اور سنا جو سویم پرکا ش آتا ہے
 اس سریر سے انگریز ہو کر جب تیسری پیدل ٹھہر جاتا ہے وہی برہما جی اسے جانا ایک
 سنے میں دونوں لوک کے سکھوں کو بھگتا ہے اندر یہ اوڑھ پش سنا کہ اپنے لوک کے چلا گیا
 اور بارگ میں سوچنے لگا پھر اسکو بھڑم ہوا اور لوٹ کر برہما جی کے پاس آیا اور کہنے
 کہ سنا میں اور سنا میں تو یہ حالت پرش کی ہو جاتی ہے کہ اس سے وہ نہ تو اپنے آپ کو
 پہچانتا ہے اور نہ دوسرے کو جانتا ہے جیسے فر تو سے بے سند ہو جاتا ہے اسی پرکار سنی
 میں سنا میں سنی سنی ہے پھر وہ برہما جی کو بھگتا ہے۔ برہما جی نے جانا کہ ابھی اسے
 پھر سنا میں سنی ہوئی ہے کچھ پاپ کے سنگار سنے رہتے ہیں اس سے میرا اوڑھ پش ہے
 ہر دے میں پرکاش میں کہ سنا ہے لگا دی کہ پیر پانچ برس رہو اس کے چھ پیر اوڑھ پش
 کیا جاوے گا جب پانچ برس بیت ہو گئے تو برہما جی نے سوچا کہ ابھی تک اندر نے سنیوں
 یعنی سنیوں حالتوں کو ناشوان نہیں جانا ہے اور یہ نہ جانتا کہ کارن ہے کہ تین بار اسکو ویش کیا
 پرتو تا کو نہ جانا اس لیے پرتو اسکو یہ بھگوان کہ شریر سنیوں اور شریر سنیوں اور شریر
 جسم بیرون شریروں کے آتھن ہونیکا جو کارن ہے یہ سنیوں شریر ناشوان ہیں جب
 اس بات کو اچھے پرکار بھجواوے گا تو پھر ان سنیوں شریروں اور سنیوں پدون میں جو سنا
 چوٹی اور سنا کا جانیے والا جو آتا ہے اسکو تباہ گایہ پکار کر برہما جی کہنے لگے کہ یہ اندر
 یہ سب شریر سنی ہیں پرتو اسکو بھگوان کہ شریر سنیوں میں پرتو رہتے ہیں جب تک اسچل اور سنیوں

۱. भक्तता
२. भयवान
३. शोक
४. उपासना
५. प्रतिभा
६. अवध
७. जाग्रत
८. स्वप्न
९. अवस्था
१०. सुषुप्ति
११. स्वप्नकाश
१२. वतागत
१३. पद
१४. धर्म
१५. सुषुप्ति
१६. वस्तु
१७. वेद्य
१८. सुषुप्ति
१९. सुषु
२०. उदि
२१. निमित्त
२२. संस्कार
२३. शेष
२४. प्रदेव
२५. भावना
२६. वितीत
२७. स्वरसा
२८. श्रम
२९. श्रम
३०. श्रम
३१. श्रम
३२. श्रम
३३. श्रम

अनात्म
 अहंकार
 तम
 द्वेष
 सत्ता
 निवृत्त्य
 उत्तरागत
 प्रसीधन
 मोक्ष
 अनात्म
 अहंकार
 तम
 द्वेष
 सत्ता
 निवृत्त्य
 उत्तरागत
 प्रसीधन
 मोक्ष
 अनात्म
 अहंकार
 तम
 द्वेष
 सत्ता
 निवृत्त्य
 उत्तरागत
 प्रसीधन
 मोक्ष

بشر میں کہ جو ناشوان ہیں انما میں یہ اسنگار ہر گاہ کہ شریر استحقول اور شریر
 میرا کہ تب تک راگے پیش من سے دور نہ ہو گا اور جب تک یہ ہے رہینگے تب تک
 سچا سکھ پر اپت نہ ہو گا شریروں میں جو اسنگار اتین ہو گیا ہے اس اسنگار سے کہ
 دور ہونے سے راگ و دیش ہی نہ رہے ہو جاوینگے کیونکہ جب یہ بات اچھی ہو کر ہوگی
 کہ نہ تو میرا سر میرا اور نہ میں آپ شریر ہوں اتنے انتر گت ہوں اور مجھ کو اس سے
 کیا پر فی جن پر اور سو ہر دستانہ استری تات مات کے شریر جو ناشوان
 دکھائی دیتے ہیں اور راگ و دیش کے ساتھ شریر ہو کر رہتے ہیں انہیں
 اچھی بدی ہونے کے پیشات نہ تو سننے رہتا ہے اور نہ کسی کے ساتھ اس کے لئے نہ رہتا
 اور گلائی نہیں ہوتی ہے اور یہ بات پر گھات ہے کہ جو بہت کسی پر کار کی ہو جو نہ کو یہ
 لگتی ہے اس سے آپ سے آپ سینہ ہو جاتا ہے اور جس بستو کو میں نہیں چاہتا ہے اس سے
 گلائی کر لے لگتا ہے یہ دونوں راگ و دیش دونوں شریروں کے کارن ہوتے ہیں اسلئے
 جو پرانا کہ تیوں بدوں سے الگ اور تیوں حالت کا ستارا ہے اور جس کے تھکے تیوں
 پر جاگرت میں سوستی اور تھا کلینا تر پر دیش ہیں وہ برہم تیوں اور حقا کے تھکے کلین
 ستم نہ سیکار سچ اند ایک رس آقا ہے۔ ہے میں جیب اندر سے اس پر کار کا اوپدیش
 سنا تو اگیان کا اندھیرا دور ہو کر جیون گت ہو گیا ہو جو دیوتا کہ برقم بدیا کے جو کہ تھے
 انکو بھی اوپدیش کیا وہ بھی برقم بدی کو ہونچے۔ اور فہرست بر دجن کے اوپدیش سے
 اوپدیش یعنی سیدار مٹھیا کے پار تھوں اور بشیرون میں بھرتے رہے۔ ہے میں بچا کا
 شہ قریب دیکھا کہ اندر کیسے بدوی کو پاپت ہوا تو بھی رات دن بچارا وراتن بچا کا
 پرانا کار کا رہا ہوا استو میں پرانا ہی بہت ہے اور شریر ناشوان ہیں یہ پریش اتنا
 کارج نہیں کرتا ہے جو جنوں مرگ سے چھوٹ جاوے اور اس شریر میں پرانا تھیں
 روپ ہے وہ نہ موٹا ہوتا ہے نہ ناچا ہی شریر کبھی موٹا ہو جاتا ہے اور کبھی نہ بڑھتا ہے

کبھی ناش ہو جاتا ہے پر تا تو سدا ایک سی رہی رہتا ہے اور سکہ دیکھ کر روگٹ یا دھ کیوں اس
 شہر کو بھی جو کوئی انکار شہر کا رکھتا ہے اسکو دیکھ کر شہر کے شوگ یا دھ دیتے ہیں
 اور جو کوئی گیلیاں ہیں وہ جانتے ہیں پر تا تا سدا اٹھاتا ہے اور سدا
 سدا اسکو دیکھ کر شوگ یا دھ دیتے ہیں دیکھتے ہی پیش گوئی یا سدا سے کہتی تیا
 ہو جاتا ہے اور کبھی شہر اور کبھی راہ اور کبھی والدی اور پر تا تا ایک رہی ہے شہر پر تا
 اور جیتا ہے جو کوئی شہر سے موہ رکھتا ہے وہ اگلیاں ہے اور گیلیاں دی ہے جو پر تا تا کو سدا
 جیون میں ایک رہ دیکھتے ہیں اس سنسار یا گرسے جب تک سمن اور بھن پر تا
 کا ڈرہ ابھی اس کے ساتھ نکرے اور گیلیاں نہ ہو پانہن ہو سکتا ہے۔ یہ پیش اس سنسار
 کشت بھی پاتا ہے اس کے تیا گئے کوس نہیں چاہتا ہے جیسے بکری بن میں ٹھکے کو جاتی ہے اور
 بان چھوڑ اور جوئی اسکو کٹتے ہیں پر وہ چکے انبا نہیں رہتی ایسے ہی یہ ٹھکے استری اور
 تیسے سے کوئی بھن بھی سنسار پر پرکت نہیں ہوتا یا جاتا ہے کہ یہ سب میرے ہیں۔
 ہے من شہر کو یہ چھوڑ اس پر آئے کے ساتھ سدا ہی رہتے ہیں دھرم اور اچھے
 کرموں کی یہ تیا ہی چوری کرتے ہیں پانچ اندری اور ایک من۔ ہے من تو ہی چوری
 اور تو ہی بھاگوت دھرم کے بارگ نہیں جانے دیتا جیسے کوئی مارگ میں چلا جاتا ہے اور
 چور اس کے ساتھ ہو لگتے ہیں اور سبے پاک چوری کرتے ہیں ایسے ہی تو ہے۔ ہے من یا
 یہ بات تیا کر اور برہم بڈیا کو پڈ کر کے اپنے شروپ میں اسجیت ہو جا کہ ٹھکوشانی ہے
 ہے من ایک اور جیت چرتی تھے اور ستا تا ہوں کہ اگلیاں تھکا لگ یہ ان بھو کرے ہیں
 کر گرسٹوں کو برہم بڈیا کا ٹھکنا اور پر تا تا کے شروپ کو جاننا اور جیت من میں ہوا ان
 اچھا متھا ہے کیونکہ ساشرون کے سننے سے پر تیت ہوتا ہے کہ چو کال سے رکھتا اور
 گرسٹ اور برہمن اور راجا اور میں یہ سب برہم گیلیاں ہوتے چلے آئے ہیں بلکہ گرسٹ
 برہم بڈیا کا اوڈیں دینے جوگ ہیں بان یہ بات دوسری ہے کہ گرسٹ بان بچے استری اور

۱. رات
۲. رोग
۳. व्याध
۴. केवल
۵. प्रहंकार
۶. हर्ष
۷. शोक
۸. व्याध:
۹. सच्चिदानन्द
۱०. अविनाशी
۱१. निख
۱२. निराला
۱३. मन्ध
۱४. वासना
۱५. स्मरणा
۱६. हृदयभारा
۱७. कष्ट
۱८. त्याग
۱९. मन्ध
۲०. वै
۲१. सुगो विना
۲२. निरक्त
۲३. शारी
۲४. स्थित
۲५. शान्ति
۲६. अवहत
۲७. चित्र
۲८. महा
۲९. अनुभव
۳०. उचित
۳१. मिथ्या
۳२. प्रतीत
۳३. प्रिकारा
۳४. प्रहस्य
۳५. वैषय

۱. नर्क
۲. यद्यपि
۳. बुद्धि:
۴. आशय
۵. कामना
۶. सुख
७. अनिरुद्ध
८. एकाग्र
९. स्थान
१०. गार्ह
११. अज्ञ
१२. निर्या
१३. निरुद्ध
१४. इन्द्र
१५. गार्ह
१६. ताते
१७. विषय
१८. निरुद्ध
१९. बध
२०. त्रिरा
२१. सन्नाप
२२. शान्ति
२३. पुरुषार्थ
२४. सन्तान
२५. अयुसार
२६. अयत्न
२७. पुरुषार्थ
२८. आशय
२९. सुफल
- ॳ. संग
- ॳ. संग
- ॳ. कारणा
- ॳ. पुत्र
- ॳ. वणी
- ॳ. अम
- ॳ. शुभ
- ॳ. आचार
- ॳ. व
- ॳ. शा
- ॳ. दोष

ایک مودہ کی پھانسی اپنے گلے میں ڈال کر مرتے ہیں اور نرک میں پڑتے ہیں۔ اور یہی
 پہلی دہ اپنی تہی یہ بھلی اور بُری کو اچھی پرکار جانتے بھی ہیں پر نہ تو بھی جان بوجھ
 اگیان کے کوٹھن میں گرتے ہیں۔ انکی بڑائی نہیں ہر ایک ایسے مورتیوں کی بڑائی مہاتما
 اور وید شاستر کرتے ہیں اور انکی چال چلن دیکھ دیکھ کر اچھے کرتے ہیں کہ آپس میں ایک
 دوسرے کو مودہ لو بہ اور کاٹنا سیکے تھیں میں پھینسا ہوا دیکھ کر کہتے ہیں اُسکو سڈھ
 نہیں ہوتی اور اوڈٹا کے منہ میں آنکھیں نہیں کھلتی ہیں دیکھ کر ایسے پرتھون کو
 کہ جو ستوان اور گرد ہوا اور اچ کے نیائیں پھر پھر آنکھیں شیوول کو بھونکتے ہیں جیسے سون
 پھیرتے مارتے ہوئے بھی لگا کھانے کو آتا ہر اور گرد بھو کو گرد بھو نے لائیں بھی
 ناربی ہر پردہ تھے کا بھوکا اسی پردہ وڑتا ہر اور اچ کر لے بدھ استھان میں آتا ہوا بھی
 ترن آدک کھاتا ہر ایسے ہی پیش بھی نانا پرکار کے کھانا پ اور دیکھ اس ہنسار میں
 بھوکا ہر نہ تو اپنے کھانا پریشاں تھا نہ ہنسار میں کرنا اور نہ برہم بدیا سیکھتا ہر کہ جس سے
 اپنا سروپ جانا جاوے کہ میں یہ ہوں اور جگت یہ ہر۔ من بولا پریشاں تھ کہ کون سے
 ہے من گیا تو ان جو جنت جن میں اور ست ساشتر جو برہم بدیا ہر اُسکے اٹھنا ہر
 رختن کرنا اسکا نام پریشاں تھ ہر اور پریشاں تھ کے آسیر سے پراپت ہونے کی جو پ
 جو آتما ہر کہ جس کے اس ہنسار سمندر سے پار ہو جاتا ہر۔ ہے من جو کچھ کہ پراپت
 ہوتا ہر وہ اپنے ہی پریشاں تھ سے ہوتا ہر تیر کوئی دلو کر نوا لائیں ہر کہ جس سے اپنی چھا
 چھو پھل ہوا اور جو ساشتر کی اوسار پریشاں تھ کو تیاگ کر گتا ہر کہ جو کچھ کر گیا سو دلو کر گیا
 وہ تیرش آدمیوں میں گدھا ہر اور اسکی سنگت سے بچنا چاہئے کہ اُسکا سنگت دگھا کا
 ہے من اس تیرش کو پہلے تو یہ کرنا چاہئے کہ اپنے برن اور اس میں سے بچنا چاہئے کہ
 اور تیرش کہ من کو چھوڑ دے پھر سنت مانتا کا سنگت اور ست ساشتر کا بچارنا اور
 بچار کر اپنے گن اور تیرش بچار کرے کہ آج رات دن میں کیا کیا بچے اور تیرش کرے

آنگه گن اور دوش اپنے کاشا بکشی بخت ہو کر جو شفتوش و مصیرج ویراگ بچار
 وکشیاس آدک گنج میں انکو برعانا اور جودوش میں انکا چھوڑنا استری پتر بھائی دوش
 آدک کے موہ سمی رہیں نہ دونا سنسار سمندر سے پار ہونے کا تین کرنا چاہیے جیسے
 کیسیری اپنا بل کر کے پجری کے پتھر سے بائرنکل جاتا ہے تیسے ہی نکل جانا اسکا
 نام پرشار تھے جیسے ناسرکاش کے کوئی دستو گھر میں رکھے ہوئے پچانے نہیں جاتے
 تیسے ہی ناسرکاش تھے اس کے اچھ پائین ملتا ہے من جس پریش نے اپنا پرشار تھ چھوڑ دیا
 اور دیو کے پھر دیکھ پر تھیجا اور یہ سمجھتا ہے کہ جو ہمارا دیو بھلا کر گیا تو ہمارا کلیان ہو گیا
 تو یہ پارسا کا دکھ دانی ہے جیسے پتھر سے تیل نکالنا چاہیے تو نہیں نکل سکتا ہے تیسے ہی
 کلیان اسکا دیو سے نہ ہوگا جس پریش نے ایسا نقشہ کیا ہے کہ ہمارا ہانے والا دیو ہے
 وہ پریش ایسا ہے کہ جیسے کوئی اپنے ہاتھوں کو سانپ جانا کر بیٹھے کھا کر بھاگتا ہے اور
 دوتار ہے۔ ہے من جس پریش نے اپنے پرشار تھ کا تانگ کیا ہے اور بے ار تھ گیا ہے
 دیو کا اسے ایسا ہے کہ وہ ہمارا کلیان کر گیا سو مور کیم ہے۔ جو اگتی میں پریش کرے اور دیو کا
 پریش ہو کر گئی سے باہر نکال دیو سے تب ہم جانیں کہ کوئی دیو بھی ہے سو یہ نہیں سکتا
 اور شان دان مجھوں آدک سے ہاتھ اٹھا کر چپ ہو بیٹھے اور آپ ہی دیو اسکے بدلے
 سب کام کر جاوے تو بھی جانا جاوے کہ کوئی دیو ہے وہ کام بھی بنا اپنے کرنے کے نہیں ہوتا
 اس سے اور کوئی دیو نہیں ہے کیونکہ ہاتھ پانوں شریو دیو دکھائی نہیں دیتا ہے اور جو کوئی اگتی
 اگت دیو کو گنڈا کرے تو نہیں بنتا کہ نہ کارا ورتا کار کا شکر گ کیسے ہو اور جو اس ہو کا
 کیا ہو اچھ نہیں ہوتا اور دیو ہی کر نیوالا ہوتا تو پاپ کر نیوالے پرک میں نہ جاتے اور نیل اور
 سے ہی ملتا ہے تو پاپ کا جو کوئی پاپ کر م کیا ہوا ہوتا ہے اسکے ملنے سے پاپ کے تھوڑے
 دوتار ہے اپنے پرشار تھ کے تیا گئے سے اندھا ہو جاتا ہے اور دیکھ پاتا ہے تب دیکھ

۱. ساتویں
۲. ساتویں
۳. ساتویں
۴. ساتویں
۵. ساتویں
۶. ساتویں
۷. ساتویں
۸. ساتویں
۹. ساتویں
۱۰. ساتویں
۱۱. ساتویں
۱۲. ساتویں
۱۳. ساتویں
۱۴. ساتویں
۱۵. ساتویں
۱۶. ساتویں
۱۷. ساتویں
۱۸. ساتویں
۱۹. ساتویں
۲۰. ساتویں
۲۱. ساتویں
۲۲. ساتویں
۲۳. ساتویں
۲۴. ساتویں
۲۵. ساتویں
۲۶. ساتویں
۲۷. ساتویں
۲۸. ساتویں
۲۹. ساتویں
۳۰. ساتویں
۳۱. ساتویں
۳۲. ساتویں
۳۳. ساتویں
۳۴. ساتویں
۳۵. ساتویں

۱ مہاکو
 ۲ شرم
 ۳ نالوان
 ۴ نپ
 ۵ ایشم
 ۶ شرم
 ۷ سانس
 ۸ پور
 ۹ شرم
 ۱۰ شرم
 ۱۱ شرم
 ۱۲ شرم
 ۱۳ شرم
 ۱۴ شرم
 ۱۵ شرم
 ۱۶ شرم
 ۱۷ شرم
 ۱۸ شرم
 ۱۹ شرم
 ۲۰ شرم
 ۲۱ شرم
 ۲۲ شرم
 ۲۳ شرم
 ۲۴ شرم
 ۲۵ شرم
 ۲۶ شرم
 ۲۷ شرم
 ۲۸ شرم
 ۲۹ شرم
 ۳۰ شرم
 ۳۱ شرم
 ۳۲ شرم

کتا ہر کہ ہے دیو ہے دیو ہما کی ہے ہر شے جانو کہ جو اسکا پرشار تھیلے جنم کا ہی اسی
 نام دیو اور دیو کوئی نہیں ہے۔ ہے من جو پورب جنم میں اچھے کرم کر کے لایا ہے
 سوچے شکر روت ہو کر دکھائی دینا ہے جسکا پورب کا سبھ کرم بلوان ہوتا ہے
 لے ہوئی ہے اور جو پہلے جنم کا سبھ کرم بلوان ہوتا ہے اور سبھ کرم بلوان میں پرستار
 کرتا ہے اور ست سنگ اور ست شاستر کا بچا کر لیا ہے اور ست شاستر کو تو پورب شکار کو
 جیت لیتا ہے من لگا کر پرشار تھ کر لیا اسی کا نام پرشار تھ ہے جو پرش انہ دیو کا
 کر کے اپنا پرشار تھ تیاگ بیٹھا ہے تو وہ کبھی شانت نہ ہوگا۔ اور سے من جو پرش تھ
 کرموں کے انہ پرشار تھ لایا ہے اور پرش تھ کے تو اپنے پاب کو جیت لیتا ہے
 جیسے بادلوں کو ہوا نش کر دیتی ہے اور جیسے برس دن کے پکے ہوئے گھیت کو بھرنے
 کرتی ہے جیسے ہی پرشار تھ ہے پورب شکار دن کا ناش ہو جاتا ہے اور جسے پرشار تھ کو
 تیاگ دیا اور ست سنگ کی اچھا نہیں کرتا وہ پرش پنج سے پنج گت کو پراپت ہوگا
 پرش اور کچھ کر کے تو پرش کر کے کہ اپنے بن اور تھم کے لٹو شاستر پرشار تھ کرتا ہے
 اور یہ جو ست سنگ کرتا ہے اور ست شاستر کو بھی بچا کرتا ہے اور پنج کے پرکار شاستر پرش
 کے اور اوڑتا ہے تو پورب کے شکار بلوان ہونے سے لینے پاب کرم سے شہر میں لایا ہے
 ایسا جانکر پرش تھ کا تیاگ نہ کرے کہ اگرچہ پورب کا سبھ کرم بلوان بھی ہووے
 اور ست سنگ کرتا ہے اور ست شاستر کا پورا اچھا پس کر کے تو پورب کے شکار
 جتن کر کے جیت لیتا ہے۔ ہے من جو پرش تھ پرش ہے اسکا یہ کرنا چاہیے کہ پرش تھ یا چون
 اندری ہے روت برس گندہ شبد پرش کو پس میں لاوے اور روکے پھر ست شاستر
 اور سار کے پرش تھ سے شہر باسنا دگرہ کر کے اسکا پرشار تھ کا تیاگ کرے تب چکا ہوگا۔
 ہے من کجنت اب کہہ کر تھ گریان اچھا یا نہیں پرش تھ کیوں بھٹکا پھرتا ہے اور اندریوں کے
 دھرم کو کیوں اپنے آپ میں لیتا ہے رات دن آرم تھ ست ارم تھ ست کہہ لیتا ہے

پڑا وہ بہت ہی کھار ہوا اور جو یہ بھی تجھے نہ ہو سکے تو ہے من رات دن کچا کرتا رہو تینا تینا
 کچا کر گیا اتنا اتنا کھہ پراپت ہوگا۔ ہے من کچا بہت بھلی پستی اس کا بر تانت اور پر کھہ
 آیا ہوں۔ ہے من جہاں کچا رہتا ہوں وہاں سے اوڑھا بھاگ جاتی ہر جیسے جہاں پر کاش ہوتا ہے
 وہاں سے تم ڈور ہو جانا ہر اور جس جگہ سب اور راست کا کچا ہوتا ہوں وہاں اگیان کا اچھا ہوا
 ہو جاتا ہے۔ من پرین کرتا ہے کہ اچھیاں اور شنتوش اور بنیک یقینوں کیا بستو میں من
 بھن کے بزن کرو۔ ہے من جوگ اچھیاں مثبت بھلی پستی کہ اس کے کرنے سے آنا کا کچا
 دکھائی دیتا ہے پستی مارگ پرانا نام آدک جوگ سے اچھا ہے۔ ہے من پستی لوگ
 پرانا کے نام کا اچھیاں کہ یہ بہت شک ہے اور جو تیری ہی اچھا ہے کہ پر تم پر تم پر تم پر
 تو شنتوش کے سنگتی اور ست ساشتر کا کچا کر کے ان کے اچھیاں میں اپنے ڈرہ اچھیاں کو ملا
 ہے من جب تک تجھ کو ڈرہ اچھیاں پر اپت نہ ہوگا تب تک نہ پانین بلکہ کاتب اچھیاں
 بل سے اوڑھا لے گا ہو جاو گی تب تجھ کو پر تم شانتی جو پایا اور لوگ سے رہت ہے پر اپت ہو جاو
 ہے من شنتوش بھی تجھ پر پار تم پر پستی پر تم تجھ کو اچھیاں کے برتی سنانا ہوں۔ ہے من
 بنا اچھیاں کے کچھ سندھ نہیں ہوتا ہے کوئی کچھ نہیں کہے کہ تجھ کو ایک دیش کو جانا ہے جب تک
 اس کے اور نہ چلتے تب تک ایک اوپاے کرے تو بھی وہ پر اپت نہیں ہوتا پستی جو اس کے اور
 بھگت اب اس پہنچ جاوے گا۔ ہے من جب تو ایک گچ ہو کر گھڑی پل دن جینا اچھیاں
 کرے گا اور ایک پستی اچھیاں سے نہ آلا ہوگا تب پرانا کو بھی پر اپت ہو جاوے گا ان تھا پر اپت
 نہ ہوگا۔ ہے من تجھے کر کے جان کہ جو کوئی کسی پر اپت کی اچھا کرتا ہے وہ اس کو اچھیاں سے ہی
 مل جاتا ہے اور جس کی اچھا ونا کر کے اچھیاں کرتا ہے وہ پر اپت نہ پستی پر اپت جاتا ہے اور جس کا کوئی ڈرہ
 اچھیاں کرتا ہے سو وہی تروپ ہو جاتا ہے اپا پر اپت نہ پستی کوئی من کوئی نہیں کہ جس کو اچھیاں
 کرے اور نہ پاوے۔ سو ہے من جو تو کرشن پرانا کا ڈرہ اچھیاں کرے تو کیا تجھ کو پر اپت
 نہ ہوگی اور جو تیرے چت میں پریشکا ہو کر شن اور پریشا اور ہی اور پرانا اور ہی

۱. جواہر
۲. مہادیو
۳. مہاسان
۴. مہادیا
۵. مہاس
۶. مہاسا
۷. مہاسا
۸. مہاسا
۹. مہاسا
۱۰. مہاسا
۱۱. مہاسا
۱۲. مہاسا
۱۳. مہاسا
۱۴. مہاسا
۱۵. مہاسا
۱۶. مہاسا
۱۷. مہاسا
۱۸. مہاسا
۱۹. مہاسا
۲۰. مہاسا
۲۱. مہاسا
۲۲. مہاسا
۲۳. مہاسا
۲۴. مہاسا
۲۵. مہاسا
۲۶. مہاسا
۲۷. مہاسا
۲۸. مہاسا
۲۹. مہاسا
۳۰. مہاسا
۳۱. مہاسا
۳۲. مہاسا
۳۳. مہاسا
۳۴. مہاسا
۳۵. مہاسا

۱۔ کتا پتہ
 ۲۔ جمل
 ۳۔ لہریا
 ۴۔ باغی
 ۵۔ سہار
 ۶۔ سوہرا
 ۷۔ سوہرا
 ۸۔ سہار
 ۹۔ سوہرا
 ۱۰۔ سوہرا
 ۱۱۔ سوہرا
 ۱۲۔ سوہرا
 ۱۳۔ سوہرا
 ۱۴۔ سوہرا
 ۱۵۔ سوہرا
 ۱۶۔ سوہرا
 ۱۷۔ سوہرا
 ۱۸۔ سوہرا
 ۱۹۔ سوہرا
 ۲۰۔ سوہرا
 ۲۱۔ سوہرا
 ۲۲۔ سوہرا
 ۲۳۔ سوہرا
 ۲۴۔ سوہرا
 ۲۵۔ سوہرا
 ۲۶۔ سوہرا
 ۲۷۔ سوہرا
 ۲۸۔ سوہرا
 ۲۹۔ سوہرا
 ۳۰۔ سوہرا
 ۳۱۔ سوہرا
 ۳۲۔ سوہرا
 ۳۳۔ سوہرا
 ۳۴۔ سوہرا
 ۳۵۔ سوہرا
 ۳۶۔ سوہرا
 ۳۷۔ سوہرا
 ۳۸۔ سوہرا
 ۳۹۔ سوہرا
 ۴۰۔ سوہرا
 ۴۱۔ سوہرا
 ۴۲۔ سوہرا
 ۴۳۔ سوہرا
 ۴۴۔ سوہرا
 ۴۵۔ سوہرا
 ۴۶۔ سوہرا
 ۴۷۔ سوہرا
 ۴۸۔ سوہرا
 ۴۹۔ سوہرا
 ۵۰۔ سوہرا
 ۵۱۔ سوہرا
 ۵۲۔ سوہرا
 ۵۳۔ سوہرا
 ۵۴۔ سوہرا
 ۵۵۔ سوہرا
 ۵۶۔ سوہرا
 ۵۷۔ سوہرا
 ۵۸۔ سوہرا
 ۵۹۔ سوہرا
 ۶۰۔ سوہرا
 ۶۱۔ سوہرا
 ۶۲۔ سوہرا
 ۶۳۔ سوہرا
 ۶۴۔ سوہرا
 ۶۵۔ سوہرا
 ۶۶۔ سوہرا
 ۶۷۔ سوہرا
 ۶۸۔ سوہرا
 ۶۹۔ سوہرا
 ۷۰۔ سوہرا
 ۷۱۔ سوہرا
 ۷۲۔ سوہرا
 ۷۳۔ سوہرا
 ۷۴۔ سوہرا
 ۷۵۔ سوہرا
 ۷۶۔ سوہرا
 ۷۷۔ سوہرا
 ۷۸۔ سوہرا
 ۷۹۔ سوہرا
 ۸۰۔ سوہرا
 ۸۱۔ سوہرا
 ۸۲۔ سوہرا
 ۸۳۔ سوہرا
 ۸۴۔ سوہرا
 ۸۵۔ سوہرا
 ۸۶۔ سوہرا
 ۸۷۔ سوہرا
 ۸۸۔ سوہرا
 ۸۹۔ سوہرا
 ۹۰۔ سوہرا
 ۹۱۔ سوہرا
 ۹۲۔ سوہرا
 ۹۳۔ سوہرا
 ۹۴۔ سوہرا
 ۹۵۔ سوہرا
 ۹۶۔ سوہرا
 ۹۷۔ سوہرا
 ۹۸۔ سوہرا
 ۹۹۔ سوہرا
 ۱۰۰۔ سوہرا

اور اندریان بھی اسکو وہاں جاتی ہوئی سو وہ بھی نینا اچھیاں پر پرت نہیں ہوتا۔
 ہیں اگیان روپی لٹو چکاروگ ہ وہ بھی برمجہ چر جاگے اچھیاں سے ناس ہو جاتی ہے۔
 ہے من سنسار روپی سمندر ہے۔ جو کو اور انت سے رہت ہے پرتو آتم اچھیاں روپی ہوتا ہے۔
 اسکو بھی تر جاتی ہیں۔ ہے من جسا اچھیاں کا اچھیاں ہوا ہے شیکہ ہر اسکو
 آتم ہر کے پرتی ہو جاتی ہے۔ ہے من بارہ بار چٹا کر نیک نام اچھیاں ہے جب اب
 اچھیاں ہوتا ہے تب ہی اسٹ پدارتھ کے پرتی ہوئی ہے۔ ہے من اب تجھے بیگ کے
 پرتی گتا ہوں سنو من کا اچھیاں پرتی ہوگا۔ ہے من جسکے اتھل کن میں یہ نیک پرتی
 پرتی آیا ہے وہاں یہ اپنے پرتو وار کو بھی ساتھ لے آیا ہے۔ من بولا پروار بیگ کون ہے۔
 اور اسکا سر و پ کیا ہے۔ ہے من اشنان دان تپ دھیان یہ چاروں بیگ کے
 ہے من۔ انکا اشنان تو یہ کہ وہ سدائی پرتی رہتا ہے۔ پرتی جوگ اور پرتی شکتی دان کرتا
 اور بارہ کے پرتی کو پرتی استھت کرنا اسکا نام تپ ہے۔ تپا کے پرتی کو پرتی میں لکنا اسکا
 نام دھیان ہے۔ پرتی بیگ کی استری ہے جو شکار کرنے جوگ ہے اور اس استری کے ساتھ
 ایک پہلی پرتی ہے۔ کرنا اور دیا اسکا نام ہے۔ پرتی روپی اسکی دواری پرتی ہے وہ اسکے ساتھ
 کھڑی رہتی ہے۔ جب وہ راجا بیگ آیا پرتی میں آتا ہے تب وہ دواری پرتی سمٹے ہو کر سب
 اسچھیاں کو دکھاتی ہے۔ اور جس اور کو وہ راجا بیگ دیکھتا ہے اس اور پرتی ہے۔ پرتی
 اتی ہے جو پرتی آتی کی آجائے والی ہے اور وہ دواری پرتی دھرم اور دھیرج دونوں اپنے
 پرتوں کو ساتھ لیکر آتا پرتی میں پرتی ہے۔ اس پرتی جس اور راجا اسکو آگیا کرتا ہے۔ وہ
 اس اور کو اپنے دونوں پرتوں کو ساتھ لیکر جاتی ہے۔ اور جب وہ راجا آگیا ہو کر چلتا ہے
 تب وہ بھی تم روپی باہر پرتی ہو کر راجا بیگ کے ساتھ پرتی ہے۔ جب راجا پرتی
 پرتی روپی لیے کام کر وہ آدک پرتی کے ساتھ چلتا ہے تب دھیرج اور دھرم
 اسکو ساتھ لے پرتی اور پرتی پرتی سے اسکو لٹ کر لے پرتی ہے۔ ہے من پرتی پرتی

۱. نینا
۲. چکاروگ
۳. من
۴. سنسار
۵. سمندر
۶. پرتی
۷. آتم
۸. چٹا
۹. چٹا کر
۱۰. چٹا کر
۱۱. چٹا کر
۱۲. چٹا کر
۱۳. چٹا کر
۱۴. چٹا کر
۱۵. چٹا کر
۱۶. چٹا کر
۱۷. چٹا کر
۱۸. چٹا کر
۱۹. چٹا کر
۲۰. چٹا کر
۲۱. چٹا کر
۲۲. چٹا کر
۲۳. چٹا کر
۲۴. چٹا کر
۲۵. چٹا کر
۲۶. چٹا کر
۲۷. چٹا کر
۲۸. چٹا کر
۲۹. چٹا کر
۳۰. چٹا کر
۳۱. چٹا کر
۳۲. چٹا کر
۳۳. چٹا کر
۳۴. چٹا کر
۳۵. چٹا کر
۳۶. چٹا کر
۳۷. چٹا کر
۳۸. چٹا کر
۳۹. چٹا کر
۴۰. چٹا کر
۴۱. چٹا کر
۴۲. چٹا کر
۴۳. چٹا کر
۴۴. چٹا کر
۴۵. چٹا کر
۴۶. چٹا کر
۴۷. چٹا کر
۴۸. چٹا کر
۴۹. چٹا کر
۵۰. چٹا کر
۵۱. چٹا کر
۵۲. چٹا کر
۵۳. چٹا کر
۵۴. چٹا کر
۵۵. چٹا کر
۵۶. چٹا کر
۵۷. چٹا کر
۵۸. چٹا کر
۵۹. چٹا کر
۶۰. چٹا کر
۶۱. چٹا کر
۶۲. چٹا کر
۶۳. چٹا کر
۶۴. چٹا کر
۶۵. چٹا کر
۶۶. چٹا کر
۶۷. چٹا کر
۶۸. چٹا کر
۶۹. چٹا کر
۷۰. چٹا کر
۷۱. چٹا کر
۷۲. چٹا کر
۷۳. چٹا کر
۷۴. چٹا کر
۷۵. چٹا کر
۷۶. چٹا کر
۷۷. چٹا کر
۷۸. چٹا کر
۷۹. چٹا کر
۸۰. چٹا کر
۸۱. چٹا کر
۸۲. چٹا کر
۸۳. چٹا کر
۸۴. چٹا کر
۸۵. چٹا کر
۸۶. چٹا کر
۸۷. چٹا کر
۸۸. چٹا کر
۸۹. چٹا کر
۹۰. چٹا کر
۹۱. چٹا کر
۹۲. چٹا کر
۹۳. چٹا کر
۹۴. چٹا کر
۹۵. چٹا کر
۹۶. چٹا کر
۹۷. چٹا کر
۹۸. چٹا کر
۹۹. چٹا کر
۱۰۰. چٹا کر

شک کا استحقاق ہے۔ اور نندن بن بھی شک کی جگہ ہے۔ وہاں اور بھی اکثر اداک ہووین اور
 اور پندران اور کاندھین و دیان ہوں ارتخات سب ویسے پراپت ہوں تو بھی
 وہ شک نہیں ملتا۔ چونکہ شنتوش واسے کو ہوتا ہے۔ ہے من جسکو ترشہ ہے۔ وہ کدرا حیت
 شنتوش کے پدوں کو نہیں پاتا جیسے بل میں جو ترہ فون کا ٹولا ڈالی اور اوپر سے ٹیکھتا
 ہوں چلے تو وہ بڑا ٹیکھا پھرتا ہے۔ ایسے ہی ترشنا وان پرش بھی اور اوپر سے ٹیکھتا اور ٹھٹھکا
 پھرتا ہے۔ ہے من جو تو ارٹھ کے نمٹ اچھا کرنا ہے تو تو اگنی میں پریش کرنا چاہتا ہے۔
 جیسے کہ ہوا دشتا موز کے استحقاق پریش کرنا ہے۔ اور جیسے گدی سے سپر کرنا جو گ
 نہیں ہے۔ جیسے ہی ترشنا وان پرش گدی سے سپر کرنا جو گ نہیں ہے۔ ہے من گیا تو
 گوراکھ ویش نہیں ہوتا گیانی کی یہ اوستھا ہو جاتی ہے کہ وہ ایک نشت کو چاہتا ہے
 اور بن اور گنرا میں رہنے کی اچھا کرتا ہے۔ ہے من تیری سے ملکر میں نے بڑا کھپا ہوا
 تیری آپنی کیوں اکیان سے ہوئی ہے۔ جو تجھے ملتا ہے وہ بڑی بڑی دھکھن کو پراپت
 ہوتا ہے۔ اور تیری ہی سنگ سے پرش کال کے کچھ میں جا پڑتا ہے۔ کدرا حیت تیر سنگ
 نہ ہووے کوئی کال کے کچھ میں نہ پڑے جیسے سورج کو بادل گھیرتا ہے۔ ایسے ہی تو نے
 جھکو گھیر رکھا ہے۔ ہے من تیری ہی میں نشت آدیرا ٹھٹھکتے ہے ہن ایک تھن جھکو تھن
 اور جیسے بائیر کھن کو ہلاتا رہتا ہے ایسے ہی تو تیری دیکھ کو ہلاتا رہتا ہے۔ ہے من تو مہا
 نعت کتا ہے۔ جھوک بھاونا روپی جو مہا اچھ تریدار تھ میں تو آٹھ ہر دے روپی استحقاق میں
 کٹھا کرتا ہے۔ سو یہ اچھا تیری تھ میں کا کارن اور اچھا تیری کا نام موش ہے۔
 ہے من جسکو کسی دشت میں نمٹ نہیں ہے۔ وہی شک ہے۔ اور جسکو ممت ہے۔ وہی لایک
 اور بائی سیک اور سوگ اور دھکھ کا کارن ہے۔ ہے من یہ اندریان تو اپنی دشیوں
 بن کر رہے ہیں بڑا مخرج ہے۔ کہ تو انہیں کیوں برتھا ٹپٹھا کرتا ہے۔ ہے من جو کوئی ان
 تھن میں اچھا کرتا ہے تو میں نشت ہو جاتا ہے۔ ہے من جو بارگ میں کسی کے ساتھ

۱. चरस्थान
२. मंदववन
३. उर्वशी
४. चामरा
५. कामधेय
६. विवमान
७. दधारा
८. त्रिशो
९. सुता
१०. नीलता
११. धवन
१२. तिसा
१३. धूर्ध
१४. धमित्र
१५. प्रवेश
१६. निष्ठा
१७. सुव
१८. स्याशी
१९. गग
२०. हय
२१. राक्षान
२२. वन
२३. कन्धा
२४. उत्पत्तिः
२५. सेरा
२६. काल
२७. उख
२८. उरु
२९. सुरा
३०. जैन
३१. बभरा
३२. त्था
३३. महामीष
३४. कुत्ता
३५. भामावना
३६. धमित्र
३७. वन
३८. काल
३९. उत्पत्तिः
४०. मय
४१. हानि
४२. हय
४३. शक
४४. रा
४५. न

۱. سبب کہ ہو جاتا ہے۔ تو اس کے بیچ پرست اور پیار سے ہی ہو کہ ہوتا ہے۔ جو یہ پادور درشتیوں
 ۲. ہمت کرے گا اسے اوش دگہ ہو گا وہ کیسا ہی بد بھ آں اور شور مانی کیوں نہ ہو۔ ہے من
 ۳. جس ہمت کے چت میں پدارتھ بھادو ہے۔ وہ اشنات روپ ہے۔ ہے من تو بھادو نا کو
 ۴. تیاگ کر اپنے سو بھادو میں استھت ہو جا۔ پھر تو بن میں رہنا اٹھو اگر میں کیا ہے۔
 ۵. ہے من تو اس پریش کا دمن ہی کلیان کرتا ہے نہ شاستری کلیان کرتے ہیں۔ ہیں
 ۶. تو اپنا ہی اوڑھا رہا ہے کرنا ہے۔ ہے من سب دگھوں کا تو ہی ٹول ہے۔ جب تک تو
 ۷. تب تک دگہ ہے۔ جب تو فیش ہو گا تب سب دگہ ہٹ جا دینگے۔ ہے من تو اس
 ۸. روپ کی پختی ہے۔ تو پھر لگا دو تیرے پر میں راگ رو میں روپی پڑی پھر ہے۔ جس سے
 ۹. تو سچے گھون کو کاٹ کاٹ کر کھاتا ہے۔ ہے من ترشنا روپی شام راتری سے تو سچا
 ۱۰. تو جان لیتا ہے اور سی ترشنا اور پنا پر لے کال کی گئی کی طرح جھک جاتی ہے۔ اسکو
 ۱۱. کوئی بچا نہیں سکتا۔ سکو یا کل کر دیتی ہے۔ ہے من تو سچے جان کہ جان ترشنا روپی شام
 ۱۲. راتری فیش ہوئی ہے۔ وہاں پن بڑھ جاتا ہے۔ ہے من یہ جو ترشنا سے باندھے
 ۱۳. ہوئے ہیں۔ رشی سے بندھا ہوا چھوٹ سکتا ہے تو ترشنا سے بندھا ہوا نہیں
 ۱۴. چھوٹتا ہے۔ اس لیے ترشنا وان پرش کد اچت مکت نہیں ہوتا۔ اس لیے۔ ہے من تو
 ۱۵. ترشنا کو تیاگ کر آتا میں استھت ہو جا۔ ہے من سب جگت تیرے ہی شکلب میں ہے۔
 ۱۶. اور تو کچھ دستونہیں۔ اشرے کر کے دیکھ کہ شکلب پر یا وکانام میں ہے۔ ہے من جب تیرا
 ۱۷. سنگ دور ہو تب ترشنا جگت سے ناش ہو جاوے۔ میں گو یہ وہ یہ تو جھون ست کہ یہ
 ۱۸. ہما تھوہ درشتی ہے۔ اور جبکہ درشتی ڈرہ بھادو نا کر کے پدارتھوں میں ہے۔ وہ ترشنا
 ۱۹. سے اڑکھی ہوتا ہے۔ اسی کارن وہ بندھا ہوا اپنے آپ کو جاتا ہے۔ ہے من جتنی پدارتھ
 ۲۰. اس جگت کی ہیں۔ انکو اچھا کر کے تیاگ دے تب تو آپ سے آپ ہر دے اکاش میں
 ۲۱. شانت ہو جاوے گا۔ ہے من شاسترو نکاشرون اور تپ اور دان اور جگم ہی شانت

کسی بکا را چھاتی تیری جبریت ہو۔ جو تو ایک بار نیرت نہ کر سکے۔ تو سستی کر کر پوچھش
 شاسترون کو پڑھتا ہے۔ اور اچھا کو پڑھاتا ہے۔ وہ انو دینیاک کو ہاتھ میں لیا کرتا ہے۔ میں گرتا ہوں
 میں جو اچھا ہے۔ میں استھت ہوا ہوں۔ اسکو جب ایک چھن بھی اچھا آتی ہے۔ تب
 روڈن کرتا ہے۔ جیسے چور سے لٹا ہوا پریش روڈن اور لٹچاٹا کرتا ہے۔ نیسا ہی تو بھی کر گیا
 ہے من یہ لٹچا روپی کچھ کا برکشت تیرا بڑھا ہوا ہے۔ سونا ش کا کارن ہے۔ جب تو شنو
 کے کو ہارنی سے کاشے تب مجھے شانتی ملے۔ ہے من اچھا کے تیاگ کرنے کے لیے
 سینسار ہے جو آتم ستھاسی چھن کیے تو ستھیا ہے۔ جب ستھیا ہے تو تو اسین کیا اچھا کرتا ہے۔
 اور جو آتما کے اور دیکھے تو میرا آتما ہے۔ جب سرب آتما ہوا تو اچھا کیا۔ کیونکہ اچھا
 دوسرے میں ہوتی ہے۔ اور دوسرا کوئی نہیں پھر اچھا کسی کیے۔ ہے من بہت سے چھان
 ہیں کہ حسین روگ اور اوٹھنی نانا پر کار کے میں پر تو اچھا روپی چھوڑی کے گھاؤ کی اوٹھنی
 نہیں ملتی۔ وہ جب اور تپ اور پاٹ اور دان اور جگ اور میر تھ سے اور چھنی پدارتھ سنسار
 کی میں آتے ہیں یہ اچھا روپی روگ نہ رہتے ہیں ہوتا جب آتم روپی اوٹھنی کا پر تپا د
 گیا جاتا ہے۔ تب نامش ہوتا ہے۔ بنا اور کسی پر کار کے پر روگ اچھا نہیں دور ہوتا۔ جیسے شینے
 کی باسا بارگے با نہیں جاتی۔ ہے من جو باسا کو روکتا ہے۔ وہی ہوتا ہے۔ تات پچ ہے جو
 کو جتا تو دیش کے اور سے اور اتھ ہو کر اشرکھ ہوگا۔ اتھنے ہی تھنڈ ہے۔ اور اتنا ہی
 آتم لپکی پراپتی ہوگی۔ ہے من جب جھوگون کی باسا دور ہوا اور سنسار برتس ہو جاو
 تب جانا چاہیے کہ سنسار ستھاسے پار ہوئے یا ہونے والی ہیں۔ ہے من تو باسا اور
 ترشکا کو جو طر اور پریم الیشکا آسرا لے در در کیوں کھٹکتا ہے۔ ہے من اب مجھ کو
 ایک چھیل ۱۲۶ شکوک شنو کہ کلب نرد نامی پشتک کے سنا تا ہوں کہ حسین ترشکا کی ۱۲۷
 اور سنشوش دان کے استھتی ہے۔ ہے من پریم اسلوک کا ترجمہ یہ ہے اس پشتک کا بانو
 کہتا ہے کہ تپہ پرانا تھا اسے چرن گول کے پچ سر پر چڑانے سے میری کامنا

۱. निवृत्त्य
۲. शान्ति
۳. शान्ति
۴. शान्ति
۵. शान्ति
۶. शान्ति
۷. शान्ति
۸. शान्ति
۹. शान्ति
۱०. शान्ति
۱१. शान्ति
۱२. शान्ति
۱३. शान्ति
۱४. शान्ति
۱५. शान्ति
۱६. शान्ति
۱७. शान्ति
۱८. शान्ति
۱९. शान्ति
۲०. शान्ति
۲१. शान्ति
۲२. शान्ति
۲३. शान्ति
۲४. शान्ति
۲५. शान्ति
۲६. शान्ति
۲७. शान्ति
۲८. शान्ति
۲९. शान्ति
۳०. शान्ति

پورن ہو گئی ہے۔ اس لیے میں تمکو دندوت و شکار کو کے ترشنا کی تندرکتا ہوں۔ کنوئیں
 اس سے پہلے جھکا لے سنے بڑا دکھ دیا تھا۔ ۱۰ جاتا تھا کہ میں کہہ بیٹ ترشنا کا ناش ہو جا
 تب بہت ایک ہو کش پراپ ہو گی اسنتوش روپ کلپ برچہ کو پالنے سے آپ سے آپ
 ترشنا کا ناش ہو جاتا ہے کہ ہے مکوش کے چاہنے والوں جو ہمارا کہنا لہو تو ترشنا کو
 جگہ میں سے شنتوش کا بڑھ لگانا اور اسی کو پالنا اور شپ ہے۔ کیونکہ شنتوش روپ
 کلپ برچہ کے پالنے اور لگانے سے یہ میں سب اچھا و ن سے تراچھا ہو جاتا ہے جس
 رشی سے توڑ حاصل باندھا جاتا ہے۔ اسی پرکاریہ ترشنا سب راگی جو و ن کو سنسار
 پارتھون میں لگا دیتی ہے۔ جو ترشنا کو نہ چھوڑو گے تو ترشنا کی رشی سے باندھا اور جاکر
 جاو گے۔ ۱۱ یہ جو ترشنا کے جھوگون میں پھنک رہا ہے میں بڑا ہوا ہے۔ جب ترشنا کے جھونکے
 نکل جاتا ہے تو نرل ہو کر تارہ جاتا ہے۔ ترشنا کے نام کیے میں ابلکا کا نام۔ ترشنا
 اسی۔ ۱۲ بانچھا۔ ۱۳ کاما۔ ۱۴ اچھا۔ ۱۵ کام استری کے ملنے کی اچھا کو کہتے ہیں۔ ابلکا کا دھن
 اچھا کا نام ہے۔ ترشنا روئی کے آدک کے اچھا کو۔ آسا نامیہ و پریت آدک کے لاکھ
 بانچھا ترلوکی کے راج ہوئی اچھا کو۔ کاننا شریک کے پدارتھوں کے جھونکے کی اچھا کو
 اچھا اپنی بڑائی اور جس کی اچھا کو کہتے ہیں۔ ۱۶ سب کاموں کا بیج ہی کام ہے۔ اور ہی
 کام سب دوش اور پاپوں کا مول ہے۔ جس کام کا آسا سمجھ کر شری میں دو کہ اور ہی
 بلیتے ہیں تو اسی کا کارن ہے۔ ہاتا لوگ کام کے ترشنا کو تیاگ دیتے ہیں اور جس
 پر کار بالک کے بندھ میں گھوڑے گدھے میل اتیا دیکر رہتے ہیں اسی پرکار ترشنا کے
 بندھ میں جو بندھے ہوئے۔ اور پچھے ہوئے اور او دھر پھرتے ہیں کہ اچھا تم ترشنا
 نہ چھوڑو گے۔ تو ترشنا تمھاری مالک ہو جاو گی۔ اور تم اس کے شتوتیل گدھے گھوڑے
 آدک بن جاو گے شا ترشنا سارے جگت کو بانر کے نیامین بچا رہی ہے۔ کسی پر جس نے
 بنا ہکا نے ترشنا کے کسی جگہ اور کسی سے میں کوئی کارج نہیں کیا یہ ترشنا ہی سب کام

۱. वेग
 २. मोक्ष
 ३. कल्पवृक्ष
 ४. ब्रह्मा
 ५. कन्योप
 ६. कृष्ण
 ७. उचित
 ८. वाक्पुत्र
 ९. निहो
 १०. पालयित
 ११. गरीमो
 १२. मिथ्या
 १३. बंध
 १४. फल
 १५. निर्मल
 १६. कर्म
 १७. ह्यथा
 १८. आशा
 १९. वाक्ता
 २०. कामता
 २१. कृष्ण
 २२. धन
 २३. लोभ
 २४. मोक्ष
 २५. लालसा
 २६. वेलांकी
 २७. रोष
 २८. शूल
 २९. द्वेष
 ३०. बन्ध
 ३१. वध
 ३२. नानर

کرا پی۔ اس سے ہی سادھو جو ہم آسما نہ چھوڑے تو بابر کی بیانیں تمھاری بیگنی
 ہو جاو گی۔ ترشنا رو پی استری پر اور چھوڑ پکڑی کی پڑنے سوہ کی ڈوری سے باندھی
 ہوئی دیکھ رو پی چون چون کی شد نکالتی میں جو ترشنا کو تیاگ نہ کرے تو چرخے کی نو بہشت کو
 پھر چوڑے گا جیسے گیند اچھا لٹے اور پھینکتے ہیں اور وہ کھیل میں ہاتھوں کی مار سے ایک جگہ
 ٹھہرنے نہیں پاتے اسی پر کار ترشنا رو پی کو باڑا استری کے ہاتھ میں بھرائی ہوئی جو گیند
 پر کار کسی جگہ ٹھہر نہیں سکتی اچھا پوری ہوئے واسطے رات دن مارے مارے پھرتے ہیں۔
 یہ ترشنا بیسیا کی بیانیں نہ ہی سہے پر شون کے ساتھ سنگیت کی اچھا کرتی ہر پھر بھی کہتا
 کہ باری ہی ہی رہتی ہے۔ بڑا اچھا ہے کہ سب پر شون کے ساتھ سنگیت کرے بھی یہ کام
 بڑا نہیں ہوتی تھا جیسے اناوس کے بادل سمیت کالی راتری ہوتی ہے اسی پر کار یہ ترشنا
 بھی کال راتری ہے۔ اسکا روپ نہ ہی مانوں پر شون کو بھی ڈرتا ہے۔ اور انکھوں کی
 چشموں کو اندھا کر دیتی ہے۔ اور آندھوان پر شون کو دیکھ دیتی ہے۔ اس لیے۔ ہے پر شون
 یارو ترشنا رو پی کال راتری کے اندھ سے بھر نکلو۔ یہ ترشنا کالی ڈرتا ہوا
 شب تہی کے بیانیں ہے۔ دیکھ بھاڑ کر شون کے پھر کر نیو دوڑتی ہے۔ ان گیند پر شون
 کھا کر بھی اسکا پیٹ نہیں بھرتا ہے۔ اور چشموں کو گیند سے نیچے اوتا کر کال کر دیتی ہے۔
 گھروں اور گراہوں میں جو کاش پتھریول دیکھائی دیتا ہے۔ یہ بھی گیندوں اور تندرکوں
 بھر سکتا ہے۔ پرنتو ہے من تو تر لو کی کے پدارتھ بننے سے بھی نہیں دیکھتا ہے۔
 یہ ترشنا بابس کا ایک ٹوٹا سا رہ ہے۔ جس میں نہ ہی پدارتھ جل روئی بھرا جاتا ہے۔ پرنتو
 وہ ٹوٹے ہوئے کے کارن رہتا ہی رہتا ہے۔ جس پرش نے اچھا پوری کرنے کے واسطے
 لٹ باندھی ہے۔ وہ بڑا موز کھڑے۔ اس لیے ترشنا پوری ہونے کی اچھا چھوڑ دینا
 دھت ہو جاوے گا کاش کا پیٹ بھی اندھ سے اور اوجاے سے بھر جاتا ہے۔ پرنتو ترشنا
 اور تندرکوں سے بھی بھر نہیں جاو گا۔ جہاں بھج کر کہ تو کر پرش پر تھکے

۱. व्यक्ति:
۲. परसे
۳. चुंचुं
۴. शब्द
५. नौचत
६. कुलाडा
७. स्त्री
८. घनाये
९. दहिर
१०. केशवा
११. भयेनये
१२. सुतयो
१३. संगत
१४. कन्याकारी
१५. आश्रय
१६. तप्त
१७. काणरावी
१८. बुद्धिमान
१९. चंधेरे
२०. पिशाचनी
२१. डुरव
२२. मयारा
२३. अनिशात
२४. मधुवर्मा
२५. कराठ
२६. ग्रामो
२७. कोल
२८. तुंगल
२९. तेलोकी
३०. दीयता
३१. बोर
३२. दुर्गिदारा
३३. शिता
३४. लक
३५. सार्व
३६. सुख
३७. उदा
३८. आश्रय
३९. सार्वपुरुष
४०. व्यर्थ
४१. यचने

۱۱

۱. سیتی و دھ
۲. چنڈاوی
۳. سیتی کار
۴. چنڈاوی
۵. چنڈاوی
۶. چنڈاوی
۷. چنڈاوی
۸. چنڈاوی
۹. چنڈاوی
۱۰. چنڈاوی
۱۱. چنڈاوی
۱۲. چنڈاوی
۱۳. چنڈاوی
۱۴. چنڈاوی
۱۵. چنڈاوی
۱۶. چنڈاوی
۱۷. چنڈاوی
۱۸. چنڈاوی
۱۹. چنڈاوی
۲۰. چنڈاوی
۲۱. چنڈاوی
۲۲. چنڈاوی
۲۳. چنڈاوی
۲۴. چنڈاوی
۲۵. چنڈاوی
۲۶. چنڈاوی
۲۷. چنڈاوی
۲۸. چنڈاوی
۲۹. چنڈاوی
۳۰. چنڈاوی
۳۱. چنڈاوی
۳۲. چنڈاوی
۳۳. چنڈاوی
۳۴. چنڈاوی
۳۵. چنڈاوی
۳۶. چنڈاوی
۳۷. چنڈاوی
۳۸. چنڈاوی
۳۹. چنڈاوی
۴۰. چنڈاوی
۴۱. چنڈاوی
۴۲. چنڈاوی
۴۳. چنڈاوی
۴۴. چنڈاوی
۴۵. چنڈاوی
۴۶. چنڈاوی
۴۷. چنڈاوی
۴۸. چنڈاوی
۴۹. چنڈاوی
۵۰. چنڈاوی

اور دیکھ پاتے ہیں یہ ترشنا پونجی اور پونجی والے اٹھائے نہیں ہوتے۔ سنت سادھو صومنا
 پر اتنا کہ پونجی ترشنا کو اپنی کار کر رہے ہیں۔ اور ترشنا کو اپنے پونجی کے کار سے نکال کر
 پونجی کے دستے میں یہ استری ترشنا جس گیا فی جگہ اس کے ساتھ لڑھکھار کے
 پاس سے بھاگ گئی ہے۔ وہ نکلی ہوئی اسو اسٹے ہی آؤم پرشون ایسے پونجی استری
 سنگا کا چست مت کرو۔ نہیں تو دیکھ روپا اولاد ہو سکتا ہے۔ دیکھ دیکھ ایسا بیگ اور
 بچا کی آنکھ سے سکھ کا پائوٹو ہم ان پرشون کو دیکھتے ہیں جنہوں نے ترشنا کا ناشر
 کر دیا ہے۔ دوسرے ترشنا کا شون کو سکھ کہاں سے ہو ۲۵ یہ ترشنا اپنے پرشون کو
 پاگل بنا دیتی ہے۔ اس لیے اس کا تیا لیا ایش ہے۔ یہ ترشنا مہری باتوں کو اچھی اور
 اچھی کو مہری کر کے دکھاتی ہے۔ اس کے چھوٹے ہی سے سکھ ہوگا۔ یہ آؤم گھر لے لے
 یہ شری ترشنا کے گھر۔ ہنہ کی جو گہ نہیں ۲۳ جیسے برہمنوں کے گھر ان میں ہیں
 کی گنیا سو ہوا نہیں دتی ہے۔ ایسے ہی نزل جت پرشون کے پاس یہ ترشنا اچھی
 لگتی ہے۔ جیسے خیر الہی کی سنگت برہمن کو برا سمجھت لگانے والی اور ناش کرنی
 ۱۔ ایسے ہی ترشنا کی سنگت سے سادھو کے نام کو بیٹہ لگ جاتا ہے جس گھڑی ترشنا
 آتی ہے۔ اسی گھڑی یہ پرش ۲۶ دیش کا بھاگی ہو جاتا ہے۔ جس شری میں انیکہ ترشنا
 آکر ترشنا ہوں۔ وہاں سادھو بھاو نہیں رہتا ہے۔ وہ آسا دھو ہو جاتا ہے۔
 اس لیے ایک چمن پونجی اس سے بلانا سادھو بھاو دور ہونے کا کارن ہے ۲۷ یہ ترشنا
 اچھے کہوں اور مہا پرش کا ناش کرنی والی ہے۔ سادھو اور گہنی پرشون نے اس کو مہری
 و ستو کا کارن جانا ہے جس کے شری اور سر دے میں ترشنا انبا کھرتی ہے۔ وہاں ہاں
 اور آدھ کا نہیں رہتا ہے۔ جت سے چھا اور کچھ سے سو بھاو اچھ جاتی ہے۔ اور
 برا دھین دکھائی دیتا ہے۔ ہے من برا دھین پرش کو کون سہوتا ہے۔ اور نہ اسکو
 سکھ پات ہو تا ہے۔ جیسے کرکشی داس جی برن کر رہے ہیں۔ برا دھین شینے کے ہاں

۱۔ اسے سادھو ترشنا روپی تو پھر۔ اسکا بھاری شبد سنکڑی ٹھکانے نہیں رہتی۔
 ۲۔ لاج اور جیادور بھاگ جاتی ہے۔ اور نہ کچھ اپنی سبتا اور سائر بھائی رہتی ہے ۲۵ مڈی سویت
 ۳۔ پتھر کے نیائیں ہے۔ جب اس میں ترشنا روپ سیاہی آکر لجاتی ہے۔ تو پھر گیان روپ کیسے
 ۴۔ پتھر رنگ اس پر نہیں چڑھتا ہے۔ دھیان اور سننٹاس اور ویراگ وہاں کچھ بھی نہیں رہتا ہے
 ۵۔ تیرے گن اچھے پرشون میں ہوتے ہیں وہ سب میرائی کے ساتھ بدل جاتے ہیں اس واسطے
 ۶۔ ترشنا کی سیاہی کو اپنے بدھی کے کپڑے میں مت لگاؤ ۲۶ جب یہ پریش کسی سے ایک کوئی
 ۷۔ کی بھی یا خا کرتا ہے۔ تو ایک کوئی کی بھی برابر اسکا بول نہیں رہتا ہے۔ اور جو پریش چھوٹی ہو
 ۸۔ کوئی کی بھی اچھا نہیں کرتا ہے۔ وہ لکھ پتون کا سوامی ہے ۲۷ جس سے کسی پریش کو دھن کی
 ۹۔ لائیا ہوئی اسی سے وہ سبکا داس ہو گیا اور چیت سے اچھا دھن کے دور کرنے سے سب
 ۱۰۔ دھنوں اس کے داس ہو جاتے ہیں ۲۸ جس پریش کو ترشنا نے اپنا داس کر لیا ہے وہ سبکا
 ۱۱۔ ہو گیا اور جسے ترشنا کو اپنی ٹونڈی باندی بنالیا وہ سبکا راجہ ہے ۲۹ جس پریش کے
 ۱۲۔ بس میں ترشنا ہے۔ وہ دیوتاؤں کے کپڑے میں بھی نہیں ہوتا ہے۔ اور جو اس کے بس میں ہو گیا
 ۱۳۔ وہ سب کا داس ہے ۳۰ سب پریش اس کے چاکر میں اور جسے اس کا داس بنالیا پھر وہ
 ۱۴۔ اپنے داس کے داسوں سے کیا مانگے۔ اور وہ کیا دینے جگ میں۔ اس لیے تم کسی سے
 ۱۵۔ کچھ مانگو ۳۱ اس میں پتھکا کرتا ہے۔ کہ آپ کہتے ہو کہ اپنی ٹونڈی کے داسوں سے کچھ مت
 ۱۶۔ مانگو۔ اس میں یہ میرا پریش ہے۔ کہ ہمارا گمانی پریش بھی جس کے بس میں ترشنا ہے
 ۱۷۔ چنگون اور پشون سے کچھ نہ کہو ۳۲ و سب مانگ لیتے ہیں پھر میں کیونکر جانوں کہ
 ۱۸۔ مانگنے سے کچھ نہیں ملتا اسکا اور یہ ہے۔ کہ اپنے چلیوں داسوں سے کوئی و سب مانگنا اور
 ۱۹۔ پھر انکا اور بھاو کرنا یہ ہمارا کہ مانگنے اور لگنے دینے میں کچھ گنتی نہیں ہے بلکہ ہمارا اپنے
 ۲۰۔ چلیوں پر دیا کرتے ہیں۔ اور دیا کرنا یہ ہمارا تو ان کا سوا بھاء ہے ۳۳ یہ پریش کیسا ہے پتھر
 ۲۱۔ پر تو ترشنا سے وہ بھیکواری ہو جاتا ہے۔ اور ترشنا کے تیاگنے سے وہ پتھکا روپ پاتا ہے

- ۱۔ بھیکواری
- ۲۔ سچانا
- ۳۔ ساما رپا
- ۴۔ سیت
- ۵۔ بکھ
- ۶۔ پیت
- ۷۔ سننٹاس
- ۸۔ پورا
- ۹۔ یاجنا
- ۱۰۔ مول
- ۱۱۔ لکھ پتھیو
- ۱۲۔ سوامی
- ۱۳۔ لالسا
- ۱۴۔ داس
- ۱۵۔ دھن وان
- ۱۶۔ کیکار
- ۱۷۔ لوبھی
- ۱۸۔ پوادی
- ۱۹۔ چاکار
- ۲۰۔ داسی
- ۲۱۔ پوادی
- ۲۲۔ پورا
- ۲۳۔ شیو
- ۲۴۔ بکھ
- ۲۵۔ उत्तर
- ۲۶۔ चेलो
- ۲۷۔ आदरभाव
- ۲۸۔ गिराति
- ۲۹۔ सुभाव
- ۳۰۔ शेषवर्णन

یہ جو ترشنا سے بارم بار خیم لیا ہے۔ اس بات میں تکوین لگے اشلوک میں ایک بات ترشنا
 ہے ایک کسی ٹبرے پنڈت کا لڑکا بارہ برس کا تھا۔ اس پنڈت کے گھر میں ایک استری
 بچھاری بھیک مانگنے کو آیا کرتی تھی۔ وہ استری جب گھر میں آوے۔ تب پنڈت کے
 لڑکے کے ساتھ ہنسی چٹل کر جاوے اور کبھی دو گھڑی دیکھی جاگھڑی گھر کے پتھر کرکے کو اپنی
 باتوں میں لگائے رہے کئی دن کے پیچھے وہ لڑکا پنڈت کا سب کرم دھرم اپنے بھول گیا
 اور اس سنگنی استری کے پیچھے دن بھر پھرتا رہا اسکے یہ بڑے چھین دیکر پنڈت نے
 لڑکے کو اپنے گھر سے نکال دیا پیچھے وہ بھی استری کے ساتھ بھیک مانگنے لگا اور آٹھ
 ہزار سوکڑے سنگت میں رہنے لگا انت میں جو اس استری کے بڑے لچھن تھے وہی
 لڑکے کے ہو گئے اس بات کا ثبات پر یہ کہ یہ جو بھی پریشتر کا انش ہے۔ سو تو یہ سنگت
 کا بن اپنے تئیں سروپ کو بھول کر ترشنا رو پی بچھاری استری کے ساتھ مل گیا۔ اور
 سب سے بھیک مانگنے لگا۔ ہے من بڑی سنگت کا بھیل تو نے دیکھا کہ اس لڑکے کو
 کیا لالچ ہوا یا تو ایسے بھاری پنڈت کا لڑکا جسکی ٹو جا راجہ پڑ جا کرین یا وہ گھر گھر بھیک
 مانگنے لگے۔ اسی پر کار یہ جو یا تو پریشتر کا انش نہ لپٹ بھایا تیری سنگت اور پریشتر
 ترشنا کا داس ہو کر اور دیوی دیوتا ہوں بھوت پیشاچ آدمک کے پس ہو کر ناما پر کا
 اچھا کرتا ہے۔ یہ سب بڑی سنگت کا بھیل ہے۔ سے من یہ سب تیرا ہی بکار ہے۔ اور
 تو ہی پریشتر کی سنگت آگئی کار کر کے ناما پر کار کے اوپر لڑکا ہے۔ اس لیے بارم
 سمجھتا ہوں کہ سروپ رس گندھ شبد سہش ان پانچوں کی باسناہت سے تیاں سے
 اور اچھے جہاں گیا فی پریشتر کی سنگت میں رہا کہ بر محمد پیا کے سیکھنے کا اوپا ہے کہ
 کہ جس سے اپنا سروپ جانا جاوے کہ میں یہ ہوں اور جگت یہ ہے اس بات کی ڈر
 کر نیکو اور دشمنیت دیتے ہیں کہ ایک گڑبڑ ایک دن بھٹیروں کو چراتے چراتے
 جنگل میں لے گیا اور اسی سے بہت دھوڑ بھل گیا۔ آگے جا کر کیا دیکھا ہے کہ

۱. ابھینا
۲. شیبہ
۳. بھول
۴. بھول
۵. نیکو
۶. سنگت
۷. بھول
۸. تانہ
۹. بھول
۱۰. شیبہ
۱۱. نیکو
۱۲. بھول
۱۳. بھول
۱۴. نیکو
۱۵. بھول
۱۶. بھول
۱۷. بھول
۱۸. بھول
۱۹. بھول
۲۰. بھول
۲۱. بھول
۲۲. بھول
۲۳. بھول

ایک دن کا پیدا ہوا سنگھ کا بچہ پڑا ہوا ہے۔ وہ اس کا بھتیجیوں میں ملا کر اپنے گھر لے آیا۔
وہ بچہ انہیں رہ کر بھتیجیوں کی پرکار بھرے ہوئے تھا۔ نے اپنے لگا اسے اپنے سنگھ بھائی
کے بھی نہیں کیا۔ ہے من ایسے ہی بیچو بھی تیرے بہکانے سے ترشنا آدک کے ساتھ
ملکر اور اپنے پریشہ روپ کو پرا کر کے بچے کو ٹھکانے میں چلا جاتا ہے۔ ہے من مور کو
تو اس پر کار نہ ہونا۔ سدا اپنے سر روپ میں اپنے رہتا۔ اور ترشنا وان اور دیش
پریشوں کے سنگت سے بچتا۔ اور بھوکم پریشہ آ رہن کرنا۔ ہی جیسے اور سننا میں
بچل ہے۔ سنیں تو ہمارے بچو کے کہ نیامیں بچا سوا لیں لینا ہے۔ جب تک ترشنا کا
ان بچوں سے دور نہ ہو تب تک کنگالی ہی رہتی ہے۔ اور جو ترشنا والا کہے کہ لاکھوں
ملنے سے دنیا دور ہو جاوے گی۔ اسکا یہ اوتیر ہے۔ کہ راجہ ہو گیا تو کیا اور لاکھوں روپیہ
پاس بھی ہو گئے تو کیا۔ پر تو ترشنا تو دور نہیں ہوئی۔ اس لیے کنگالی ہی بنا سکا ہے
بچہ پارتوں کی اچھا سے بہت بڑی ایشہ والی ایشہ کی کنگالوں کی نیامیں تھی
تو بچی والوں کے گھر مانگے چلا جاتا ہے۔ جیسے ترشنا والے راجہ اندر کو دو بیچ رکھتے
ایسے ہی کی چاہ ہوئی تھی اور اسے ایشہ آرت دیدی تھی۔ یہ کتنا چٹے اسکندری
یہا گوٹ میں پریشہ ہے کہ راجت دھن ایشہ اس پر کھپ سنگھ تک ملجاوے
اور پورٹ سے چھ تاس راج پالیوے۔ تو بھی جب تک ترشنا دور نہ ہو ہم جانتے ہیں کہ
کنگالی ہی رہیگا۔ جس پرش کو ترشنا سے بہت ہے وہ پوچھتا ہے کہ چھتا مٹی رتن اور
کام دینوں گے اور کلپ برچھ ہو سرگ لوک میں ہے۔ ان تینوں کے کیا لگتا ہے کہ
اوتیر سے جس دستوں کی وہ اچھا کرے ملجاوے ترشنا والا کہتا ہے کہ ان کے ملنے سے
نار تھ سکے ہو گا۔ اسکا اوتیر ہے کہ جو ان تینوں پر رتوں کے پراتی ہو جاوے اور
ترشنا دور نہ ہو تب تک ایسے ہی پورا سکھ کہ راجت نہیں ملیگا۔ صاف تاؤں سے تر
سب سے اچھا پارتہ شہنشاہ کو ہی جانا ہے۔ اس لیے ناشد شہنشاہ کے کہی ترشنا

۱. سینگ
۲. سارشا
۳. پمار
۴. رامیکا
۵. سار
۶. شیش
۷. دھ
۸. سوب
۹. ایش
۱۰. سوب
۱۱. کنگالی
۱۲. سننا
۱۳. انا
۱۴. کنگال
۱۵. دھ
۱۶. سوب
۱۷. سوب
۱۸. سوب
۱۹. سوب
۲۰. سوب
۲۱. سوب
۲۲. سوب
۲۳. سوب
۲۴. سوب
۲۵. سوب
۲۶. سوب
۲۷. سوب
۲۸. سوب

۱ نہیں جاوگی ^۱ اس لوگ کو ^۲ اور ^۳ یوگ کی ^۴ پدارتھوں کی ^۵ اچھا کرنا ^۶ اور ^۷ پریش کرنا ^۸ ہے۔ کہ ^۹ جگت میں
 ۲ سب ^{۱۰} پدارتھ ^{۱۱} ملنے سے ^{۱۲} تو ^{۱۳} اسے ^{۱۴} ٹھک ہوگا۔ اسکا ^{۱۵} اثر ^{۱۶} ترہاتا ^{۱۷} کہتے ہیں کہ ^{۱۸} سب ^{۱۹} پدارتھوں کے
 ۳ ملنے سے ^{۲۰} بھی ^{۲۱} ناش ^{۲۲} ہوش کے ^{۲۳} کچھ ^{۲۴} نہیں ^{۲۵} ملا۔ اور ^{۲۶} ایک ^{۲۷} شنتوش کے ^{۲۸} ملنے سے ^{۲۹} سب ^{۳۰} پدارتھ ^{۳۱} پرست
 ۴ ہوگئے۔ اس ^{۳۲} پر ^{۳۳} ایک ^{۳۴} دشمنان ^{۳۵} ہے۔ کہ ^{۳۶} پہلے ^{۳۷} کال ^{۳۸} میں ^{۳۹} جب ^{۴۰} دشمن ^{۴۱} و ^{۴۲} جی ^{۴۳} نے ^{۴۴} بن ^{۴۵} میں ^{۴۶} جا ^{۴۷} کر ^{۴۸} ایک ^{۴۹} پاؤں
 ۵ کو ^{۵۰} ہر ^{۵۱} کشتے ^{۵۲} من ^{۵۳} کے ^{۵۴} اثر ^{۵۵} پر ^{۵۶} ماماکی ^{۵۷} پیشیا ^{۵۸} کر ^{۵۹} ہی ^{۶۰} تب ^{۶۱} سات ^{۶۲} دن ^{۶۳} کے ^{۶۴} پیچھے ^{۶۵} دشمن ^{۶۶} ہوا ^{۶۷} گئے
 ۶ دشمن ^{۶۸} دیئے ^{۶۹} اور ^{۷۰} کہا۔ کہ ^{۷۱} سب ^{۷۲} بالک ^{۷۳} کچھ ^{۷۴} مانگ۔ دھ ^{۷۵} دھ ^{۷۶} لاکھ ^{۷۷} سی ^{۷۸} مانگتا ^{۷۹} ہوں۔ کہ ^{۸۰} میرے
 ۷ من ^{۸۱} میں ^{۸۲} کسی ^{۸۳} وسیطہ ^{۸۴} کی ^{۸۵} اچھا ^{۸۶} نہ ^{۸۷} ہے۔ یہ ^{۸۸} بات ^{۸۹} سنکر ^{۹۰} دشمن ^{۹۱} و ^{۹۲} جی ^{۹۳} بہت ^{۹۴} پریشان ^{۹۵} ہوئے۔ اور ^{۹۶} کہا ^{۹۷} کہ
 ۸ اس ^{۹۸} پانچ ^{۹۹} برس ^{۱۰۰} کے ^{۱۰۱} بالک ^{۱۰۲} کی ^{۱۰۳} کیسی ^{۱۰۴} اچھی ^{۱۰۵} مٹی ^{۱۰۶} ہے۔ کہ ^{۱۰۷} اسے ^{۱۰۸} کچھ ^{۱۰۹} نہیں ^{۱۱۰} مانگا۔ اور ^{۱۱۱} سب ^{۱۱۲} کچھ ^{۱۱۳} مانگیا
 ۹ ہے۔ من ^{۱۱۴} موڑ ^{۱۱۵} کہ ^{۱۱۶} دیکھ ^{۱۱۷} کہ ^{۱۱۸} شنتوش ^{۱۱۹} کے ^{۱۲۰} یہ ^{۱۲۱} آئندہ ^{۱۲۲} میں ^{۱۲۳} کہ ^{۱۲۴} دشمن ^{۱۲۵} و ^{۱۲۶} جی ^{۱۲۷} نے ^{۱۲۸} کیسی ^{۱۲۹} اونچ ^{۱۳۰} بدوی ^{۱۳۱} پالی
 ۱۰ کہ ^{۱۳۲} چکے ^{۱۳۳} سارے ^{۱۳۴} دیوتا ^{۱۳۵} سنو ^{۱۳۶} ج ^{۱۳۷} ج ^{۱۳۸} ر ^{۱۳۹} تار ^{۱۴۰} ر ^{۱۴۱} گ ^{۱۴۲} آ ^{۱۴۳} د ^{۱۴۴} ک ^{۱۴۵} پر ^{۱۴۶} کر ^{۱۴۷} ان ^{۱۴۸} کرتے ^{۱۴۹} ہیں۔ ست ^{۱۵۰} پر ^{۱۵۱} پیشیا ^{۱۵۲} اور
 ۱۱ پرا ^{۱۵۳} تھ ^{۱۵۴} م ^{۱۵۵} ایسے ^{۱۵۶} ہی ^{۱۵۷} پیش ^{۱۵۸} و ^{۱۵۹} ست ^{۱۶۰} ہے۔ کہ ^{۱۶۱} اس ^{۱۶۲} سے ^{۱۶۳} جو ^{۱۶۴} کچھ ^{۱۶۵} چاہے ^{۱۶۶} سو ^{۱۶۷} ہی ^{۱۶۸} ہو ^{۱۶۹} جاتا ^{۱۷۰} ہے۔ سو ^{۱۷۱} تو ^{۱۷۲} بھی
 ۱۲ اسے ^{۱۷۳} پیش ^{۱۷۴} پر ^{۱۷۵} ماماکی ^{۱۷۶} پیشیا ^{۱۷۷} اور ^{۱۷۸} سادھنا ^{۱۷۹} کر ^{۱۸۰} کہ ^{۱۸۱} جھک ^{۱۸۲} سنا ^{۱۸۳} تے ^{۱۸۴} لیے ^{۱۸۵} ہے۔ اچھی ^{۱۸۶} اچھی ^{۱۸۷} پدارتھوں
 ۱۳ جو ^{۱۸۸} ملتا ^{۱۸۹} ہے۔ وہ ^{۱۹۰} ترشنا ^{۱۹۱} روپی ^{۱۹۲} اگنی ^{۱۹۳} میں ^{۱۹۴} گہرت ^{۱۹۵} کی ^{۱۹۶} نیام ^{۱۹۷} د ^{۱۹۸} الہا ^{۱۹۹} ہے۔ کیونکہ ^{۲۰۰} اچھی ^{۲۰۱} اچھی ^{۲۰۲} پدارتھ
 ۱۴ جہو ^{۲۰۳} گئے ^{۲۰۴} سے ^{۲۰۵} ترشنا ^{۲۰۶} بلوان ^{۲۰۷} ہو ^{۲۰۸} جاتی ^{۲۰۹} ہے۔ جن ^{۲۱۰} پدارتھوں ^{۲۱۱} کے ^{۲۱۲} ملنے ^{۲۱۳} سے ^{۲۱۴} ترشنا ^{۲۱۵} سوتی ^{۲۱۶} ہو
 ۱۵ اسکا ^{۲۱۷} ماننا ^{۲۱۸} آئندہ ^{۲۱۹} نہیں ^{۲۲۰} دیتا۔ بلکہ ^{۲۲۱} اس ^{۲۲۲} سے ^{۲۲۳} اپنا ^{۲۲۴} گھاٹ ^{۲۲۵} سوتا ^{۲۲۶} ہے۔ اور ^{۲۲۷} جسکے ^{۲۲۸} ملنے ^{۲۲۹} سے ^{۲۳۰} ترشنا
 ۱۶ اور ^{۲۳۱} بل ^{۲۳۲} ہوئے۔ ٹرا ^{۲۳۳} لا ^{۲۳۴} کچھ ^{۲۳۵} ہے۔ کسی ^{۲۳۶} پریش ^{۲۳۷} کو ^{۲۳۸} بہت ^{۲۳۹} چھوٹا ^{۲۴۰} لگتی ^{۲۴۱} تھی ^{۲۴۲} اسے ^{۲۴۳} چھوٹا ^{۲۴۴} اور ^{۲۴۵} کیا
 ۱۷ کشتہ ^{۲۴۶} کھالیا۔ اسکے ^{۲۴۷} کھانے ^{۲۴۸} سے ^{۲۴۹} جھوک ^{۲۵۰} بہت ^{۲۵۱} حصہ ^{۲۵۲} اڑ ^{۲۵۳} چک ^{۲۵۴} ہوگئی ^{۲۵۵} اس ^{۲۵۶} پر ^{۲۵۷} کمال ^{۲۵۸} اچھی ^{۲۵۹} پدارتھ
 ۱۸ کے ^{۲۶۰} ملنے ^{۲۶۱} سے ^{۲۶۲} ترشنا ^{۲۶۳} پیش ^{۲۶۴} ہو ^{۲۶۵} جاتی ^{۲۶۶} ہے۔ جس ^{۲۶۷} کھوج ^{۲۶۸} کے ^{۲۶۹} کھانے ^{۲۷۰} اور ^{۲۷۱} پانی ^{۲۷۲} پینے ^{۲۷۳} سے ^{۲۷۴} چھوٹا
 ۱۹ اور ^{۲۷۵} ترشنا ^{۲۷۶} کھیا ^{۲۷۷} اور ^{۲۷۸} کھاک ^{۲۷۹} ہو ^{۲۸۰} وہ ^{۲۸۱} اب ^{۲۸۲} چانو ^{۲۸۳} کہ ^{۲۸۴} نہ ^{۲۸۵} کھوج ^{۲۸۶} کیا ^{۲۸۷} اور ^{۲۸۸} نہ ^{۲۸۹} پانی ^{۲۹۰} پیا ^{۲۹۱} ایسے ^{۲۹۲} ہی ^{۲۹۳} جس ^{۲۹۴} پدارتھ
 ۲۰ کے ^{۲۹۵} ملنے ^{۲۹۶} سے ^{۲۹۷} ترشنا ^{۲۹۸} اور ^{۲۹۹} نہیں ^{۳۰۰} ہوئی ^{۳۰۱} وہ ^{۳۰۲} ملتا ^{۳۰۳} بھی ^{۳۰۴} نہ ^{۳۰۵} ملنے ^{۳۰۶} کے ^{۳۰۷} تھکے ^{۳۰۸} ہیں ^{۳۰۹} جس ^{۳۱۰} پر ^{۳۱۱} کار ^{۳۱۲} امرت
 ۲۱ پینے ^{۳۱۳} سے ^{۳۱۴} پانی ^{۳۱۵} جڑے ^{۳۱۶} جاتی ^{۳۱۷} ہے۔ ایسے ^{۳۱۸} ہی ^{۳۱۹} شنتوش ^{۳۲۰} انکی ^{۳۲۱} کار ^{۳۲۲} کرنے ^{۳۲۳} سے ^{۳۲۴} ترشنا ^{۳۲۵} مول ^{۳۲۶} ہے

۱ प्रकृत
 २ प्रकृत
 ३ प्रकृत
 ४ प्रकृत
 ५ प्रकृत
 ६ प्रकृत
 ७ प्रकृत
 ८ प्रकृत
 ९ प्रकृत
 १० प्रकृत
 ११ प्रकृत
 १२ प्रकृत
 १३ प्रकृत
 १४ प्रकृत
 १५ प्रकृत
 १६ प्रकृत
 १७ प्रकृत
 १८ प्रकृत
 १९ प्रकृत
 २० प्रकृत
 २१ प्रकृत
 २२ प्रकृत
 २३ प्रकृत
 २४ प्रकृत
 २५ प्रकृत
 २६ प्रकृत
 २७ प्रकृत
 २८ प्रकृत
 २९ प्रकृत
 ३० प्रकृत
 ३१ प्रकृत
 ३२ प्रकृत

اگر کھڑی ہو۔ اس لیے شنتوش و حصار کرنا چاہیے نہ بشیون کا بلنا کراچت شکھ و ایک
 نہیں ہوتا۔ بڑا بھاری لاپچہ تو شنتوش ہی کو جانو۔ کیونکہ شنتوش کے آنے سے سب
 و شونکا استھان جو ترشنا ہے۔ وہ بھاگ جاتی ہے جہاں تک ہنسار کی پدارتھ ملنے سے
 پر نہیں ہوتا ہے۔ نہاں تک شنتوش پاس نہیں آتا ہے۔ جب شنتوش پدارتھ ملتا ہے تو چوٹی کی
 چوٹی کے چلتے سے اور سب پدارتھوں کو ترن کی نیائیں جلتے ہیں۔ جیسے چوٹی کا
 اور اور تو چوٹی ہوتا ہے۔ اور پدارتھوں کی لاپچہ شنت ہوتی ہے۔ اور بڑی چوٹی کرتی ہے۔
 یہ ترشنا والوں کی اور شنتیا ہے۔ سب سادھوک اچت جو ترشنا کو نہ چھوڑے تو چوٹی سے بھی
 بیخ بوجاد گے۔ ایک چوٹی کو ایک چکنا بال مل گیا۔ اسکو پار تبت گین ہوئی اور
 مارے پر شنتیا کی کے شرمین نہ سالی چلتے چلتے دوسری چوٹی نے اس سے وہ بال
 تو اسکو لیا۔ تو کہ ہوا کہ جیسا کسی کاراج نہیں جاتا ہے۔ ایسے ہی ترشنا والے جیو سب
 پدارتھوں کے ملنے سے اپنی سیان کسی کو نہیں جاتے۔ کہ اچت وہ پدارتھ انکے پاس سے
 جاتا ہے تو ایسے سوگ بین پھرتے ہیں کہ برین نہیں کیا جاتا ہے۔ نہ ان چوٹی چکنا کی
 گئے۔ کیوں اسے جیسے کچھ بھار کر سب جگہ دوڑی دوڑی پھرتی ہے۔ اسی پر کار ترشنا والا
 جیو بھی دھن کے درتھ سب جگہ متھ مارتا پھرتا ہے۔ بلے یا نہ ملے۔ تھوڑا پانی اور ترشنا والا
 پرین اپنے شو بھاؤ کو چھپا نہیں سکتا۔ اور شنتوشی جو اور سندر کے بھید بھاؤ کو کوئی
 نہیں جان سکتا۔ ہمارے کی نیائیں گہرے ترش آما کی لاپچہ سے پھر پور ترشنا ہے۔ سندر
 پانی کی اچھا نہیں کرتا ہے۔ اور نہ پانی کے واسطے کہیں ٹھونڈ سے کو جاتا ہے۔ پر شنتوش بھاؤ
 جو ہمیں گنگا جمنادک ندیوں کا حل کر لیتا ہے۔ تو اسکو پانی کر لیتا ہے۔ اور اپنی مڑا داکو
 نہیں چھوڑتا ہے۔ پڑ چھا کر پات ہوئے و شنتو کو بھی کیا نوان پرش کہ حسین کوئی ہلی
 پائی جاوے۔ سوئے کار نہیں کرتے ہیں۔ جیسے سندر میں ترن اور پتر گر جائے ہیں
 تو وہ انکو کنارے پھینک دیتا ہے۔ سو گئی پرش کو پدارتھوں کے ملنے سے پر شنتیا
 ہوتی

۱. دھو
۲. بھو
۳. بھو
۴. بھو
۵. بھو
۶. بھو
۷. بھو
۸. بھو
۹. بھو
۱۰. بھو
۱۱. بھو
۱۲. بھو
۱۳. بھو
۱۴. بھو
۱۵. بھو
۱۶. بھو
۱۷. بھو
۱۸. بھو
۱۹. بھو
۲۰. بھو
۲۱. بھو
۲۲. بھو
۲۳. بھو
۲۴. بھو
۲۵. بھو
۲۶. بھو
۲۷. بھو
۲۸. بھو
۲۹. بھو
۳۰. بھو
۳۱. بھو
۳۲. بھو
۳۳. بھو

نہیں ہوتی ہے۔ اور نہ ملنے سے ملوک بھی نہیں ہوتا۔ جیسے سمندر کو بادلوں کے پانی
 دینے اور نہ دینے سے ہر گز اور ملوک نہیں ہوتا۔ سو گئی پریش کو نہ پانچ
 نہ لاکھ ہے۔ سیریا ایک اور چھتھین رہتا ہے۔ یہ دونوں پانچین ترشنا اولے کے
 سن میں ہوتی ہیں لاکھ سنا کے ہر دھمی سے دکھ کی ہر دھمی ہوتی ہے۔ اسکے دور
 ہونے سے دکھ دور ہوتا ہے۔ جیسے روگ سے شریہ دھار یوں کو دکھ ہوتا ہے
 اور روگ دور ہونے سے دکھ نہ ہوتا ہے۔ ترشنا کے بڑھنے سے شانتی کا
 ناش ہو جاتا ہے۔ اور اسکے گھٹنے سے شانتی بڑھتی ہے۔ جس پر کارا کاش میں
 پھیلنے سے سردی ہو جاتی ہے۔ اور اسکے گھٹنے ہونے سے سردی کی
 ہوتی ہے۔ جیسے پریش کو شانتی اور شانتی ہوتی ہے۔ ویسا ہی شکھ اور
 نیا لکھ اور شنتوش کے شکھ میں ہوتا ہے۔ ہمارا تو شانتی اسات پر
 کہ سن پریش کے پاس اور کچھ سنسار کی ہمارے ہین ہین۔ اور کیوں شنتوش
 تو شنتی جانو کہ اسکو سب ہمارے ہر پت ہو گئی۔ اور ترشنا اس سے لڑائی کر کے
 روٹھ کے بھاگ گئی ہے۔ شنتوش پریش کو جنوں کے تیوں ہمارے ہارے ہین کی ہارے
 اسکو سارے ہارے ہارے ہارے ہو گیا۔ ہمارا اور نہ توں کا دھن تو
 سنو کہ ہے۔ کیونکہ ایک بار شنتوش کے آجانے سے پھر من اور کسی دشت کو نہیں
 جاتا ہے۔ اور ہر کہ گیا نیوں کا دھن استری پر سو ہر اوک ہے۔ جس کے ہین ترشنا
 گھسی ہوئی ہے۔ وہ شنتی والد ہے۔ اور شنتوش وال پریش پریش جو دھن بھی ہو گئی
 دھن وال ہے۔ اس کے دھن والوں دھار کے ترشنا کو چھوڑ دے۔ دھن والوں
 ہر شنتوش روپ رتنوں کی کھان ل گئی ہے۔ اسکی شکھ روٹا اوک ترشنا کی ناگن
 سائبہ ہے۔ اس نے جو دھن وال یہ کہیں کہ ہم تو کھان کھو کر اور اس میں سے ترشنا
 ترشنا کو پورن کر لیں گے۔ سو یہ کہنا انکا ہی ہے۔ کیونکہ ایسی اچھا کرنا ہر وہ کہنا

۱. مہاک
۲. مہا
۳. مہا
۴. مہا
۵. مہا
۶. مہا
۷. مہا
۸. مہا
۹. مہا
۱۰. مہا
۱۱. مہا
۱۲. مہا
۱۳. مہا
۱۴. مہا
۱۵. مہا
۱۶. مہا
۱۷. مہا
۱۸. مہا
۱۹. مہا
۲۰. مہا
۲۱. مہا
۲۲. مہا
۲۳. مہا
۲۴. مہا
۲۵. مہا
۲۶. مہا
۲۷. مہا
۲۸. مہا
۲۹. مہا
۳۰. مہا
۳۱. مہا

۱۹ جن پہلی شیش کے پاس شنتوش پدارتھ ہے۔ وہ پرتش ان شیشوں کے پاس
 کہ جو دھن آدک اگیا یا کے تدریات امنیت ہو رہے ہیں۔ دین ہو کر کد اچت نہیں
 جاتا ہے جیسے کوئی پرتش امرت پیکر کھل کے ٹکٹ کو گرہن نہیں کرتا ہے۔ اسی پر کار چکی
 ترشنا نہت ہو گئی ہے۔ وہ چھوٹی لنگال من والے کے پاس کسی وستی کی اچھا نہیں کرتا
 ایک شیش کی چھوٹی مٹا تو تھوری سی ہے۔ اور من کی چھوٹی مٹا نہیں ہے۔ سب سنار کی
 پدارتھ لینے اور امرت پینے سے بھی من کی جھوک ڈور نہیں ہوتی ہے کوئی یہ بات پوچھے
 کہ اس من کی جھوک کیونکر اور کس تہ سے دور ہو۔ تو اسکا اوتریہ ہے۔ کہ شنتوش رولی امرت
 بان کرے سے من کی جھوک نہت ہو جاتی ہے۔ کیونکہ شنتوش وان بایا کی چھوٹا کر دیکھ کر
 من چلا مان نہیں کرتا ہے شنتوش ایسا بڑا پدارتھ ہے۔ کہ شنتوش وان امرت پیکر اور
 اگیا یا نوکر پدارتھ کی بھی اچھا نہیں کرتا ہے۔ شیش گنہ سے کیا پر پرتش ہے شنتوش وان
 ایک ترین کی بھی اچھا نہیں ہوتی ہے یہ بات پوچھتے ہیں کہ شنتوش تو ایک بڑا پدارتھ ہے
 پھر بھی یہ لوگ اسکو گرہن نہیں کرتے۔ اسکا اوتریہ ہے۔ کہ جبکی اچھا جس پدارتھ میں ہے
 وہی اسکو پدارتھ ہے۔ کہ پدارتھ بھی اچھا لگتا ہے۔ جیسے افیون بہت کڑی ہے۔ اسکو
 سب لوگ بڑی چھانے کھاتے ہیں اور اگلو کڑی نہیں لگتی نہ وہ جس پدارتھ کو من بچا ہے وہ
 کڑی یا مٹھی جیسی ہو ویسا ہی سوا اور اسکو دیتا ہے۔ اس سے لوگوں کی اچھا پدارتھوں میں
 ہو رہی ہے۔ سو وہ دیکھ پدارتھ اچھا لگتا ہے۔ شنتوش کے اور بڑے نہیں دیتا ہے جو ترشنا
 والا پرتش ہے۔ اسکو جھوک کی نیامین ہے۔ وستی و مہریت لیے سورن کے بہار کی ہر ابر
 دکھائی دیتا ہے۔ اور جو ترشنا نہ ہو تو مہریت بھی ترین کے نیامین چھانستے ہیں جبکہ
 ترشنا دور نہیں ہوتی۔ تو دونوں لوک کے سب پدارتھ پا کر کیا لینگا۔ اس لیے ترشنا کو چھوڑو
 سب بے جھوک اس سنار چھیا کے روگوں کی نیامین اور سرگ کو دکھ سوگ کی دت
 اور سب پدارتھوں کو ناشوان سمجھ کر گیا فی لوگ کسی کی اچھا نہیں کرتے ہیں

۱. بیکہ کی
۲. پرتش
۳. پراگما پار
۴. مٹیا
۵. وستی
۶. شیش
۷. سنار
۸. مٹیا
۹. جگمال
۱۰. لوبا
۱۱. وستی
۱۲. سنار
۱۳. سنار
۱۴. سنار
۱۵. سنار
۱۶. سنار
۱۷. سنار
۱۸. سنار
۱۹. سنار
۲۰. سنار
۲۱. سنار
۲۲. سنار
۲۳. سنار
۲۴. سنار
۲۵. سنار
۲۶. سنار

[illegible]

آتما توجہ ہی پر اپت ہے۔ کیونکہ آتما ست روپ ہے۔ ہے من ایسا کوئی پدارتھ نہیں ہے۔ جو یقین کرے۔ اور پر اپت نہ ہووے۔ من پھر پوچھتا ہے۔ کہ جو آتما پر اپت تو سب شریروں کا لین کو کیوں نہیں دکھائی دیتی ہے۔ ہے من اکیان دوش کی منت وہ آتما دور سے دور پر شیت ہوئی ہے۔ جیسے کسی کے گھر میں دھن گر لہی ہے۔ اور وہ اس کے نہ جانتے سے یہ سمجھتا ہے۔ کہ ہمارے گھر میں دھن نہیں ہے۔ اور لوگوں کے گھر میں ہوگا۔ وہ ہے من آتما کے ملاپ کی جو کامنا ہے۔ وہ کامنا نہیں گنی جاتی ہے کامنا اسکا نام ہے جو حجت کو چھنسا کر بندھن میں ڈال دے ۹۔ سب گئی لوگوں کے بھتہ شنتوش پر ۱۰۔ یعنی رتن پھل روپ ہے۔ اسلیے بنا شنتوش روپ رتن کے اور سب گئی اور جو سر گئی لوگوں کے پھیکے ہیں۔ اور سو بچا نہیں پاتے ۹۔ جبے پور ناشی کا چند ران اپت گر نہیں سے سو بچا نہیں پاتا۔ اسی پر کار ترشنا کی سیاہی سے گن اچھے پر شون کی سو بچا نہیں پاتی ۱۰۔ تپ گیان بھگتی کرم یوگ ہیرا گ یڈ پی یہ پانچوں گن بڑے تر شین تو ہی ترشنا کے کارن سے سب دے آرتھ ہیں ۱۱۔ شنتوش پریم لایچہ کا دینے والا ہے۔ اور ترشنا پریم نوٹا کی مور ہے۔ پر نتو یہ من ترشنا کی سنگت سے بڑے اچھے جو سر کو چھوڑ کر کام اور بھاگ جاتا ہے ۱۲۔ ترشنا کے کارن پرش کے چت میں سب و کشت ہوئے ہیں۔ اور ترشنا ہو توجہ کو سوچا جو کہ بنا جتن کے اکسمات سنا دھنی پر اپت ہو جاتی ہے ۱۳۔ پر تھم چت میں ناتا باجھا اور پست ہوئی ہیں۔ پھر من کے شکلوں کو درمیا ہو جاتی ہے۔ جب باجھا نہ ہو تو پھر چت کسی دھن کو خلا مان نہیں ہوتا۔ نہ ران بدین استیج ہو جاتا ہے۔ ہے من تو شکلوں کو تاکہ سے اور کسی پر کار کی باجھا اپنے چت میں نہ رکھ اور جو اچھا اور باجھا رکھے تو آتما کی رکھ کیونکہ وہ آتما چت اور اجتم ہے۔ اور وی آتما براتا ہے ۱۴۔ شنتو کے آد۔ اور انت میں استیج ہے۔ اور وہی پرش اور برکتی کا ستوا می ہے۔ او وی بٹو کو ریح کے جو روپ کر کے شیروں کو سکیتی دیتا ہے۔ اس کے پائے سے تو

۱. یات
۲. پو
۳. جیتن
۴. جلیت
۵. پھن
۶. گواہی دیتی
۷. پو
۸. پو
۹. پو
۱۰. پو
۱۱. پو
۱۲. پو
۱۳. پو
۱۴. پو
۱۵. پو
۱۶. پو
۱۷. پو
۱۸. پو
۱۹. پو
۲۰. پو
۲۱. پو
۲۲. پو
۲۳. پو
۲۴. پو
۲۵. پو
۲۶. پو
۲۷. پو
۲۸. پو
۲۹. پو
۳۰. پو
۳۱. پو
۳۲. پو
۳۳. پو
۳۴. پو
۳۵. پو
۳۶. پو
۳۷. پو
۳۸. پو
۳۹. پو
۴۰. پو
۴۱. پو
۴۲. پو
۴۳. پو
۴۴. پو
۴۵. پو
۴۶. پو
۴۷. پو
۴۸. پو
۴۹. پو
۵۰. پو
۵۱. پو
۵۲. پو
۵۳. پو
۵۴. پو
۵۵. پو
۵۶. پو
۵۷. پو
۵۸. پو
۵۹. پو
۶۰. پو
۶۱. پو
۶۲. پو
۶۳. پو
۶۴. پو
۶۵. پو
۶۶. پو
۶۷. پو
۶۸. پو
۶۹. پو
۷۰. پو
۷۱. پو
۷۲. پو
۷۳. پو
۷۴. پو
۷۵. پو
۷۶. پو
۷۷. پو
۷۸. پو
۷۹. پو
۸۰. پو
۸۱. پو
۸۲. پو
۸۳. پو
۸۴. پو
۸۵. پو
۸۶. پو
۸۷. پو
۸۸. پو
۸۹. پو
۹۰. پو
۹۱. پو
۹۲. پو
۹۳. پو
۹۴. پو
۹۵. پو
۹۶. پو
۹۷. پو
۹۸. پو
۹۹. پو
۱۰۰. پو

۱. **پرتی:** شانتی کو پراپت ہو جاوے گا۔ کیون مارا مارا پھرتا ہے۔ ایک جگہ کیون نہیں آتا ہے۔
 ۲. **تو:** تو مجھے بھی دیکھ دیتا ہے۔ اور آپ بھی دیکھ کر جلتا رہتا ہے۔ یہ تیری مورتی کی تپائی ہوئی
 ۳. **تو:** لے ڈوبے گی۔ اس لئے سے من بھگوا چاہیے شری کر کے مانی کر کے اندریوں کر
 ۴. **نیت:** پرتی کر کے سنبھاو کر کے جو جو کچھ شیخہ کرم کرے وہ وہ کرم ہی سے ہی آیت
 ۵. **نیت:** پرانا ہے۔ تسلی نہیں کرے۔ اور نہ ہی اسکا کمن اور دعویٰ رکھے۔ ایسی ہی
 ۶. **نیت:** کرنے سے تو آپس نہ پاؤں بد میں استغث ہو جاوے گا۔ اچھا روپ و معرہ کے دھارن
 ۷. **نیت:** کرنے سے چپت بنا رہتا ہے۔ اور جہان اچھا نہ ہو وہاں چپت چپت جانو ۹۹ جس کے
 ۸. **نیت:** من میں کوئی اچھا اوتہن ہو۔ تو اس کے اودھ میں من چپت دور چلا جاتا ہے۔ اور اچھا
 ۹. **نیت:** نہ ہو تو جب چاہے ہر گز ایک جگہ استغث ہو جاتا ہے۔ اس لئے ہی مکتش کچھ نہ دے
 ۱۰. **نیت:** جس پر کار ہو سکے ایک یقین کر کے من کو روپ رص شہزاد کے سنبند سے
 ۱۱. **نیت:** اور ترشنا کو چھوڑو۔ یہ تم ہی پائی تو ہی لوگوں کو اچھا دلاتا ہے۔ اور تو ہی انکو ترشنا
 ۱۲. **نیت:** دلا کر نک میں دلاتا ہے۔ پرانا کھجکھو نشیٹ کرے ۹۹ سو اچھا وک سمج والا جو اپنا
 ۱۳. **نیت:** برعہ روپ ہے۔ اس کے بھیت جب چپت کھجکھو ہے۔ اس سے جو موہ اور تھک کے
 ۱۴. **نیت:** لہر میں ڈرتے ڈرتے ناش ہو جاتے ہیں ۹۹ چپت موہ روپ لہر جب دور ہو
 ۱۵. **نیت:** چپت ٹپٹل ہو کر استغث ہو جاتا ہے۔ اور چپت کی سیتائی سے پرانا کا درشن ہو جاتا
 ۱۶. **نیت:** ۹۹ ہے اوتہم پرشون پورا آتا آتا کے ملنے سے ہی پراپت ہوتا ہے۔ اسی میں شینوش
 ۱۷. **نیت:** کرونگو پریم لاجہ ہے۔ اس آتم لاجہ سے سب پرکار کی پراپتی ہو جاوے گی تا شیکو
 ۱۸. **نیت:** یہ اودیش سیکریشش کا من آند میں بھر گیا۔ سولے گوردی کی آیت کتا ہے
 ۱۹. **نیت:** جو جہاں لوگ آتے ہیں وہاں رہت ہیں۔ وہ انہکار روپ کے بوجھ بھار کو سر سے اوتا کر
 ۲۰. **نیت:** اور ہاتھ سمیٹ کر اور پانون پھیل کر بہت آند اور ۲۶ شیم سے لے کر روپ میں گہن
 ۲۱. **نیت:** سو جاتے ہیں ۹۹ جو پرش نہ لاجہ ہیں انکی بڑائی میں ایک اتھار میں لگتے ہیں۔

۱. پرتی:
۲. تو:
۳. تو:
۴. نیت:
۵. نیت:
۶. نیت:
۷. نیت:
۸. نیت:
۹. نیت:
۱۰. نیت:
۱۱. نیت:
۱۲. نیت:
۱۳. نیت:
۱۴. نیت:
۱۵. نیت:
۱۶. نیت:
۱۷. نیت:
۱۸. نیت:
۱۹. نیت:
۲۰. نیت:
۲۱. نیت:

ایک راجہ کے پاس ولی نام پر دھواں بڑا بندھواں رہتا تھا۔ اور نہت پر رہتا تھا۔ اور نہت رکھتا تھا۔ اور راجہ کا بھی کام کرتا تھا۔ پرنو سنسار کے کام میں رہتے تھے۔ اپنے چت میں وکھٹ مانتا تھا۔ اس کارن اسے ایک ن راجہ کا کام چھوڑ کر گیا۔ راجہ کے ایک ن استھان میں جا بیٹھا۔ جب وہ دربار میں نہ آیا۔ تو راجہ نے اپنے دوسرے چاکروں سے اسے نہ کرنے کا کارن پوچھا۔ ایک منکھ نے بتا لگا کر راجہ سے کہہ دیا کہ جہاں ولی آپ کا پردھان تو ہوا۔ گھر اور بیڑ اور استری اور سب دھن تیاگ کر اکیلا ایک گل میں جا بیٹھا ہے۔ یہ بات سکر راجہ نے پہلے ٹریس پر دھواں پرستوں کو اسے بلانے کے ارٹھ بھیجا۔ وہ نہ آیا۔ پھر دو تین بار اور منشن بھیجے تو بھی وہ نہ آیا۔ تب راجہ آپ چل کر اسے پاس گیا۔ اس سے ولی نے راجہ کو آرتے ہوئے دیکھ کر دونوں ہاتھ تو کھینچ لیے اور پانون پھیلا دیئے۔ راجہ نے یہ اور استھان کی دیکھ کر پوچھا کہ ولی تم نے پانون آپ سے پھیلائے۔ ولی نے اور بتا دیا کہ جب سے ہاتھ سمیٹے۔ پھر راجہ نے کہا کہ ہاتھ کب سے سمیٹے۔ ولی بولا جب سے پانون پھیلائے تب سے ہاتھ سمیٹے۔ اس کا یہ ارٹھ ہے کہ جس سے سب ناشواں پار تھوں کو چھ جانکر اسے ہاتھ سمیٹ لیے تب سے آندھا کہ لور یکا پانون پھیلا دیئے اب جھوٹا نہ راجہ کے کام سے اچھا ہے۔ نہ کسی پدارتھ کی لاف ہے۔ راجہ نے بہت سا ولی اپنے پردھان کو بھیجا یا پرنو اسے نہ مانا۔ ہے من تو بھی سب سنسار کے پدارتھ جو استھان روپ نہیں تیاگ کر کے ایک نیت میں جا بیٹھ کاگ کے نیا نین کان کان مت کرے۔ تو اسٹکل روپ سے بھیجے پکار روپی دھن سے مارنا اور چیت سے تو مجھے ایتھیت ہے۔ وکھ دے رکھا ہے سلا میر گ میں جو کلک برچہ ہے۔ اسے پراپت ہونے سے بھی پرش کو شنتوش نہیں ملتا ہے۔ کیونکہ نہی نہی ہر گھڑی اچھا ہے من ہی

۱. امان
۲. دھواں
۳. کاش
۴. وکھٹ
۵. بیکانیر
۶. سکانت
۷. استھان
۸. کارن
۹. مانو
۱۰. پتا
۱۱. استری
۱۲. گھر
۱۳. سکر
۱۴. ارٹھ
۱۵. تھ
۱۶. و (و پرک)
۱۷. لالسا
۱۸. استھ
۱۹. سکانت
۲۰. کار
۲۱. نیا
۲۲. کاش
۲۳. امان
۲۴. دھواں
۲۵. وکھٹ
۲۶. استری
۲۷. گھر
۲۸. سکر
۲۹. ارٹھ
۳۰. تھ

۱. उत्पत्ति
२. शकारणा
३. प्रचारा
४. निष्ठा
५. बर्तन
६. माफक
७. वरीयवार्थ
८. लक्षणा
९. ध्यान
१०. यद्यपि
११. कल्पवृक्ष
१२. तदपि
१३. वसति
१४. वृक्ष
१५. निवृत्ति
१६. इयवी
१७. उपजा
१८. बलाप
१९. निवृत्ति
२०. फल
२१. सेवन
२२. अवश्य
२३. अत्यंत
२४. राजप
२५. निवृत्ति
२६. भाग
२७. निष्ठा
२८. राग
२९. वेष
३०. कवि
३१. गलानि
३२. शतो
३३. अत्र
३४. वस्तु
३५. लालसा
३६. त्याग
३७. यत्न
३८. इक्षि
३९. साधन
४०. समान
४१. प्रत्यु
४२. समय
४३. सुध
४४. सुध
४५. सुध

اور پتلی کر لیا ہے۔ اس کا رن کبھی سکھ نہیں ملتا ہے۔ ہے من آسانی ویکہ دس اسکو کہ میں
تیرے ہی بندہ میں ہو رہی ہے۔ اور دانتوں میں بھی لوبی دکھ کا کارن ہے۔ کہ برکھری ویش
پدارتھوں کے اور بھاگ جاتا ہے۔ آہا کا سمن اور دھیان نہیں کرتا ہے کہ جس سے شانتی
میں دیکھنی کاپ برچھ کا یہ سوچھا ہو ہے۔ کہ جس پدارتھ کی من میں اچھا ہو اسی سے جاننا
تیری اسکے سلیکے سے ترشٹاروپ دال رو تو دور نہیں ہوتا ہے۔ شنتوش ایک بڑا اچھا
بھلا دار اور بنا کا نٹوں والا ہے۔ بھلا شکا بھی ہے۔ اور لوبی روپی پر چھوٹی میں
اچھا ہے۔ اور ویرک روپی باغیچہ ہے۔ اور اس میں مورکھ سے کسی پدارتھ سنسار سمجھا
جاہتا نہ کرے۔ یہی سکھ روپ اس برچھ کا بڑا اہم جیانا ہے۔ شانتی کے پرتی اور
لوکھوں کے نیرتی لینے برمجہ میں بلجانا اور سب دکھ دور ہو جانا یہ دونوں میں کچھ
پھل میں اس لیے ایسے گن والے شنتوش روپی برچھ کو سکھوں کرنا چاہیے
۱۔ شنتوش روپ برچھ کے پاس آنے سے انتہیت ہی سکھ پراپت ہوتا ہے۔ اور
ترشٹاروپ دال رو دور بھاگ جاتا ہے۔ جتنے بٹیوں اور پدارتھوں کے سکھ اس لوک
اور برمجہ لوک آؤگ میں میں سکھ بنے کرین تب بھی جو سکھ من کی ترشٹا کے نیرتی کا ہے
اسکا سولہوان بھاگ بھی وہ سارا سکھ نہیں ہے۔ فٹا اٹلوک سے ۱۱۶۔ تک شانت دان
پریشون کے لکھشن کہتے ہیں۔ اچھے اور بُرے بٹے بھوگون کو جو پریش لکھ سے دیکھ کر اور
ہاتھ سے چھو کر اور ناک سے سونگھ کر اور چھپا ہے۔ چھ کر اور کالون سے سنکر اسکے اور
راگ دولیش لینے بٹے اور گلاب نہیں کرتا ہے۔ وہ شانت دان ہے۔ نلا جو سب بھوگون میں
آہا کو ایک رس دیکھتا ہے۔ اور جو بھوگون شنتوش ہے۔ اسکی لاپ نہیں کرتا ہے۔ اور جو
پدارتھ پراپت ہے۔ اسکے تیاگ کا یقین نہیں کرتا ہے۔ اور برمجہ بدیا چہ کر اور سب بدیا
کو بیت کر جسکا من اچھے ہو رہا ہے۔ وہ پریش شانت ہے۔ ملا جسکا من چندرمان کے
میدل نہان مرتیو کے ہے اور جھڈ کرنے کے ہے اور ہرک اور سوگ کے سے

ایک ریل رہتا ہے۔ وہ شانت ہے ۱۱ جو پرش نہ کہیں پرش ہوتا ہے۔ نہ کرودہ کرتا ہے۔
 اور سوئے ہوئے پرش کے نیائین ایک بدین اس پر ہو کر اپنے شروپ میں جاتا ہے
 اور جتنے بدین بھی شری سے مردہ کے نیائین ہے۔ وہ شانت ہے ۱۳ اہرت کے
 نیائین جس پرش کی شیل درشی آتہ کی دیتے والی سب پرشوں کے اور پھیل جاتی ہے
 سو شانت ہے ۱۴ جو پرش بھیت سے سیتل ہو رہا ہے اور کاموں میں ڈوبا ہوا نہیں ہے
 ایسا پرش نہ تو ہوتا ہے نہ ہو ۱۵ سو شانت ہے ۱۶ چرگال تک آتا ہی رہے کہ
 جسکا نہایت کرنا دیکھتا ہو ایسے سے میں من اور شری میں جو ابنگنا بدی نہیں کرتا ہے
 وہ شانت ہے ۱۷ جو پرش اچھے پرکار کر شنت کے دہتا ہے میں پرتماں نہ کرے
 کا ش کے نیائین اسکی بدی نہ لیتا ہے اور راک ڈویش اور کلنک اور دوش کوئی
 نہیں کرتی پر سو شانت ہے۔ چار اشلوک میں شانت دان پرش کے آتہ
 اور حمان کرتے میں ۱۸ تپشیوں اور گیانوں اور جاگ کرنے والوں اور راجاؤں اور
 بلوانوں اور بایا والوں اور ایشیج والوں میں شانتی دان پرش کا ہی پرکاش ہے
 ۱۹ کیونکہ جسکو من کے روکنے میں اختیار ہے۔ ایسے گن دان پرشوں کے جت سے
 آندا دے ہوتا ہے جیسے پور ناشی کے چند زمان سے پرکاش پرکھتا ہوتا ہے ۲۰
 سب پرشوں کے بغیر من کا روکنے والا پرش اوتم پھوش ہے کیونکہ وہ بڑے
 کے وان اختیار میں استیت رہتا ہے ۲۱ جسکی بدی سب بدارتھوں اور شروپ
 ارتھ پر اپت ہوئے بھی نہ لیتا رہتی ہے اور بغیر اور باہر سے چلا یاں نہیں ہوتی
 اور سنار کے سب کام بھی کرتا ہے۔ وہ شانت ہے ۲۲ جو پرش شری اور من کی بیماریوں
 چھوڑ کر آتا میں بے ہو گیا ہے۔ اور بدی پریتی میں ایسے پرش کے پاس کچھ سامان
 و دمان نہ ہو وہ چکرورتی راجہ کے نیائین ہے۔ کہ راج کے سب سکھ بھوکتا ہے ۲۳
 گیان تروپی جو کالی رات ہے۔ ان پرشوں سے دور رہتی ہے۔ جنکے ہر دے میں ہوتی ہے

۱. کل
۲. کل
۳. کل
۴. کل
۵. کل
۶. کل
۷. کل
۸. کل
۹. کل
۱۰. کل
۱۱. کل
۱۲. کل
۱۳. کل
۱۴. کل
۱۵. کل
۱۶. کل
۱۷. کل
۱۸. کل
۱۹. کل
۲۰. کل
۲۱. کل
۲۲. کل
۲۳. کل
۲۴. کل
۲۵. کل
۲۶. کل
۲۷. کل
۲۸. کل
۲۹. کل
۳۰. کل
۳۱. کل
۳۲. کل
۳۳. کل
۳۴. کل
۳۵. کل
۳۶. کل
۳۷. کل
۳۸. کل
۳۹. کل
۴۰. کل
۴۱. کل
۴۲. کل
۴۳. کل
۴۴. کل
۴۵. کل
۴۶. کل
۴۷. کل
۴۸. کل
۴۹. کل
۵۰. کل
۵۱. کل
۵۲. کل
۵۳. کل
۵۴. کل
۵۵. کل
۵۶. کل
۵۷. کل
۵۸. کل
۵۹. کل
۶۰. کل
۶۱. کل
۶۲. کل
۶۳. کل
۶۴. کل
۶۵. کل
۶۶. کل
۶۷. کل
۶۸. کل
۶۹. کل
۷۰. کل
۷۱. کل
۷۲. کل
۷۳. کل
۷۴. کل
۷۵. کل
۷۶. کل
۷۷. کل
۷۸. کل
۷۹. کل
۸۰. کل
۸۱. کل
۸۲. کل
۸۳. کل
۸۴. کل
۸۵. کل
۸۶. کل
۸۷. کل
۸۸. کل
۸۹. کل
۹۰. کل
۹۱. کل
۹۲. کل
۹۳. کل
۹۴. کل
۹۵. کل
۹۶. کل
۹۷. کل
۹۸. کل
۹۹. کل
۱۰۰. کل

۱. हस्त
२. निम्ब
३. ताम्रं
४. विनायक
५. अरुण
६. नन्दन
७. वनमयरा
८. वृक्ष
९. उदय
१०. पुन
११. शोभायमान
१२. प्रकृति
१३. कान
१४. आचार
१५. शोकासा
१६. मनोरथ
१७. पूरा
१८. निम्ब
१९. वृक्ष
२०. नगस्कार
२१. अरमात्म
२२. आधा
२३. लम्बा
२४. प्रति
२५. प्रका
२६. अनुसार
२७. शीत
२८. तल्लो
२९. विमर्ष
३०. अमरिष
३१. जाह
३२. वृक्ष
३३. निम्ब
३४. नायगमन
३५. शीत
३६. वासा
३७. वृक्ष
३८. अमरिष
३९. वृक्ष

شنتوش روپ پھوج کا پرکاش ہو رہا ہے ۱۲ جو پریش شنتوش روپ برجہ کی چھائی
 نیکی ہی بیٹھا ہوا ہے۔ اور تاپون اور پاپون کو چھوڑ کر برجہ روپ ہو کر سدا آشتی میں رہا
 رہتا ہے۔ اس لیے پورا شنتوش ہونے سے گیان جھٹ پٹ ابراہت ہو جاتا ہے۔ اس
 سادھو کا چت تونہ ان بن کے نیامین ہے۔ اس میں اوٹھ گٹ روپ برجہ کی اکٹھے رہتے ہیں
 اور اس بن میں ترشنا روپ کر بجی کا برجہ اوٹھ نہیں ہوتا ہے۔ کیونکہ وہ بن شنتوش بنی
 برجہ بن سے سو بیٹا ہوا ہے اور پرچھٹ ہو رہا ہے ۱۵ ان شلوکوں کا بنانے والا کتا ہے کہ
 میں نے جو یہ لکھا ہے سنکرت میں بنایا ہے۔ سو پرما تہا کے کرپا سے بنایا ہے۔ اور میرے
 کام کاج اور سب آچار اسی پرما تہا کے ہاتھ میں ہے۔ میں کچھ نہیں کر سکتا ہوں۔ اسکا نشان
 میں اس پستک کا بنانے والا نہیں ہوں ۱۶ اس پرما تہا کی کرپا سے یہ منہ پر تھم میرا تو
 ہو کر وہ پرما تہا میرے من میں نہ ہی لپا ہے۔ اسکو میرا بھی نشکار ہے۔ پرما تہا
 پرما تہا نہ۔ پرما تہا نہ۔ ہے من جسکو شنتوش ہے۔ اسکو سکھو کہ کچھ نہیں یاتا اور
 جسکو ترشنا ہے۔ اسکو سکھو ہی کہ ہو رہا ہے۔ اس نے جانتا کہ ہو سکے شنتوش کو سر میں
 دھار۔ کہ شانتی لیے۔ من بولا اب مجھے سے کہو کہ موکش کس نام ہے۔ اور اس کے کیا لکھتے ہیں
 ہے من میں نے تیرے پرانی اور تیری ہی پرش انوسار جوگ کے آتھ انک اور شرم دم کو
 اور ابھی اس کا ارتھ اور تون کا برہمن تیا دی کر میں کیا۔ پرنتو تو سچ چ کا سنک کا الو ہے
 ابھی تک کچھ نہ سمجھا یہ تو وہی مسل ہوئی۔ کہ بارہ برس دی میں رہے بھارسی جو کہتے رہے
 (اسے موڑ کہ من موکش اسی کا نام ہے۔ کہ جو اس سنسار چھٹا کے آواگون سے چھوٹ جاو
 اور آتا رہا تا میں لپٹ ہو جاوے۔ پرنتو یہ موکش بدارتھ جب پرما پت ہو رہا ہے ترشنا
 اور با ستا گیا کی جاوے۔ اور شنتوش اور پکار کو دھار۔ ن کرے۔ ہے من میں نے
 ۱۷ شلوک شنتوش کے مارگ میں بھگو تہا ہے۔ اور چچ میں کے دشانت سنا ہے
 اور بارہ بارم بار سمجھا یا۔ پرنتو تو ابھی تانی ہو کر کچھ نہ سمجھا۔ یہ بات ۳۹ ہے کہ۔ انہی کے

آگے روئے۔ اپنے منہ کھولے۔ تو توڑات دن بے لکھوگ میں لپٹ دان ہو رہا ہے
 جب تو اس سنسار کے درخت پر دار تھون سے نیرت ہوئے۔ تب تجھ کو مکش پیار تھ
 کا ان ٹھہر ہو۔ اوس کو کاگی کے دیش۔ جیسے کو ا تو تریدار تھون کو بکاش کر کے
 تربت ہوتا ہے۔ تیسے ہی تو دیوہ روپی اپو ترین بھیج کر بھوگون کے اور دڑتا ہے۔ اور
 س کو گرتن کرتا ہے۔ اور دڑتا ہے کہ کوئی کے نیائین کا لا روپ ہو جاتا ہے۔
 اپنے جیت میں نہ بچانا۔ کہ اچھے ہی بران اور شرم واسے مکش کو پاپت ہوئے میں
 اسیج جات کے مکش میں ہوتے۔ ہے من گیتا میں شری کرشن جی پر نی پادن کرتے
 کہ جو بندت ہو۔ اور چارون دید پڑھا ہو۔ پر تو بھگتی سے ہوتی ہو اور رات دن گھم کے
 کاموں میں لگا رہے اور با سنا سنساری میں لپت ہو وہ کسی کریت کا نہیں ہے۔ اور نہ وہ
 مکش کا ادھکار ہی ہو سکتا ہے۔ اور جو چنڈال ہو اور میرا بھگت ہو اور جیت کا
 پر تات دڑہ لگا ہو۔ تو وہ مکش کا بھگتی ہوتا ہے۔ جیسا کہ یہ کسی نے کہا ہے۔
 جات اور پانت کو نہ چوچھے کو بیے۔ ہر کو بھی سوہر کا ہوئے۔ اور ہے من کو
 شاستر میں استری کی شہوہر سنیا برن کی ہے۔ پر تو جو استری گیان دان ہوتی
 اور برتھ بدیاسے بھگت ہوتی تو وہ آپ بھی مکش ہوتی ہے۔ اور ساتھ اپنے اپنے
 کا بھی اودھار کر دیتی ہے۔ کہ جیسے ایک استری ہی پر تانے اپنے ہی لوگیان اودھار
 دیکر اسکا اودھار کر دیا۔ اسکا اگیان چھپے سے کہو گا۔ اب پہلے تیرے میں اس
 مکش کے برنی کہتا ہوں۔ ہے من مکش کے چار دوار پال میں گئے تو تیرے
 جب آئے مہر تیا وہو گا تب وہ تجھ کو مکش کے دوار سے پر پونچا دیوینگے وہاں جھکا
 درشن برتا گا کا ہو گا۔ نام آئے یہ ہیں۔ شرم۔ شنفوش۔ بچار۔ ست سنگ۔ جو
 چارون دوار پال بس میں نہ ہوں تو میں کو ہی بس کر اٹھو اور کو اٹھو۔ ایک کو

- ۱. नेम
- २. यप्रय
- ३. यविराग
- ४. संयोग
- ५. उप
- ६. राग
- ७. अनिद
- ८. वेग
- ९. बन्धन
- १०. काली
- ११. आली
- १२. शादी
- १३. विधवा
- १४. लक्ष्मि
- १५. माली
- १६. शक्ति
- १७. मित्र
- १८. धर्म
- १९. सुख
- २०. यम
- २१. अरत
- २२. यम
- २३. कर्त
- २४. अर्त
- २५. वसन
- २६. रत्न
- २७. संकल्प
- २८. उप
- २९. अर्त
- ३०. वसन
- ३१. शक्ति
- ३२. उपाय
- ३३. नर
- ३४. अर्त
- ३५. सेना
- ३६. कर्त
- ३७. वसन
- ३८. अर्त
- ३९. यम
- ४०. उप
- ४१. अर्त

اسنے بس میں لاو۔ یہ نیم ہے۔ جو یک دوار پال بھی بس ہوگا ویک تو چاروں ہی بس ہوگا ویک
ان چاروں کے آپس میں بھلا شیت ہے۔ جس جگہ ایک بھی دوار پال جاتا ہے وہاں چاروں ہی
آجاتے ہیں۔ پرتو ہے من تو وشیو ویک پر تیا کر۔ ہے من وشی اور اندریوں کے جو
اشت میں راگ اور اشت میں دولش کرنا ہی سید ہے۔ جیسے جل میں کھنٹی نہ پانی
ہوتا ہے۔ اور گھرائی اور گرائی اور وشی کا سہ ہے۔ جو کو اشت اور اشت ہوتا ہے
اندریوں کا جوک ہی جاسے کہ انہیں سمجھتی رہے۔ اور تو لگے دھرموں کو آپ میں نہ
اور اسکے جاتے والی جو ان پھر روپ آتا ہے۔ انہیں شاکیشی روپ ہو کر سچیت رہے
ہے من اس پر کار جو انکار کرنا ہے وہ سہ انکت روپ ہے۔ اور جو اس سے بچے ہی سو تو
ہے من راگ اور دولش کر سوا تو ہی ہے۔ اور تو ہی دیکھ دایک ہے۔ اور جیسے گھار کا چکر
پھرتا ہے۔ اور اس سے برتن اوپن ہوتے ہیں۔ ہے من شیسے ہی تیرے چکر سے پکار
روپی باسن اوپتے ہیں جب تو اپنے کیرنے کیرنے میں سامان رہیگا تب راگ و
رہت ہوگا لیکن یہ تو وہ ہے۔ اور یہ نہ ہو وہ اس سے رہت رہیگا ہے من جب تو
اپنے آپ کو سو روپ میں استھت کر یگا۔ تب تو اپنے سنگلیب کو آپ ہی نامش کر دیگا۔ جیسے کہ
وشت پرش دھن سے تروہ ہوتا ہے بھائی سفیدھی آدک کو نامش کر ٹیکا اوپاے کرتا ہے
تیسے ہی ہے من جب تو آتم پد میں استھت ہوگا تب تو اپنے سنگلیب کو آپ ہی لشت کر دیگا
ہے من تو اب وشت ہے کہ جس سے تو اچھا ہے۔ اسی کے نامش کا کارن ہوتا ہے۔ جیسے کہ
بانسون کے بن سے اوپر بانسون کے بن ہی کو جلائی دیتے ہی تو جیو سے اچھا جو کو
جلاتا ہے۔ جیسے راجہ کا نوکر راجہ کی شینیا کر راجہ کو بار کر آپ ہی راجہ بن جاتا ہے۔ تیسے تو آتا
شینیا کر اور اسکو دھانپ کر آپ ہی کرتا بھگتا ہو جھٹا ہے۔ سو تو پرا او مھر ہی ہے۔ اس لیے
ہے من تو آپ ہی کو نامش کر۔ جیسے اہا پتا ہوا اپنے آپ ہی کو کاٹتا ہے۔ تیسے ہی ہے من تو جیو سے
اچھا شہر کہ تب تو گیت کو پاپ ہوگا ہے من بچے اس تری بھائی ان تھیاں ستا ہوا جت لگا

کسی دیس میں ایک راجہ پڑیا پرتی اور اپنے کرم و مہم میں سادہ بھان تھا۔ پرتی پودھ
 بدیا کے نہ جاننے سے اسکو آتما کا گیان نہ تھا۔ اور رانی نے اپنے استری اسکی پہلے جنموں کے
 سنگار اور مہا تاون کے سب سنگت کی پرتیاپ سے بڑے جت اور برہم بدیا اور جوگ
 بھیس میں پھر پورے تھی ہدا اندریون اور من کو روک کر برہم بدیا کے سروپ میں
 گن اور چیتن رہتی تھی یا اورا دوتا۔ اور شہر برہم کے بھید کو مہا تاون کی پوریا
 بدلے پر کار سمجھ لیا تھا۔ ایک دن اس کے راجہ نے آتما میں آکر پوچھا کہ سے رانی میں
 تھو پہلے کال اتھیت ہے۔ گن اور آتما دیکھتا ہوں کہ میں سے میں اودا سنگل
 نہیں پاتا ہوں۔ اسکا کیا کارن ہے۔ رانی نے بہت مہربانی سے اور دیا کہ ہر راجن میں
 بھوگیا کو بھوگتی ہوں۔ اور اسنگ کا سنگ کر تی ہوں۔ اور ادرشہ دیکھتی ہوں اور جو
 آند کہ ترلوکی کے پدارتھوں میں بھی نہیں ہے۔ وہ آند بھکو پراپت ہے۔ اسکا نات پریہ
 یہ ہے۔ کہ جو بھوک کرنے کے جوگ نہیں ہیں اسکو تو میں بھوگتی ہوں۔ اور جو شہر آند برہم
 اسنگ ہے یعنی ترلوکی کے سب اودا پادھوں سے الگ ہے۔ اس پر مہا تان میں سنگ کی گن
 اور پریا تانرا کار نہ بگاڑ ہے۔ اور کسی کو دکھلائی نہیں دیتا ہے۔ اسکو میں گیان کے پوت
 دیکھتی ہوں اور اس لوک پر لوک میں جتنی پدارتھ سکھ کے مہا میں سب بھیا اورا شوا
 میں ان سب سے آخر گت برہم آند بھکو پراپت ہے میں سدا ہی آند رہتی ہوں۔ ہے من
 راجہ نے برہم بدیا کے نہ جاننے سے جو آتما گیان نہ تھا پڑا پتھج مانا۔ اور رانی کی بات
 سنت نہ جانا۔ راجہ نے اپنی استری سے کہا کہ تو باولی بھوگتی ہے کہ جو ایسی ایسی باتیں کہتی
 بھلا تیرے بچوں کو کون ستوی بگاڑ کر گا۔ اسنگ کا سنگ کیونکر ہو سکتا ہے۔ اور کوئی
 بھوکنا کو کس پر کار بھوگے۔ اور جو پتھج آتما سے دیکھتے ہیں نہ آوے اسکو کیونکر دیکھے
 اور جو آند کہ دونوں لوک میں نہیں ہے بھو بھکو کہانے پراپت ہوا۔ رانی نے سوچا کہ
 راجہ کو آتما کا پودھ نہیں ہے۔ اس سے نوراجہ نے کیول منج سے سچ سو بھاوی بھوک

۱. جاتی
۲. راجا
۳. راجا
۴. راجا
۵. راجا
۶. راجا
۷. راجا
۸. راجا
۹. راجا
۱۰. راجا
۱۱. راجا
۱۲. راجا
۱۳. راجا
۱۴. راجا
۱۵. راجا
۱۶. راجا
۱۷. راجا
۱۸. راجا
۱۹. راجا
۲۰. راجا
۲۱. راجا
۲۲. راجا
۲۳. راجا
۲۴. راجا
۲۵. راجا
۲۶. راجا
۲۷. راجا
۲۸. راجا
۲۹. راجا
۳۰. راجا
۳۱. راجا
۳۲. راجا
۳۳. راجا
۳۴. راجا
۳۵. راجا
۳۶. راجا
۳۷. راجا
۳۸. راجا
۳۹. راجا
۴۰. راجا
۴۱. راجا
۴۲. راجا
۴۳. راجا
۴۴. راجا
۴۵. راجا
۴۶. راجا
۴۷. راجا
۴۸. راجا
۴۹. راجا
۵۰. راجا
۵۱. راجا
۵۲. راجا

دھرم سے راج کرنے لگی۔ راجہ اپنے دیس سے دور جا کر ایک جنگل میں کہ جس جگہ
 بہت سے برہمن گنپان لگے ہوئے تھے۔ اور جل کا جو نام بھی جاری تھا ایک جو پٹری بنا کر بیٹھا
 اور پٹری اور تپ کرنے لگا جب کہی دن ہو گئے تب ایک دن رانی نے جوگ بل سے
 دھیان میں دیکھا کہ راجہ ایک جو پٹری میں بیٹھا ہوا تپ کر رہا ہے۔ اور برکھشوں کے
 بھل کھا کر اور پٹری ناکرتا ہے۔ اور اس کے من میں کچھ ترشٹا نہیں ہے۔ یہ بات یاد دیکھ کر رانی نے اپنے
 پر دھیان سے کہا کہ مجھ کو ایک بڑا کالج ہے۔ اس لیے میں دربار میں اگر راج کا کالج نہیں سکتی
 ہوں تو شریف و نون کے واسطے سب لوگ بل کر راج کا کالج کرو۔ اور بڑا کالج آئندہ رکھوں
 برہمن کی مرچاؤ سے چپ کوئی کالج اس سے پیش مست کھو یہ کہ سب راج کا کام آئے
 سیر کر دیا۔ اور آپ جوگ بل سے اپنے شرم کو چھوڑ کر اور ایک رگھیشہ کا روپ دھار کر
 اسی جنگل میں راجہ کے پاس پہنچی۔ راجا اس کو سچا رگھیشہ جان کر اسے آس پاس سے (دیکھا)
 اور دندوت پر نام کر کے بہت آؤرستہ کیا سے بیٹھایا۔ اور پوچھا کہ ہمارا راج آپ کا کیا ہے
 کہاں سے ہوا۔ اور کیا نام ہے۔ کلنت دیو نے اور پوچھا کہ ہے راجن میرا نام رگھیشہ ہے۔ اور
 میں نار د کا پتر ہوں۔ سیر کر رہا ہوں دیو لوک سے چلا آنا ہوں۔ اس بن میں بھلو تپ کر رہا
 دیکھ کر میں تمہارے پاس آیا ہوں۔ یہ سن کر راجہ نے کہا کہ ہے بھگون نار د جی سے تو
 بواہ کیا ہی نہیں تھا آپ کا خیم نار د جی سے کیونکر ہوا۔ اور میں کچھ کہ نہیں سکتا ہوں آپ کے
 کوئی ہاتھ میری استری کیسے دکھائی دیتے ہیں۔ کہہ نے کہا کیا اس پر ج ہے۔ تمہاری
 استری کے چلی ایسے ہی ہاتھ ہوں گے۔ اور یہ کہ میں تمہارا است ہے۔ کہ نار د جی نے بواہ
 نہیں کیا۔ پر تو جنس پر کار سے میرا خیم ہوا ہے وہ بات میں سے کہتا ہوں۔ ایک سے
 گنگا جی کے تپ نار د جی ساوھی لگائے ہوئے بیٹھے تھے وہاں دیو لوک سے آچھرا
 ارشٹان کر گیا۔ اور نکلن ہو کر ارشٹان کرنے لگے اس سے نار د جی کی ساوھی
 کھل گئی اور ایشور کو دیکھتے ہی نار د کا من چلا بیان ہوا۔ اور پھر نکل پڑا تب ایک ٹی کے

۱. دیش
۲. یوجا
۳. مہاراجا
۴. مہویشی
۵. زور
۶. وارتا
۷. प्रधान
۸. کالج
۹. स्वल्प
۱۰. प्रजा
۱१. मयदि
۱२. विशेष
۱३. सच्चा
۱४. शासन
۱५. बादर
۱६. सत्कार
۱७. पधारणा
۱८. काल्पितदेव
۱९. उत्तर
۲०. कुम्भ
۲१. देवलोक
۲२. विवाह
۲३. कोमल
۲४. आश्चर्य
۲५. कथन
۲६. सत्य
۲७. तप
۲८. अक्षय
۲۹. अस्त्रान
۳०. ज्ञान
۳१. सवाधी
۳२. सीध

۱. अन्ना
२. वृद्धपुत्रियौ
३. निरागती
४. नष्ट
५. निष्पे
६. शक्त
७. कल्प
८. कल्प
९. ध्यान
१०. चतुर
११. व्यर्थ
१२. वास
१३. आशय
१४. निमित्त
१५. प्रशन
१६. मेघ
१७. प्रथवा
१८. तर्क
१९. शुभ
२०. यद्यपि
२१. तथापि
२२. परबन्ध
२३. मेघ
२४. कल्प
२५. समान
२६. पूर्वता
२७. कथा
२८. भान
२९. प्रमाद
३०. निर्वास
३१. निक

کہیں میں جل بھر کر اٹھیں بیج رکھ دیا۔ تھوڑے دنوں کے پیچھے اس کچھ سے میرا شہ پر
 اوپن ہوا۔ اور میرا نام بھی مار دجی کچھ ہی رکھ دیا۔ ہے من توڑیابی پر کہ حاتم پر شون کو
 دکھ دیا ہے۔ تم کچھ بڑھو اور اگیا نیون کی کیا گنتی ہے۔ پر پاتا جھکو نشٹ کرے۔ پیکر
 راجہ کو نشٹ ہو گیا۔ اور کہا کہ ہر جھکون اپنے داس پر آپ نے بڑی کیا کاری۔ آپ کے
 دیشن سے میں کرتہ کرتہ ہو گیا۔ کچھ نے کہا کہ ہے راجن تم اپنا سب راج اور اوقم
 سنت سنگ اور گورو حاتم اور اچھی گیا نوان رانی کو چھوڑ کر بن میں کیوں آئے ہو
 میں نے دھیان میں نشٹے کیا ہے۔ کہ تمھاری استری بڑی چٹھ اور برجمہ کو جانے والی
 اور تمھارے نگر کے کھی حاتم بڑے جوگ میں۔ پر تھوڑے اشچرج کی بات ہے کہ تم ست
 سنگ کو چھوڑ کر میرے کچھ دکھ پائے کو بن میں آ کر پائیں کیا۔ آلتی یہی کہ جس نیت تھے
 راج کو تیاگ کیا ہے۔ اسکو ابھی تک تھے نہیں جانا۔ ہے راجن تم اپنے سروپ میں
 میں نے ایک سے برہما جی سے یہ پرشن کیا تھا کہ کرم شرٹ ہے۔ اٹھو اگیاں بھائی
 کہا کہ اگیاں کے پائے سے کوئی دکھ نہیں رہتا کہ یہ تباہ اند کا آتد گیاں ہے۔ بہتر لگیا
 کہ میری ٹیٹ ہے۔ کیونکہ پاپ کرم کرنے سے توڑک پاؤں گئے۔ اور جو پاپ کرم کر کے توڑک
 پراپت ہو گا یذ پی کرم کرنے سے سروپ کی پراپتی نہیں ہوتی تیجا پی سچ کرم کا کرنا
 اگیاں کو شرٹ ہے۔ کہ ترک نہ بھوگے۔ اور ترک میں رہے۔ جسے کبیل سے پٹ ٹیٹ
 شرٹ ہے۔ جوٹ کا بستر نہ پائے۔ تو کبیل ہی بھلا ہے ایسے ہی گیاں پٹ کے تانیں
 اور پ کرم کبیل کے سنان ہے کرم سے کد اچت شانی نہیں ہوتی۔ ہے راجن تم کو
 کرموں کے گرٹھ میں پڑے ہو۔ آگے تم راج باشی تھے۔ اب بن باشی ہو گئے۔ یہ تھے
 کیا کیا کہ اگیاں کے پس ہو کر مورو کھتا میں آ پڑے۔ جب تک تمکو کد کا تھاٹن ہو رہا ہے
 کہ میں یہ کروں وہ کروں تب تک تمکو پڑاؤ ہے۔ اس لئے تمکو چاہیے کہ نہ پائیں
 اپنے سروپ لینے آتائیں جاگو۔ ہے من مورو کہ نہ پائیں ہی ہونا پر م کھی ہے۔ اور

با سنا سہت رہتا ہی بندھن ہے۔ جب تو با سنا کا پرتیاگ کر لگا تب گنت پدارتھ چھو
 پرت ہو گا۔ ہے راجن جب تک پرتیش با سنا سہت ہے تب ہی ٹک اگیا نی ہے۔
 جب تریا سنیک ہووے تب آپ سے آپ کیاں روپ ہو جاتا ہے۔ جس پرتیش نے
 ویراگ اور بیگت روپی دانستوں سے آسار روپی سیکل کوئین کاٹا ہے۔ یہ کہ راجن
 نہیں پاتا ہے۔ بیک سے ہی ویراگ اوتہن ہوتا ہے۔ اور ویراگ سے ہی بیک ہوتا ہے
 جب ایسا لٹھے ڈرہ ہو جاتا ہے۔ تب بیگت سے ہی ویراگ اوتہا ہے۔ اور جیسے ہی میں
 برکھش ہوتا ہے۔ جیسے ہی چت میں سنار ہے۔ جیسے ہی ج کے جلنے سے پرتیش
 بھی جل جاتا ہے۔ جیسے با سنا دگرہ ہونے سے سنار بھی دگرہ ہو جاتا ہے۔ جیسے
 ایک ڈبے میں رتن ہوتے ہیں۔ جب ڈبا ناش ہو جاتا ہے۔ تب رتن بھی فٹش
 ہو جاتے ہیں رتنوں کے ناش ہونے سے ڈبے کا ناش نہیں ہوتا۔ اب ہے
 راجن تم سنا کہ ڈبا کیا ہے۔ اور رتن کیا ہے۔ ڈبا یہی چت ہے۔ اور رتن یہی پرتیش ہے۔
 ہے راجن روپہ کے نشٹ ہونے سے کد اچت چٹ نشٹ نہیں ہوتا۔ پرتیش
 چٹ کے نشٹ ہونے سے دیہ نشٹ ہو جاتی ہے۔ ہے راجن تم چٹ روپی
 مھول سے رہت ہو جاتا تب کیول تنڈہ اکاش ہوگی۔ اور چٹ کا روپ با سنا ہے
 با سنا نشٹ ہو تب چٹ بھی نشٹ ہو۔ ہے راجن تم چٹ کا بیج نشٹ کہ جس سے
 چٹ روپی برکھش کا کوئی ٹاٹ اور ڈال اور پھل پھول بھی پرتیش تر ہے کیول
 ٹاٹ کو کاٹو گے تو پھر برکھش اوتے گا۔ ہے من ٹاٹ کے کاٹنے سے برکھش نشٹ
 نہیں ہوتا۔ جب چھ ہی کو نشٹ کیا جاوے۔ تب پھر بھی نشٹ ہو جاوے گا۔
 ہے راجن اب تم کو ایک ارتھ اس سنا تا ہوں۔ ایک پرتیش کو جیسا منی کی ترشنا
 اوتہن ہوئی۔ وہ اس کے پرت ہوئے کے واسطے پرتھوی کو منہ لگا۔ کھوٹے کھوٹے
 پتلے اس کو ایک کوڑی ملی پھر دوسری پھر تیسری۔ اسی پر کار اس کو سبت کوڑا پلین

۱) واسنا
 ۲) سہت
 ۳) پرتیش
 ۴) پرتیش
 ۵) پرتیش
 ۶) پرتیش
 ۷) پرتیش
 ۸) پرتیش
 ۹) پرتیش
 ۱۰) پرتیش
 ۱۱) پرتیش
 ۱۲) پرتیش
 ۱۳) پرتیش
 ۱۴) پرتیش
 ۱۵) پرتیش
 ۱۶) پرتیش
 ۱۷) پرتیش
 ۱۸) پرتیش
 ۱۹) پرتیش
 ۲۰) پرتیش
 ۲۱) پرتیش
 ۲۲) پرتیش
 ۲۳) پرتیش
 ۲۴) پرتیش
 ۲۵) پرتیش
 ۲۶) پرتیش
 ۲۷) پرتیش

۱. کائنات
۲. مکتبہ
۳. اعلیٰ
۴. مکتبہ
۵. مکتبہ
۶. مکتبہ
۷. مکتبہ
۸. مکتبہ
۹. مکتبہ
۱۰. مکتبہ
۱۱. مکتبہ
۱۲. مکتبہ
۱۳. مکتبہ
۱۴. مکتبہ
۱۵. مکتبہ
۱۶. مکتبہ
۱۷. مکتبہ
۱۸. مکتبہ
۱۹. مکتبہ
۲۰. مکتبہ
۲۱. مکتبہ
۲۲. مکتبہ
۲۳. مکتبہ
۲۴. مکتبہ
۲۵. مکتبہ
۲۶. مکتبہ
۲۷. مکتبہ
۲۸. مکتبہ
۲۹. مکتبہ
۳۰. مکتبہ
۳۱. مکتبہ
۳۲. مکتبہ
۳۳. مکتبہ
۳۴. مکتبہ
۳۵. مکتبہ
۳۶. مکتبہ
۳۷. مکتبہ
۳۸. مکتبہ
۳۹. مکتبہ
۴۰. مکتبہ
۴۱. مکتبہ
۴۲. مکتبہ
۴۳. مکتبہ
۴۴. مکتبہ
۴۵. مکتبہ
۴۶. مکتبہ
۴۷. مکتبہ
۴۸. مکتبہ
۴۹. مکتبہ
۵۰. مکتبہ
۵۱. مکتبہ
۵۲. مکتبہ
۵۳. مکتبہ
۵۴. مکتبہ
۵۵. مکتبہ
۵۶. مکتبہ
۵۷. مکتبہ
۵۸. مکتبہ
۵۹. مکتبہ
۶۰. مکتبہ
۶۱. مکتبہ
۶۲. مکتبہ
۶۳. مکتبہ
۶۴. مکتبہ
۶۵. مکتبہ
۶۶. مکتبہ
۶۷. مکتبہ
۶۸. مکتبہ
۶۹. مکتبہ
۷۰. مکتبہ
۷۱. مکتبہ
۷۲. مکتبہ
۷۳. مکتبہ
۷۴. مکتبہ
۷۵. مکتبہ
۷۶. مکتبہ
۷۷. مکتبہ
۷۸. مکتبہ
۷۹. مکتبہ
۸۰. مکتبہ
۸۱. مکتبہ
۸۲. مکتبہ
۸۳. مکتبہ
۸۴. مکتبہ
۸۵. مکتبہ
۸۶. مکتبہ
۸۷. مکتبہ
۸۸. مکتبہ
۸۹. مکتبہ
۹۰. مکتبہ
۹۱. مکتبہ
۹۲. مکتبہ
۹۳. مکتبہ
۹۴. مکتبہ
۹۵. مکتبہ
۹۶. مکتبہ
۹۷. مکتبہ
۹۸. مکتبہ
۹۹. مکتبہ
۱۰۰. مکتبہ

سب سے پہلے چنتا سنی بھی پرتھوی کے ائیر سے اسکو مل گئی۔ پرتھو اسکو یہ بتا دیا کہ
 کیا جانے کہ یہ چنتا سنی ہے۔ یا اور کچھ ہے۔ جب اسنے ایسی ایک وشنو میں سنسا کیا۔ اور
 اسکے لاپچ کو نہ جانا۔ تو وہ چنتا سنی اسکے ہاتھ سے جاتی رہی پھر یشتا تاب کرنے لگا۔ اس
 چنتا سنی میری کہاں گئی۔ اسنے میں ایک بالک نے پرگشت ہو کر اسکے اچھا کی اٹو سار
 ایک کالج کا کٹر اسکے سامنے پھینک دیا۔ اس پریش نے جانا کہ یہ چنتا سنی ہے۔ اسکے
 سار سے پدارتھ دھن آدک جو کچھ گڑ میں تھا لٹو دیا۔ جب کسی پرکشا کرنے واسے چوتھی
 کو دکھایا۔ تو کالج کا کٹر اٹکلا پھر تو وہ تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے
 تمھاری رانی نے نسبت پر کار سے نکلو آتم گیان کا بوجھ میں کر آیا۔ اور صاف مابھی
 شکوہ بارم بار اوپر پیش کرتے رہے پرتھو تمھاری قیاس میں کچھ نہ آیا۔ اینت میں چنتا سنی
 رو پی گیان کی مٹھانہ جانتے سے کوڑی اور کالج شکوہ پر اپت ہوئی۔ لیجئے تمھارے
 بالک رو پی من نے کالج کی نیایت پکا لالچ دکھا کر نکلو اس جنگل میں لا ڈالا جسکے کھر
 تنے اپنی ساری راج کی بھجوتی چھوڑ کر بن میں بھی آکر اوستم کو پر اپت نہ ہو کر اور تھوڑے
 نہ جانا۔ دو سر اوشانت اور ہے۔ کہ ایک بادھک جیساکرم ہستی پکڑنے کا تھا کھل آ رہی
 ہستی کے پس کر نکلو گیا۔ اسکو کسی جنگل میں ایک سوتا ہوا مانتھی ملا۔ اسنے ایک نو سے کی
 بجاری سنگل ہستی کے بانوں میں ڈال دی۔ اور آپ پرچھہ پرچھہ گیا۔ جب ہستی کی آنکھ
 کھلی تو اسنے بل کر کے سنگل کو تو رڈالا۔ اور اس بادھک کے کپڑے کے واسے
 ہاتھی نے اپنی سونڈ پرچھہ کے اور اونچی کری۔ وہ بادھک جان بوجھ کر ہاتھی کے چوڑوں
 آ پڑا۔ ہاتھی نے پرتھو کی پر اسے سوچا کہ اب یہ میری سرباگت آیا ہے۔ اسکو انکا کشت
 نہ چاہیے۔ ہے من وہ ایسا ہی ایسے پرتھو کی سرباگت آیا ہے۔ اور دھن تھیل ہے کہ جو کوئی کسی
 آتا ہے۔ وہ کبھی نہ اس میں ہوتا۔ من اچھ پھل پاتا ہے۔ پرتھو تو ایسا دھن اور پانی ہے کہ اس
 پرتھو کے اور جانتے نہیں دیتا کہ جس سے تیر اور میرا دونوں کا اودھان ہو جاو اب کیا کر

آتما میں اس صحت ہو جا۔ ہے راجن پھر وہ ہستی اور جگہ جا کر سو رہا۔ بادھک نے
 وہاں بھی جا کر کسی جگہ سے اس کے پاس لکھائی کھو کر اس پر سر لگھاں بچھا دیا پس
 ماتھی کی آنکھ کھلی ہر اثر نہ دیکھ کر بوجھ سے کھائی میں گر پڑا پھر بادھک نے ہستی کو کھلیا
 ہے راجن وہی بات تمھاری ہوئی کہ پہلے تم اگیاں روپی موہ جال کے بندھن میں
 جکڑے ہوئے تھے پھر جس سے ٹکو دیر لگ ہو تو تمھاری ہستی روپی من موہ کے بندھن کو
 توڑ کر یراگ کے بن میں جلا آیا۔ پر تو تم ایک بندھن سے چھوڑے تو موہ گھٹائی سے
 دوسرے تپ اور بھن کی کھائی میں گر پڑے۔ ہے راجن ایک بندھن سے کل کر
 پھر دوسرے بندھن میں پھنس جانا بڑی والوں کا کام نہیں ہے۔ یہ باتیں سن کر راجہ
 اورو اس ہو گیا۔ اور بولا کہ ہے بھگون میں آپکا داس ہوں۔ اور آپ میرے گورو
 بھگون اگیاں اوپدیش کرو۔ کہہ نے کہا۔ کہ جب تم بشیرون کا تیاگ کر دو گے۔ تب ہم اوپدیش
 کریں گے۔ راجہ بولا کہ راج کی بھگوتی تو میں نے پہلے ہی چھوڑ دیں ہیں اب ایک کھل
 پانی پینے کا اور تن پر کپڑا جو میرے پاس ہے۔ انکو بھی چھوڑ دوں گا۔ یہ کہہ کر اگنی جلائی
 اور کندل سے کہا۔ کہ ہے کندل تیرے ساتھ میں نے پانی پیا۔ اور بھگوان کو کمال
 اپنے پاس رکھا بھگو میرا منشا کار ہے۔ اب میں بھگو چھوڑنا ہوں یہ بات کہہ کر کندل کو
 آگ میں ڈال دیا۔ اسی پر کار باکھ کی لکڑی اور شیر کا کپڑا اور مٹی کے برتن آدک
 جو کچھ چھوڑی میں تھا سب کو منشا کار کے اگنی میں ڈال دیا۔ اور کہہ دے کہ ہے
 بھگون اب تو میں نے سب تیاگ دیا کہہ نے اور دیا کہ ہے راجن ان باتوں میں
 تمھارا کیا تھا۔ کندل اور باتھ کی چھڑی تو لکڑی کی بنی ہوئی تھی۔ اور پائری کی
 اور شیر کا کپڑا جو تمھاری سچ و سچ ہو اسکو چھوڑ دو۔ راجہ نے بھجا کر کیا کہ
 یہ شیر کا کپڑا۔ لکڑی اکھٹی کر کے چاہا کہ اپنے شیر کا کپڑا اگنی میں جلا دے۔ اتنے میں
 کہہ رہی تھی کہ ہے شیر کا کپڑا بھی تمھارا میں ہے۔ یہ تو پر باتا کی لاپاہی پانچ تون سے

۱. برہم
 ۲. پوچی
 ۳. واسپاس
 ۴. راجہ
 ۵. بھگوان
 ۶. راجا
 ۷. راجا
 ۸. راجا
 ۹. راجا
 ۱۰. راجا
 ۱۱. راجا
 ۱۲. راجا
 ۱۳. راجا
 ۱۴. راجا
 ۱۵. راجا
 ۱۶. راجا
 ۱۷. راجا
 ۱۸. راجا
 ۱۹. راجا
 ۲۰. راجا
 ۲۱. راجا
 ۲۲. راجا
 ۲۳. راجا
 ۲۴. راجا
 ۲۵. راجا
 ۲۶. راجا
 ۲۷. راجا
 ۲۸. راجا
 ۲۹. راجا
 ۳۰. راجا
 ۳۱. راجا
 ۳۲. راجا
 ۳۳. راجا
 ۳۴. راجا
 ۳۵. راجا
 ۳۶. راجا
 ۳۷. راجا
 ۳۸. راجا
 ۳۹. راجا
 ۴۰. راجا
 ۴۱. راجا
 ۴۲. راجا
 ۴۳. راجا
 ۴۴. راجا
 ۴۵. راجا
 ۴۶. راجا
 ۴۷. راجا
 ۴۸. راجا
 ۴۹. راجا
 ۵۰. راجا
 ۵۱. راجا
 ۵۲. راجا
 ۵۳. راجا
 ۵۴. راجا
 ۵۵. راجا
 ۵۶. راجا
 ۵۷. راجا
 ۵۸. راجا
 ۵۹. راجا
 ۶۰. راجا
 ۶۱. راجا
 ۶۲. راجا
 ۶۳. راجا
 ۶۴. راجا
 ۶۵. راجا
 ۶۶. راجا
 ۶۷. راجا
 ۶۸. راجا
 ۶۹. راجا
 ۷۰. راجا
 ۷۱. راجا
 ۷۲. راجا
 ۷۳. راجا
 ۷۴. راجا
 ۷۵. راجا
 ۷۶. راجا
 ۷۷. راجا
 ۷۸. راجا
 ۷۹. راجا
 ۸۰. راجا
 ۸۱. راجا
 ۸۲. راجا
 ۸۳. راجا
 ۸۴. راجا
 ۸۵. راجا
 ۸۶. راجا
 ۸۷. راجا
 ۸۸. راجا
 ۸۹. راجا
 ۹۰. راجا
 ۹۱. راجا
 ۹۲. راجا
 ۹۳. راجا
 ۹۴. راجا
 ۹۵. راجا
 ۹۶. راجا
 ۹۷. راجا
 ۹۸. راجا
 ۹۹. راجا
 ۱۰۰. راجا

۱. विशेष
۲. वस्तु
३. अर्थकार
४. समान
५. लावली
६. सुख
७. चीन
८. योग
९. मन्त्र
१०. सुख
११. प्रयोजन
१२. प्रत्यक्ष
१३. बाद
१४. रावन
१५. राजधानी
१६. उवास
१७. रहित
१८. विकल्प
१९. लेश
२०. हव
२१. विशेष
२२. मार्ग

بنا ہوا ہے۔ راجہ نے کہا کہ ہے بھگون اس سے لٹائیں جو بستی سیری ہو اسکو گناہ
 کہ میں تیاگ دوں۔ کہنے نے اوتر دیا۔ کہ ہے راجن میں نے اسکا کار کو تیاگ ہی نہیں
 جو اسے قیمت اور مود سے ناشتوان پدارتھوں کو اپنا جان رکھا ہے۔ جب اسکو
 تیاگ دو گئے تب اسکو اتنا پد کی پراپتی ہو جاو گی۔ یہ بات سنکر راجہ کو گین ہو گیا
 اور اسکا کار کو تیاگ کر کے سما دھئی میں بیٹھ گیا۔ اور برہم کے دھیان میں اس
 پو لین ہو گیا کہ شری کی سیدھ ہو جائیں گی۔ کہنے نے پکارا تو بھی اسکو سہ
 نہیں ہوئی۔ پھر اتھ ہلایا۔ پرنتو جیت نہ ہوا۔ پھر کچھ رشی اپنے جوگ شکتی سے
 شکستہ ہو کر اس کے شری میں گھس گیا۔ اور راجہ کو سما دھئی سے جگا دیا جس سے
 راجہ سیدھ میں آیا۔ کہنے نے کہا کہ ہے راجن جو پرانند پراپت ہو سکا آتھ تھا
 سو تکو مل گیا۔ اور جو وستو سدا رہتی ہے۔ اسکو تنے جان لیا۔ اب سما دھئی
 تکو کیا پر یو جن ہے۔ اور ہے راجن مجھکو اس سے دھیان سے ترشکش ہو اے
 کہ نار دھئی برہم لوک میں برا جان ہیں۔ اور میرے آنے کی بات دیکھ رہے ہیں
 اسوا سے اب میں جاتا ہوں۔ پھر کسی دن تمھارے پاس آؤنگا۔ یہ کہہ کرانی مان
 گون کر کے اپنی راجھ دھانی میں آئی اور راج کا کاج کرنے لگی تھوڑے دن پیچھے
 پھر رانی کچھ کا روپ دھار کر راجہ کے پاس آئی اور اسکو کچھ گئی۔
 راجہ پھر اسے اپنے گرو بجاو سے بلا۔ اور کچھ کو اس کو دیکھ کر پوچھا کہ ہے بھگون
 آپ تو پرانند سروپ ہو اور ہرک اور شوک سے رہت ہو میں اس سے لگو
 بہت بھگو دیکھتا ہوں۔ اسکا کیا کارن ہے۔ کہنے نے اوتر دیا کہ ہے راجن جو
 کلین کہ مجھکو اسکا گزن کرنا جوگ نہیں ہے۔ راجہ نے نہت بار پوچھا پرنتو کہنے نے
 کچھ نہ بتلایا۔ جب راجہ بہت بہت کرنے لگا۔ اور بہت و کشت ہو۔ تو کہنے
 کہا کہ ہے راجن میں آج برہم لوک سے چلا آتا ہوں۔ مارک میں دس بار کھینچ

سنیا سیون کے نیا بین رنگے ہوئے دست پہنے ہوئے چلے آئے تھے جب وہ نکلتے آئے
 تو میرے کپڑے سے نکلا کہ یہ استری کے بھیش میں کون آتا ہے۔ یہ بات دربار شاہی نے
 سن پائی کہ وہ دھڑکے جھکویہ سر پہ دیا کہ تیری تو جھکاوا استری بناتا ہے تو آپ ہی
 بات کے پیچھے استری روپ ہو جایا کر لگا۔ اس کے من سے جھکواوا دھڑکے ہو اکیونکہ
 دربار شاہی کا بچن تل نہیں سکتا اب بھیش کر کے جھکویہ پہن رہا ہے کہ کد راجت میں رات کو
 استری ہو جائون تو تم جھکوا کیا کہو گے۔ راجہ بولا کہ سب جھکوں تو کچھ کہہ کر راجہ میں لکھا
 ایکے انویسار دھڑکے شکھ اس پیش کو دیتا ہے اب سوچ کر نابے اپنی حقیر سے من میں کپڑا
 جھکی سے رانی نے راجہ کے چھت کا بندہ مٹا دیا۔ من سے نکلا کہ رانی تو بڑی گیلی
 اور دھرماتا تھی اسنے جھوٹ کیوں بولا۔ ہے من لیے اسچھان پر گیا نیون اور
 بدھنی ورن کی یہی بدھنی ہے۔ کہ جس جھوٹ سے دنیا کے بھوار میں بار بار بھٹ
 کسی کا بُرا نہ ہوا اور جھوٹ پر تار تھ میں سکھ ایک ہوئے اسکا پر لوک شہر میں
 تو اس جھوٹ سے کچھ پائی نہیں ہے۔ جب راتری ہوئی تو رانی نے اپنا بچہ
 استری کا دھارن کیا راجہ بھی کچھ رشی کو استری روپ دیکھ کر شہجرج میں آگیا
 برتو جو پہلے دربار کے بیٹا اب کی بات سن چکا تھا اس نے کسی پرکار کا
 سہارا نہ ہوا۔ اس پرکار رانی نے ہی رات کے سے استری بن جاتی تھی
 اور دن کو جوگ کے بل سے وہی کچھ کا سروپ بنالیتی تھی۔ جب بہت دن
 بیت گئے تو رانی نے اپنے من میں سوچا کہ اب راجہ کی پرکشا یعنی چاہیے اور
 دیکھنا چاہیے کہ ہیراگ میں کیا دڑھ بھاو رکھتا ہے۔ کچھ نے کہا کہ ہے راجن اب
 تیاگ کا تیاگ یعنی اندکار کو تیاگ کر دیا ہے۔ اس جو پڑے کا بھی رہنیا تیاگ کر دہم تم
 دونوں بن میں بچہ تھے۔ راجہ نے کہا کہ بہت اچھا پھر دونوں وہاں سے چلے گئے اور رانی
 راجہ کو ایک ایسے بھیاگ میں لگی کہ وہاں مارگ بھی چننا بڑا کھین تھا۔ اور کھانے پینے

۱. سنیا سیون
 ۲. بھیش
 ۳. نیکر
 ۴. دھڑکے
 ۵. بھیش
 ۶. بھیش
 ۷. بھیش
 ۸. بھیش
 ۹. بھیش
 ۱۰. بھیش
 ۱۱. بھیش
 ۱۲. بھیش
 ۱۳. بھیش
 ۱۴. بھیش
 ۱۵. بھیش
 ۱۶. بھیش
 ۱۷. بھیش
 ۱۸. بھیش
 ۱۹. بھیش
 ۲۰. بھیش
 ۲۱. بھیش
 ۲۲. بھیش
 ۲۳. بھیش
 ۲۴. بھیش
 ۲۵. بھیش
 ۲۶. بھیش
 ۲۷. بھیش
 ۲۸. بھیش
 ۲۹. بھیش
 ۳۰. بھیش
 ۳۱. بھیش
 ۳۲. بھیش
 ۳۳. بھیش
 ۳۴. بھیش
 ۳۵. بھیش
 ۳۶. بھیش
 ۳۷. بھیش
 ۳۸. بھیش
 ۳۹. بھیش
 ۴۰. بھیش
 ۴۱. بھیش
 ۴۲. بھیش
 ۴۳. بھیش
 ۴۴. بھیش
 ۴۵. بھیش
 ۴۶. بھیش
 ۴۷. بھیش
 ۴۸. بھیش
 ۴۹. بھیش
 ۵۰. بھیش
 ۵۱. بھیش
 ۵۲. بھیش
 ۵۳. بھیش
 ۵۴. بھیش
 ۵۵. بھیش
 ۵۶. بھیش
 ۵۷. بھیش
 ۵۸. بھیش
 ۵۹. بھیش
 ۶۰. بھیش

وہاں پر کوئی پدارتھ وہاں نہیں تھا مگر راجہ رستم نے چھوٹے چھوٹے اور پائیاں سے
 چلنے سے بڑا کھینچ پایا۔ پرتھوی راج کے پرتھوی سے چیت میں کسی پرکار کا ذکر نہیں ہوا
 پھر رانی نے یہ بیکار کیا کہ راجہ کا من ان دنگوں سے تھک گیا تھا اور اب اس کا
 پرکار سے اسکی پرستش لینی چاہیے۔ یہ بیکار کر ایسے بھینک جا کہ جہاں نہا پرکار
 آواز اور سکھ تھے لگی وہاں دونوں چرکائی تاک اس جگہ پہنچے۔ رستم نے
 کسی تیشے کی اچھا نہیں ہوئی۔ اور نہ کسی پدارتھ میں چلایا ہوا۔ ایک رستم نے
 رہا۔ پھر رانی نے سوچا کہ اب راجہ کو نرگ آدک کے پدارتھ اچھے لپٹھ و کھار چھوٹا
 لینی چاہیے رانی نے اپنے جوگہ مل سے مایا چکر اندر نوک کے سب رستم
 لینے اچھے اچھے محل جو اہرات سے جڑے ہوئے اور آئین باغ باغیچے لگے ہوئے
 اور نہاروں نہرین جاری اور جیت سی البتہ اور نہا پرکار کے کھانے اور
 آدک کہ چوتھین میں بھی کبھی نہیں دیکھتے تھے دکھائی دیئے۔ رانی راجہ کا ہاتھ پر
 سیر کر کے کوئی مل مار گئے میں ایسی ایسی تمسکار کی البتہ کہ چکر دیکھ کر من دیوتا میں
 چلایا ہوا دے۔ راجہ کے سامنے آئین اور نہریت کرنے لگیں اور نہریت کے
 پرتھوی کی کتا چھ سے راجہ کو نہریت رہ گیا اور نہریت نہیں کر کے راجہ کے من کو اپنے
 کھینچا۔ پرتھوی راج کا من بکلیت کو نہ پراپت ہوا جیوں کا بیوں اپنے سر پہ میں پرتھوی
 تب رانی نے دھوکا دیکر کہا کہ ہے راجہ پرانا تاکے آؤ گھر سے تمہارے واسطے
 شکر لوک کے سب پدارتھ وہاں ہو گئے ہیں جو تمہاری اچھا ہو نہریت یہ گھر میں کرو
 گیائی کو کچھ یاد چھ نہیں ہو سکتی ہے۔ راجہ بولا ہے رستم ایسی تمہارا اور نہا شوان
 پدارتھوں کے چھوگ میں کیا سوچو سب درشہ پدارتھ اس جگت کے لیے نہیں ہیں
 کیونکہ یہ شہر چھ تو دواستون میں بھی کچھ نہیں لگول لگیان کا کارج نبھاتی ہے بھاشا
 اور میں اور پاپ کروں سے ہوتا ہے۔ یعنی میں اور پاپ کروں کا محل سکھ اور نہریت سکھ

۱. پرتھوی
 ۲. رستم
 ۳. پرتھوی
 ۴. پرتھوی
 ۵. پرتھوی
 ۶. پرتھوی
 ۷. پرتھوی
 ۸. پرتھوی
 ۹. پرتھوی
 ۱۰. پرتھوی
 ۱۱. پرتھوی
 ۱۲. پرتھوی
 ۱۳. پرتھوی
 ۱۴. پرتھوی
 ۱۵. پرتھوی
 ۱۶. پرتھوی
 ۱۷. پرتھوی
 ۱۸. پرتھوی
 ۱۹. پرتھوی
 ۲۰. پرتھوی
 ۲۱. پرتھوی
 ۲۲. پرتھوی
 ۲۳. پرتھوی
 ۲۴. پرتھوی
 ۲۵. پرتھوی
 ۲۶. پرتھوی
 ۲۷. پرتھوی
 ۲۸. پرتھوی
 ۲۹. پرتھوی
 ۳۰. پرتھوی

کسی پدارتھ کی اچھا نیندیں ہو۔ اس شری گانہ راہ جیسا کہ پرتی پریدھ میں لکھا ہے دیکھو کہ
 کیا جاوے گا سب سے من اسی پرکار رانی نے کسی بار راجہ کی پرکاشانی۔ پرتی راجہ کا جیت
 چایا مان نہ ہوا۔ ایک پتھن استھ رہا۔ سب سے من تو بھی در شہ پدارتھ کی جیت اور اچھا
 چھوڑ کر آتا میں اسحت ہو رہو۔ ایک دن رانی رات کے سے استری روپ ہو کر راجہ
 کہنے لگی۔ کہ ہے راجہ میں در با شاہی کے شراب سے رات کو نیت ہی استری ہو جاتی ہو
 اور استری سو بجاوے سے مجھ کو کام ستانے لگ جاتا ہے۔ سو استری سے پرتی راجہ میں جاتا
 اور میرا سیل ملاپ پرتا تاکی کیا سے آپ سے ہو گیا ہے۔ انہی پرتی کے اور میں چایا مان
 سو نے سے میرے واسطے اچھا نہ ہو گا۔ اور تم تو پرتی کی گئی اور واسطوں میں نہ ہو
 اور کسی بات کی اچھا بھی میں پرتی میرا میں چاہتا ہے۔ کہ آپ کے ساتھ بھوک بلاس کروں
 اور تم آہیں گنہ صرپ ہوا کہ لیون راجہ نے کہا۔ کہ ہے رشی مجھ کو تو ہاں نہ ہو گا
 نہ کسی بات کی اچھا ہے۔ آپ میرے گورو ہو۔ آپ کی اگیا میں ٹال نہیں سکتا جیسی آپ کی
 اچھا ہو۔ سو کرو۔ راجہ نے رانی کے کہنے سے ویسا ہی کیا اور رات دن ایک استھان پر
 رہے۔ تو بھی راجہ کو استری کے ساتھ جیگ سو نے کی اچھا بھی نہ ہوئی۔ پرتی بھی نہ ہوئی
 رانی کی اچھا سے سنگت کرنے لگا۔ اس یقین سے رانی راجہ کے ساتھ رہنے کرنے لگی
 پھر ایک دن رانی نے بچارا کہ اب راجہ کی اس بات میں پرتی چاہی ہے کہ استری ہو
 میرے ساتھ بھوک بلاس کر کے باسا اور مہمت میں نہ چھایا وان ہو۔ یا نہیں۔ یہ سوچ کر
 رانی اپنے جوگ شکی سے ایک بہت اچھا محل سب پدارتھوں اور بیویوں سے بھرا کر اور
 ایک پرتی پتھن نہ لہ سولہ برس کا اس محل میں براجمان کیا۔ اس سے ایسا دکھائی
 دیتا تھا کہ راجہ آفندہ پرتی سنا دو دنوں ایک دوسرے کے اور دیکھ رہا ہے۔ تب رانی
 راجہ کے دکھانے کے واسطے یہ پرتی کر کے اس پرتی کے ساتھ لپٹ کر اس پرتی سے
 ہوگ بلاس اور سنساری ہو ہار کرنے لگے۔ کہ دیکھو اس پرتی کے کام کرنے سے بھی

۱. निर्वह
 २. परिष्ठा
 ३. पद
 ४. इच्छा
 ५. समता
 ६. निवृ
 ७. सुख
 ८. मेलमिलाप
 ९. अन्न
 १०. वास्तव
 ११. अंतग
 १२. गन्धर्व
 १३. हानि
 १४. लाभ
 १५. आत्मा
 १६. दास
 १७. संगत
 १८. वस्तु
 १९. समता
 २०. समता
 २१. वास्तव
 २२. विविध
 २३. प्रयोग

۱. उद्देश
 २. सिद्धा
 ३. संगत
 ४. निश्चित
 ५. केवल
 ६. युक्त
 ७. निज
 ८. विचार
 ९. यत्न
 १०. स्थिति
 ११. निश्चय
 १२. चलाय
 १३. यत्न
 १४. आचार
 १५. चलाय
 १६. उद्देश
 १७. चलाय
 १८. सिद्धा
 १९. उद्देश
 २०. सिद्धा
 २१. संगत
 २२. चलाय
 २३. चलाय
 २४. चलाय
 २५. चलाय
 २६. समान
 २७. चलाय

راجہ کے چہ کو بیکلی ہوتی ہے۔ یا نہیں۔ نہ تو راجہ کا من اس سے بھی اقداسگ کو نہ پراپت ہوا
 جب اس پریش پختیا کی سنگیت سے رانی شجنت من ہو کر اسی روپ سے راجہ کے
 پاس آئی۔ تو راجہ نے کیوں بی بات کہی کہ ہے سندرہی اب تم اسی پریش کے
 ساتھ جاؤ اور اسی کی سنگیت میں رہو۔ ہمارا گورو کو کچھ رشی ہے۔ اس تمھاری رشی
 روپ سے چھو کچھ پر یوں نہیں ہے۔ جب کچھ رشی اپنے سروپ سے ورشن و نیکی تباہ کرنا
 اپنا گرو مانیکے۔ ایسے برے کرم کرنے بجھے آدمی کا کام نہیں ہے۔ رانی نے راجہ کے
 لکھ سے یہ بچن سنکر اسی سے اپنا شج سروپ جیسا کہ تھا بتالیا۔ اور کہا کہ ہے
 راجن میں تمھاری استری ہوں نہ کوئی رشی تھا نہ پُرسن تھا۔ نہ اندر لوک تھا نہ
 ایشہ رشی نہ کینٹ بن تھا نہ کوئی محل تھا یہ سب چھن تھا رے کارن کیا تھا کہ جس
 تم گیان میں آچھت رہو۔ اور برمجہ کو پہچانو۔ کیونکہ پہلے تمکو نہ تو میرے کئے پریش تھا اور
 نہ گورو و مہاتماؤں کے بھون پر سہو دیا تھی ساجہ اپنی رانی کو دیکھ کر اور سب ترنا
 سنکر بہت پریشان ہوا۔ اور کہا کہ ہے رانی تم دھن ہو دھن ہو۔ تمھاری پریشاں تھی
 میرے من سے اگیان اور اوڈیا کا اندھیل دور ہو کر گیان کا سورج اوڈے ہوا۔ اور
 میں برمجہت کو جانکر تھا سندرہ روپ دکھوں سے چھوٹا۔ اور نرم آند کو پراپت ہوا
 رانی نے کہا کہ ہے راجاؤں میں شج راجہ اب تو آپ کو تو راج گیان ہو گیا۔ اور میں
 آپ کے چہ کا کہی بار پر کشتا لیا۔ تمھارے گیان پر اپنے من کچھ سہنسا نہیں رہا ایسے
 گیانی کو جنگل اور پستی میں رہنا سامیہ ہے۔ اس لیے آپ کو چاہیے کہ اپنے راجن دھانی میں
 بن میں رہنا ہے اگر تھی۔ ہے من راجہ کے چہ میں رانی کا اوڈیش لچھے پر کار تھی
 ہو گیا تھا۔ اور اسی سنگی کو بھلے پر کار جان گیا تھا۔ دونوں اپنے راج دھانی میں چلا گئے
 اور سکھ اور دکھ کو سامان جا کر آئو پرینت راج کا کاج کیا۔ اور دونوں جیون نکت ہو کر
 اپنے سروپ میں گن رہے۔ پیچھے فریب کے بد بد نکت ہو گئے۔ ہے من استری ہو

۱. دھوا
۲. دھوا
۳. دھوا
۴. دھوا
۵. دھوا
۶. دھوا
۷. دھوا
۸. دھوا
۹. دھوا
۱۰. دھوا
۱۱. دھوا
۱۲. دھوا
۱۳. دھوا
۱۴. دھوا
۱۵. دھوا
۱۶. دھوا
۱۷. دھوا
۱۸. دھوا
۱۹. دھوا
۲۰. دھوا

جو اس مایا کا جال کاٹا جاتا ہے اس کا نام اودیا ہے۔ اگیان نے جو برقعہ کو ڈھک رکھا ہے گیان
 پراپتی سے اگیان کا ابرن دور ہو کر جیون کا تیون برقعہ دکھائی دیتا ہے اس واسطے کہ اگیان کہتے ہیں
 ہے من تو بھی اس مایا کے جال میں پھنس رہا ہے۔ ایسے کو نہیں پہچانتا ہے۔ ہے من تو بھی
 برقعہ بدلیا ہے سے یہ سب باتیں دور ہو جاتی ہیں۔ اور سوا سے اودیت آتا ہے اور پھر
 شیش بنیں رہتا ہے۔ ہے من بچار کر کے دیکھ کہ جب پر ماتما اودیت روپ ہے۔ اور
 کوئی سروپ نہیں ہے۔ تو پھر اہیں اودیت روپ کیونکر سہ ہو سکتا ہے۔ ہے من تو بھی
 تو شکام کرم اور اودیا سر ماتما کے شدہ پت سے نہیں کرے تب تک انتھ کر ان کی
 کیسے شدہ ہی ہو سکتی ہے۔ اور بنا انتھ کر نہ شدہ ہوئے اودیت پر ماتما کا گیان ہے من
 نہیں سنا۔ اور وید شاستر برقعہ بدلیا گورو کی بھی باگ بنا اسکا رنیت ہو کر جیتا
 نہیں ٹھہر سکتی کیونکہ جیسا نشے ہر دے میں ڈال دیتا ہے۔ وہی روپ پیش کا دیتا ہے
 جسکے ہر دے میں اسکا کار کا اچھا ہے۔ اور باہر سے کرم کرتا ہے۔ تو بھی اسے کچھ نہیں لگا۔
 اور جب کا ہر دے میں اچھا ہے اسکا کار کا اچھا ہے۔ وہ باہر سے کچھ کرم نہ کرے۔ اور چپ چاپ ہو کر
 تو بھی وہ من کے سنگھٹ بگاڑ سے ننگ برکار کے کرم کرتا ہے۔ اس لیے
 ہے من تیرے ہر دے میں جیسا ڈال دیتے ہو گا تیسرا ہی پھل پھوٹو پراپت ہو گا۔
 ہے من اب بھی سمجھ اور اپنے سروپ کو جو پر ماتما روپ ہے پہچان۔ پر ماتما کے جاننے سے
 تو پریم آند کو پراپت ہو سکتا ہے۔ اور ہے من جب تک تو آپ بچار کر کے آتما کا ڈھوا
 اچھا ہے منیں کر گیا تب تک جو پر ماتما بھی اگر اودیدیش کرے تو بھی کچھ نہ ہو گا۔
 من بولا کہ جب میں اپنے آپ سے ہی آتما کو جان سکتا ہوں۔ تو گورو اور شاستر
 میرے کارن کس لیے اودیدیش کرتے ہیں۔ ہاں ہے من تو ہی اپنے آپ سے
 جانتا ہے۔ کیونکہ گیان کا اوشٹان تو ہی ہے گورو اور شاستر تو جتا دیتے ہیں کہ
 تیرا ہی سروپ پر ماتما ہے۔ پر تو پرتیش کر کے نہیں دکھا سکتے۔ ہے من بچار

نیرتھے تو نہیں دیکھ سکتا ہے۔ کہ شیت کیا ہے۔ اور اُسٹ کیا ہے۔ جیسے کوئی پیمش اندر سے
 چند رمان نہیں دکھلا سکتا ہے۔ تیسے ہی تو بنا اگانت اور بیت اگھا کرنے سکے پرمانا کو نہیں
 پہچان سکتا ہے۔ سو تو بیت اور اندر یوں کو اگھا کر کے اگانت استھان میں سمین اور
 بھجن ایشر پرمانا کا کہ شانتی ملے۔ من بولا۔ کیا سمین اور بھجن پرمانا کا اگنت استھا
 میں ہی ہو سکتا ہے۔ اور جبکہ نہیں ہو سکتا۔ ہاں اگنت استھان میں شہر دھم کا سا
 بیت اچھا ہوتا ہے۔ کتو تو بڑا چھل ہے۔ تیرا کچھ بھروسہ نہیں۔ جیت شانتی اور
 شانتی پریشون کو دیکھ کر لو بھایاں ہو جاتا ہے۔ کہ اس بات کو یہ دشتانت گماری شیت
 کرتا ہے۔ دشتانت۔ کہ ایک گینا گماری کسی ایک گار دیکھتے تھے۔ اس کے سال کے
 لوگ واسطے لینے کے آئے۔ اس سے اسکے ماما تا کسی جاگے ہوئے تھے۔ سو وہ
 گینا آپ ہی آگیا اور پتھار کرنے لگی اپنے اسکے بھون کے لیے دستان کو لیکر اگانت
 کسی گھمین جا کر پھرنے لگی اسکے چہرے سے جو اپنے ہاتھوں میں چڑیاں اپنے ہونے
 آئے تھبت بھاری شہر ہوتا ہوا وہ گینا اس شہر کو نشت جاننا گیا جاگت ہوئی اور
 ایک ایک کر کے سب چڑیوں کو ٹوڑ کر دو دو چڑیاں ہاتھوں میں رکھ لیں۔ ان دو دو
 چڑیوں کا بھی چہرے سے شہر ہونے لگا تب اسنے ایک ایک اور ٹوڑ ڈالی۔ جب
 ایک ایک رہی۔ تو اسکا شہر نہیں ہوتا تھا۔ سے من ہتھوں کے نو اس میں کھ ہوتا ہے
 اور دو دو کے رہنے پر بھی بارتا ہوتی ہے۔ تس متو سے گھم کو اسنگ اور اگنت چکے
 رہنا چاہیے۔ کہ وہاں کوئی آوید نہیں ہو سکتا ہے۔ اور نہ اسکو کوئی یاد دے اور یاد ہی
 ہو سکتی ہے۔ اور نہ اسکے نیک کوئی آفت آ سکتی ہے۔ اور ہے من شانت میں تبت و کھ
 اور آوید رہتے ہیں۔ اس لیے اسنگ رہنا ہی اوجیت ہے۔ کیونکہ سفساری لوگ
 شگ ہونے سے کام آوین ہوتا ہے۔ اور کام سے منکھوں میں کھ ہوتا ہے۔ اور کھ
 جو کر دہے سو وہ ہوتا ہے۔ اور کر دہ سے تم اگتاں آوین ہوتا ہے۔ اور اس تم اگتاں

۱. سون
۲. سون
۳. سون
۴. سون
۵. سون
۶. سون
۷. سون
۸. سون
۹. سون
۱۰. سون
۱۱. سون
۱۲. سون
۱۳. سون
۱۴. سون
۱۵. سون
۱۶. سون
۱۷. سون
۱۸. سون
۱۹. سون
۲۰. سون
۲۱. سون
۲۲. سون
۲۳. سون
۲۴. سون
۲۵. سون
۲۶. سون
۲۷. سون
۲۸. سون
۲۹. سون
۳۰. سون
۳۱. سون
۳۲. سون
۳۳. سون
۳۴. سون
۳۵. سون
۳۶. سون
۳۷. سون
۳۸. سون
۳۹. سون
۴۰. سون
۴۱. سون
۴۲. سون
۴۳. سون
۴۴. سون
۴۵. سون
۴۶. سون
۴۷. سون
۴۸. سون
۴۹. سون
۵۰. سون

۱. श्री
२. श्री
३. श्री
४. श्री
५. श्री
६. श्री
७. श्री
८. श्री
९. श्री
१०. श्री
११. श्री
१२. श्री
१३. श्री
१४. श्री
१५. श्री
१६. श्री
१७. श्री
१८. श्री
१९. श्री
२०. श्री
२१. श्री
२२. श्री
२३. श्री
२४. श्री
२५. श्री
२६. श्री
२७. श्री
२८. श्री
२९. श्री
३०. श्री
३१. श्री
३२. श्री
३३. श्री
३४. श्री
३५. श्री
३६. श्री
३७. श्री
३८. श्री
३९. श्री
४०. श्री
४१. श्री
४२. श्री
४३. श्री
४४. श्री
४५. श्री
४६. श्री
४७. श्री
४८. श्री
४९. श्री
५०. श्री
५१. श्री
५२. श्री
५३. श्री
५४. श्री
५५. श्री
५६. श्री
५७. श्री
५८. श्री
५९. श्री
६०. श्री
६१. श्री
६२. श्री
६३. श्री
६४. श्री
६५. श्री
६६. श्री
६७. श्री
६८. श्री
६९. श्री
- ॷ०. श्री
- ॷ१. श्री
- ॷ२. श्री
- ॷ३. श्री
- ॷ४. श्री
- ॷ५. श्री
- ॷ६. श्री
- ॷ७. श्री
- ॷ८. श्री
- ॷ९. श्री
८०. श्री
८१. श्री
८२. श्री
८३. श्री
८४. श्री
८५. श्री
८६. श्री
८७. श्री
८८. श्री
८९. श्री
९०. श्री
९१. श्री
९२. श्री
९३. श्री
९४. श्री
९५. श्री
९६. श्री
९७. श्री
९८. श्री
९९. श्री
- ॱ०. श्री

پیش کی جٹا شیکر دی گئی جاتی ہے۔ ہے من بہت کہنے سے کیا بوجھ ہے۔ اتنا ہی
 جو پیش جو توجہ لگا کر سنے۔ اور سمجھے۔ تو پادشہ ہو جاوے۔ من بولا۔ اوم شہ۔ کا
 اوتار اور جب کس بدھ سے ہوتا ہے۔ وہ مجھے سمجھاؤ۔ ہے من اوم شہ کا نتیجہ ہی
 اوتارن کرنا پڑا شہ ہے۔ اور اسکا پریشکس چرچا ہے۔ اسکو اس پرکاراوت چارے کے حسب
 گھنٹے کی دھن ایک بار تو بڑی چلی جاتی ہے۔ پھر شہی شہی شہی ہو کر جہان سے اٹھتی ہے
 وہیں سا جاتی ہے۔ اسی پرکاراوم شہ کو دیکھ کر اس سے اوتارن کرے کہ جس سے تھوڑی
 دیر بخت ہو کر سچ سچ مکار میں تھم جاوے۔ ہے من یہاں شہا شہت پڑھ کی ہے جو کوئی
 اوم شہ کو انت کال ایک بار اوتار یگا۔ وہ پرہ گیتی کو پراپ ہو گا۔ یہی شہ ویدوں کا
 سارا اور جمعیت کا پرکاش کرنا والا۔ اور جت کا سا ویدھان کرنا والا ہے۔ اور ہے من بدشا
 میں لکھا ہے۔ کہ اوم ت ست یہ تینوں نام اکثر پراتما کے تھا اوم میں۔ اور یہ نام تین ہی
 پرکار سے اوتارن کیے جاتے ہیں۔ تھم اوتار تھم سے کہ جو سب کوئی سنے۔ دوسرے
 شہی شہی کہ جو تیرہ سنے۔ تیسرے بنا کر سن جھٹاک کے چت سے کہے لینی اس پنے
 من ہی من میں چاہے۔ ہے من یہ تیسرا چاہ سب سے اوتار ہے۔ جتنا لگا آتے ہی
 جت کی شانتی ہوگی۔ اور سب پاؤں سے رہنمائی ہو جاوے گا۔ اور ان اوتار چاہ سے
 کہ چھ سہ ہے بلاتین پراپ ہو جاوے گی۔ من بولا ہے جو اب مجھے نصیحت کرن
 سہ ہونے کی برتی تھلاؤ۔ کہ جس سے گیان اوتار ہو۔ ہے من یہ تیسرا چاہ
 شہنشاہ کی۔ واسٹو میں جب تک نصیحت کرن شہ نہ ہو وے۔ تب تک پریشک
 شہنشاہ کی۔ جھنٹ میں دیا ہے۔ اور نہ جت کی برتی پریشک میں لگتی ہے۔ کیونکہ شہنشاہ
 شہوپ دکھائی کہین دیا ہے۔ اور نہ جت کی برتی پریشک میں لگتی ہے۔ کیونکہ شہنشاہ
 لیکن ہونے سے یہ جت باسا سنار کے اور چلا جاتا ہے۔ سہا سکا اوتار ہے
 یہ کہ دھرم اٹھان کرے۔ یعنی دھن استری آدک بدارتھوں سے برکت ہو جا
 اور پریشک میں دھرت لگا کر کام کر یوں کا شہنشاہ کرتا ہے۔ اور جس سے

تیرے من کی برائی کسی لاشے کی اور بھاوے۔ تو اسی سے وہاں سے ہٹا دیوے اور
 انت کال میں اٹل من کر کے یوگ کے بل سے پرانوں کو دونوں بھڑوں کے بیچ میں
 بھلے پرکار اسے تھوکر کے بھگتی لیت ہووے۔ اور سواے سچا اندر کار کے اور کسی
 پرکار تیرے کا لینے اس سے دس پتریاں بڑائی کی تیری اس سے آدک میں یہ چت بجاو
 اور تیرے کو بھی چلایاں نہ ہونے دیوے۔ اور ناگ کے نختوں کو اس چھ پرکار دیکھ
 اور دیکھ کسی کو کسی اور جانے نہ دیوے۔ ہے من ایسی کریا کر یا ہو تو سچا اندر روپ
 ہو جاوے گا۔ اور جو پتریاں سندید پر۔ اور سند بھاگ پر۔ اور اس سے گریست چھوڑ کر بڑھ
 بت جھون کا سیون میں ہو سکتا ہے۔ اور نہ اس کو برمجہ بدیا پڑھانے والے مل سکتے ہیں
 اس کے واسطے شری کرشن جی گیتا میں یہ آویا ہے بتلاتے ہیں۔ کہ جس کو آدک اندر یوں
 روپ کے ساتھ تیرے نہ ہونے دیوے اور تھات و میر مائرا سے پیش چلتا۔
 پرنا سے تبت لونا۔ قانون سے تبت سنا نہیں چاہیے۔ انتھ کرن کو بھی بہرہ
 نہیں کرنا۔ ارتھات باہر کے شہ جھون اوے پرار تھون کا سنگٹ بکٹ نہیں کرنا
 جھوت بھوش کا بھی سواے آتا کے اور کسی پرار تھون نشی نہیں کرنا۔ دیرہ آدک
 ساتھ سندید کر کے اس پر نہیں کرنا ہی انتش کرنا زودہ ہے۔ اور پرانا نام کا بھی
 اچھا پس کر کے پران کے گئی کو سنگٹ میں اس چھ کرنا ارتھات پرانوں کا بھی
 زودہ ہونا چاہیے۔ پرانوں کا زودہ ہونا کھن کر۔ چھائی جب تک پران
 اور من کی گئی ایک نہیں ہوتی تب تک آمانت کا شاکھنات ہونا انتھ ہے
 و شکر ہے۔ اور پھر بچار کرے۔ ہے من بچار کا بھی پتریکش بھل ہے۔ ہے من جس میں
 یہ جوگ تھوڑا سا بھی پراپ ہو گیا ہے۔ اس کو تبت بدیا کی حاجت نہیں ہے۔ پرنتو بسا
 اچھا پس کے پیش پر اتما کا سمن اور دھیان کرنا کھن ہے۔ کیونکہ ہے من تیرے کچھ بھرو
 نہیں ہے۔ چھن مائرا بھی تو کھن نہیں سکتا۔ اس لیے پرات کال سے سچا کال تک در

۱. विषय
۲. कथन
۳. भुव
۴. स्थिर
۵. सविधानं
۶. निवार
۷. वाकार
۸. वा
۹. कर्त
۱०. कौत
۱१. वास्त
۱२. सधना
۱३. द
۱४. कथा
۱५. संवृ
۱६. संभा
۱७. प्रव
۱८. ज
۱९. लेखन
۲०. उपाय
۲१. च
۲२. संव
۲३. वि
۲४. सना
۲५. वि
۲६. संव
۲७. संक
۲८. वि
۲९. भ
۳०. स
۳१. वि
۳२. प्रा
۳३. स
۳४. क
۳५. स
۳६. सा
۳७. स
۳८. स
۳९. स
۴०. स

۱. विना
२. बान
३. पित
४. मन्त्र
५. विचार
६. विचार
७. विचार
८. विचार
९. विचार
१०. विचार
११. विचार
१२. विचार
१३. विचार
१४. विचार
१५. विचार
१६. विचार
१७. विचार
१८. विचार
१९. विचार
२०. विचार
२१. विचार
२२. विचार
२३. विचार
२४. विचार
२५. विचार
२६. विचार
२७. विचार
२८. विचार
२९. विचार
३०. विचार
३१. विचार
३२. विचार
३३. विचार
३४. विचार
३५. विचार
३६. विचार
३७. विचार
३८. विचार
३९. विचार
४०. विचार
४१. विचार
४२. विचार
४३. विचार
४४. विचार
४५. विचार
४६. विचार
४७. विचार
४८. विचार
४९. विचार
५०. विचार
५१. विचार
५२. विचार
५३. विचार
५४. विचार
५५. विचार
५६. विचार
५७. विचार
५८. विचार
५९. विचार
६०. विचार
६१. विचार
६२. विचार
६३. विचार
६४. विचार
६५. विचार
६६. विचार
६७. विचार
६८. विचार
६९. विचार
७०. विचार
७१. विचार
७२. विचार
७३. विचार
७४. विचार
७५. विचार
७६. विचार
७७. विचार
७८. विचार
७९. विचार
८०. विचार
८१. विचार
८२. विचार
८३. विचार
८४. विचार
८५. विचार
८६. विचार
८७. विचार
८८. विचार
८९. विचार
९०. विचार
९१. विचार
९२. विचार
९३. विचार
९४. विचार
९५. विचार
९६. विचार
९७. विचार
९८. विचार
९९. विचार
१००. विचार

ار تھات یہ سکھ چھکو پراپت ہوا اور جب وہ سکھ نہیں ملتا ہے۔ تب تو چلتا کر کے دیکھ کر
 پراپت ہوتا ہے۔ بیا دھی تب ہوتی ہے۔ جب بات بت کہت کا ویکار شریر میں ہوتا ہے
 اور دیکھ پاتا ہے۔ اور جب من اور شریر کا دیکھ اکٹھا ہوتا ہے۔ تب آدھی اور بیا دھی
 دونوں دیکھ اکٹھے ہو جاتے ہیں۔ اور جب یہ دونوں نہیں ہوتے ہیں تب دیکھ
 چھکو پراپت ہو جاتے ہیں۔ ہے من تو فی آدھی اور بیا دھی کا ارتھ سنا۔ یہ دونوں
 چھکو پراپت کر کے واپس ہیں جب تو آدھی کا شکاب تیا گے۔ تب چھکو پراپت
 من دیلا تریدہ تپ سکھ کہتے ہیں۔ وہ بھی اپنا تپو ربک چھکے کو۔ ہے من
 تریدہ تپ تپن پر کار کے ہوتے ہیں۔ ایک آدھی تپک۔ دوسرے آدھی تو
 تپک آدھی تپک۔ آدھی تپک اسکو کہتے ہیں۔ کہ جو بڑا شریر کو لپٹ ہو جاو
 اور کسی اوپا سے اچھا نہ ہو۔ یعنی کام کرو دھ آدک مافسی دیکھ کا نام ہے۔
 آدھی دیوک وہ ہے کہ کسی جیو کو پاک گرہ آجاوے۔ یعنی وہ دیکھ ہیں جو اچھے
 دیکھ آکر پراپت ہو جاوین۔ آدھی تپک وہ تپ پر کسی شریر ویا راجا سے بچے
 یعنی دیکھ کی بات بت کہت آدک دیکھ ہیں۔ سو ہی من یہ تریدہ تپ بھی برعہ پراپت
 کے پراپتی سے بہت ہو جاتی ہیں۔ اور کسی اوپا سے دور نہیں ہوتی۔ من تو
 آدھی کو پرکار کی ہے۔ ہے من اتیتی چار پرکار سے ہوتی ہے۔ ایک جراج جو جیر سے ہوتی
 جیسے منش اور نشور۔ دوسرے انش جوانندہ سے آوتن ہو۔ جسے گر آدک چھی
 تپکے سو ہی جج جو دو تپا ہی بیا ہون۔ جیسے چھر چھو آدک۔ چھکے آدک جج جو
 برتھو سے آوتی ہیں۔ جیسے برچھ آدک۔ ہے من ان سب آوتی ہیں منش کی آوتی
 شریر سے ہے۔ جو برعہ پراپت کر اور اسے آتا پر ماکو جانکر بھگتی اور کسی دونوں ار بھ
 پراپت کر سکتا ہے۔ اور کسی شریر میں یہ اوکم بدارتہ نہیں ملتی ہیں۔ اور جتنے آوتی ہوتی ہیں
 سب اسی پر ماکو لگتی سے ہوتی ہیں۔ اگیا فی تریدہ یہ جانتے ہیں۔ کہ آوتی تپک کے

اوپاے سے ہوتی ہے۔ ارتقا تہا جب استری پریش اگلے ہوتے ہوتے ہیں۔ بہت تال
 ہوتے ہیں۔ سو یہ بات جھوٹھی ہے۔ کس کارن بہت سی استری بچا رہ جاتی ہیں۔ اور ان کے
 جنم کرتے ہیں۔ پرستیان نہیں ہوتی۔ اور پرماتا کیساتھ تکی والا ہوتا ہے۔ پستینے سے جنم
 اوتہت کر دیتا ہے۔ سو اسی اگیان میں یہ اگیانی پریش اپنے آؤ کو برتھا اگنوا دیتا ہے۔ اور
 پرماتا کا سمن نہیں کرتا ہے۔ ہے من تیرے ہی شکستہ اور ترنرنا سے یہ پرانی قوم کہتا کو
 پراپت ہو رہے ہیں۔ جو تو من اور بانی اور نیرتون اور کرنون کر کے اوتہت جو یہ سندھیا
 ورشیہ مان ہوتا ہے۔ (سکوٹا کلیپ اپنے من کا شکستہ پراتر تو جان کر تیاگ دے تو
 تو کوئی پرانی مورکتا۔ اور اگیان کے کوپ میں نہ گئے۔ اور آدہ امین نہ پرے۔ من لیا
 سندھیا کے پرچہ کے میں۔ اور کون کون سندھی ہے۔ اُنکو بچھن چھن گئے۔ سندھیا میں
 سندھی ہے۔ اسکا گون گھٹ جانا۔ اور ہلکا ہو جانا ہے۔ دوسرے گھمان پرا ہو جانا۔ یہ
 کران بھاری ہو جانا۔ چوتھے گھمان چھوٹا ہو جانا۔ پانچویں پراپت جان چاہے۔ ومان
 چلے جانا۔ چھٹے پرا کام جس شدر میں چاہے پرویش کر جانا۔ ساتویں آتسا سب سے
 پرا ہو جانا۔ آٹھویں آتسا جو پرا تھ جاسے اپنے پس میں کر لیا۔ سبے من یہ آٹھویں
 میں۔ پرنتو یہ سندھیاں آرتھ کے کرانے والی ہیں۔ اور پاپ پن بھی انھیں سے ہوتا ہے
 تو انکی اچھا کراہت نکرنا۔ کہ کام اور کر دھ آؤک کی سنگت سے پیسے کو تپ سے ہٹا دی ہیں
 من ہوا جان کا کیا پرمان ہے۔ اور یہ کہتے ہوتے ہیں۔ ہے من۔ جب چار ہوتے ہیں
 کلجک کے تنود بیہ برس۔ دوا پر کی فوٹو دبیہ برس۔ تریا کی تین تنود بیہ برس۔
 ست جب کی چار تنود بیہ برس۔ یہ برس دبیہ کہلاتے ہیں۔ اور پتے من کی کلجک پر
 یہ ہیں۔ چار لاکھ تیس ہزار برس کلجک کی ہوتی ہے۔ آٹھ لاکھ چھ ہزار برس جو دوا پر
 بارہ لاکھ چھانوے ہزار برس تریا کی۔ سترہ لاکھ اٹھائیس ہزار برس ست جب کی۔
 یہ سب برس ترنا آتس لاکھ بنیل ہزار ہرے جو ایک چوتھیں یہ ہاجی کی آؤ کو کے ہوتی ہے

۱. اذیان
۲. سمان
۳. دھیا
۴. یل
۵. اکیان
۶. یسیوا
۷. جے
۸. آاد
۹. دھا
۱۰. گوا
۱۱. شیا
۱۲. پرتا
۱۳. رشتا
۱۴. واری
۱۵. نون
۱۶. چن
۱۷. سکتا
۱۸. سکتا
۱۹. سارا
۲۰. سنان
۲۱. کپ
۲۲. آاد
۲۳. سیک
۲۴. مین
۲۵. سمان
۲۶. سارا
۲۷. مہیا
۲۸. کرا
۲۹. سارا
۳۰. آرتا
۳۱. سکتا
۳۲. سنان
۳۳. سارا
۳۴. سارا
۳۵. سارا
۳۶. سارا
۳۷. سارا
۳۸. سارا
۳۹. سارا
۴۰. سارا

۱. **महा** در ہزار چو گری کا ایک دن برہما کا ہوتا ہے۔ جب ہزار کو تر تالیس لاکھ میں ہزار میں
 ۲. **कल्प** جاگ دیا تو چار ارب تیس کروڑ ہوئے۔ اتنے برس برہما جی کا ایک دن ہوتا ہے۔ اور
 ۳. **आयु** اتنے ہی راتری بھی اتنے ہی برسوں کی ہوتی ہے۔ اس پر کال جینے اور برسوں کی گنتی
 ۴. **वृत्त्यु** کے ستو برس کی آٹھ سو اسی کی ہے۔ جب برہما جی مہر ہوئے ہیں اس سے سب
 ۵. **लोक** دیکھ سادہ لوٹاں ہو جاتے ہیں۔ دن رات برہما جی کی آٹھ ارب چوبیس کروڑ برس
 ۶. **सादेव** ہے۔ من اس سنگھیا کا ترن کرنا کیوں کے واسطے ہے۔ یعنی یہ سنسار برہما جی اور
 ۷. **संख्या** جہ لوک آدمی سب سچین دت ہے۔ یہ بات سمجھ کر سوائے چھتہ مذک کے اور کسی دیکھ میں
 ۸. **वर्गान** رستی نہ کرنی چاہیے۔ کیونکہ سب انت اور ناشوان ہیں۔ ناشوان پدارتھ برہما جی کا
 ۹. **समस्त** کچھ کا تہو ہوتا ہے۔ اور جیت تک گیان پر اپت نہیں ہوتا ہے تب تک یہ چکر چلا ہی جاتا ہے۔
 ۱۰. **मीति:** ہے۔ من اس لیے جس پر کار کہ ہو سکے گیان پر اپتی میں چھتین کرنا چاہیے۔ من کو لالاب
 ۱۱. **अन** مجھے ویراٹ سروپ کا برہما ہے۔ من سدا آدو دت ہی ویراٹ سروپ ہے۔ جگت
 ۱۲. **वर्तमान** اور ویراٹ میں کچھ بھی نہیں۔ ویراٹ میں سب کچھ آکاس روپ ہے۔ ہے من جب تو
 ۱۳. **काल** بودھ دیشی سے دیکھتا ہے۔ تو یہ ہم روپ بھاشتا ہے۔ اور جب شکلب دیشی سے
 ۱۴. **हेतु** نو دیکھتا ہے۔ تو جگت پر بقوی دیشی سمندر پر بہت لوک لوگ کال سورج چندرمان تار
 ۱۵. **अथान** پاتال دیشی میں آتے ہیں۔ پر پتو اس دیشی سے نہیں دیکھتے۔ وہ بودھ اور دیشی
 ۱۶. **वैशर** دیشی سے دکھائی دیتے ہیں۔ اور جتنے برہما مذکی پر بقوی ہے۔ اس ویراٹ دیشی کا
 ۱۷. **सुखान्त** مانس ہے۔ سمندر اسکا ذوق ہے۔ اور سب مذکی اسکی نارٹی ہیں۔ اور دیشیوں دشاوس
 ۱۸. **अज्ञेय** اسکل لینے بہاؤ داتے۔ اور بائیں ہیں۔ اور تارگن اسکے شر کے روم ہیں۔ اور
 ۱۹. **जास्तव** سمیر وادک اسکی انگلیاں ہیں۔ اور سورج آدمی پت لینے صفا چندرمان اسکا کہت ہے
 ۲۰. **बोधवर्धि:** اور یوں اسکے پزآن دلو ہے۔ اور سنپورن جگت جال اسکا شر ہے۔ اور برہما اسکا کہت ہے
 ۲१. **संस्कृत्य** وہ چرش اکاش روپ ہے شکلب کر کے نانا روپ ہو کر بھاشتا ہے۔ سروپ سے کچھ
 ۲२. **रुचि**
 ۲३. **हीय**
 २४. **सालुड**
 २५. **लोकपाल**
 २६. **याताल**
 २७. **बोध**
 २८. **दिव्यरुही**
 २९. **अस्माक**
 ॳ०. **मांस**
 ॳ१. **रुचि**
 ॳ२. **नाडी**
 ॳॳ. **दशा दिशा**
 ॳॴ. **बसस्थान**
 ॳॵ. **रोज**
 ॳॶ. **सुख**
 ॳॷ. **पवन**
 ॳॸ. **आसावध**
 ॳॹ. **शरीर**
 ॴ०. **जानाक**

بنامین - ارتحیات اکاش آدک جگت سب جدا کاش روپا ہے - اور اسے آپس میں تھپتہ
 ہے من آدو ویراٹ ہے - سو برہم ہے - اسکا آدو - اور انت کچھ نہیں ہے - اور یہ جگت جھوٹا
 شریہ ہے - اس جتن شریہ کا جن برہما روپ ہوا ہے - ہے من اب اسکی پیتا کا کاش
 اس برہما جی نے جسکا شریہ شریہ کا جن برہما روپ ہوا ہے - ہے من اب اسکی پیتا کا کاش
 ازوہ جیگا اونیکیا - اور جو سچے کا جگا تھا وہ نیچے کو گیا - سو پاتال برہما کا جن ہوا
 اور ازوہ جیگا شریہ ہوا - ہے من اب اسکی پیتا کا کاش ہے - وہ برہما کا آدو ویراٹ - دسون دکشا
 دھنش سچل - ہاتھ ملیرو آدک - پر پت اور مانس پر پرتوی - سمندر اندریان - سب اندریان
 اسکی ناری - جل رو ویر - پران اپان - ہالہ پر پت کف سیرب تیج - ہندو
 سورج تیر - ازوہ لوک اسکی سکھا - ششیشو پکشی - سکے روم ہوئے اور سب جگت
 چشما اسکا ہوا ہوا - اور سب پر پت اسکی ہڈیاں - اور برہم لوک اسکا لکھ ہوا -
 ارتحیات سب جگت ویراٹ شریہ ہوا - جسے اکاش میں اکاش استھت ہے - سب استھت
 اسچاپ میں استھت ہے - سنگھپا آدو اس سب کچھ برہما جاتا ہے - جدا نو جو جھا گیا ہے وہ
 درتن روپ ہو کر استھت ہوا ہے - جب چاندو میں روپ کی برتی پھرتی ہے - تب جھوٹ
 اندریان ہو کر استھت ہوتی ہیں - جب سنگھ کی برتی پھرتی ہے - تب تیر و تر ہو کر
 استھت ہوتی ہے - جب تیرش کی برتی پھرتی ہے - تب چاندوری ہو کر استھت ہوتی ہے
 جب سنگھ کی برتی پھرتی ہے - تب ناپسکا اندری ہو کر استھت ہوتی ہے - جب برہم
 لینے کی اچھا ہوتی ہے - تب جھوٹا اندری ہو کر استھت ہوتی ہے - ہے من جو تین روپ جو
 برتی پھرتی ہے - اسکا نام من لینے تو او میں ہوا - اور جب پتھیا ایک ہڈی ہو کر استھت ہوتی
 تب چاندو میں نشا ہو کر ایک میں دھنک ہوتی ارتحیات اسکا ہنکار ہوا - اور جب ہنکار
 چاندو کا شجہ ہوا - تب اسنے دھنک اور کال آدک اپنے آپ میں دیکھا - ارتحیات آدک
 ایسا دیکھا کہ اس دھنک میں چھا ہوں - اور یہ کہ میں نے کیا ہے - اور اسنی کا دھنک

- 1 चित्राक्ष
- 2 ध्रुव
- 3 शन
- 4 सप्तमशरीर
- 5 कंचन
- 6 विस्तार
- 7 कण
- 8 फोड़
- 9 तीक्ष्ण
- 10 जड
- 11 भाग
- 12 चरणा
- 13 सध
- 14 साक्षा
- 15 उर
- 16 समस्थल
- 17 नाडी
- 18 शरीर
- 19 जड
- 20 शिखा
- 21 रावध
- 22 पक्षी
- 23 रोम
- 24 धुतो
- 25 चोखा
- 26 व्यक्ता
- 27 सख
- 28 सुख
- 29 समस्थल
- 30 चिराव
- 31 भाग
- 32 शरी
- 33 हति
- 34 शरी
- 35 सध
- 36 घोष
- 37 सध
- 38 खचा
- 39 सुगंध
- 40 नासिका
- 41 रत
- 42 जिह्वा
- 43 स्पन्दरुप
- 44 निधि
- 45 आलोक
- 46 बुद्धि
- 47 निष्ठा
- 48 दृष्ट
- 49 संयोग
- 50 देशकाल
- 51 विधम

۱. प्रहारा
२. प्रति:
३. बहिर्बल
४. बन्धन
५. अंतःकरण
६. अंतःकरण
७. निर्विकल्पक
८. स्वप्ति:
९. धन
१०. धी
११. विशिष्ट
१२. विशिष्ट
१३. प्रकार
१४. विधियों
१५. रक्षण
१६. सत्य
१७. धर्म
१८. अत्यति:
१९. अत्यति
२०. निवृत्ति
२१. अभाव
२२. रण
२३. धारण
२४. बुद्धि:
२५. विला
२६. अन्धकूप
२७. धान
२८. उपवच
२९. धन
३०. अनर्थ
३१. यत्न
३२. वीर्यता
३३. उदारता

نام اینکار ہوا ہے۔ جو اکاش ہو کر آکاش کو گریہ کر گیا ہے۔ ہے من جو برقی و ستر کچھ ہو کر
 نوید بین جان۔ اور جو برقی تیرے اندر کچھ ہو وے۔ تو مکت ہوا پہچان۔ اس لیے
 ہے من با وے تو نہ و اسنیک شکستہ کے نیائین اسنیک ہو رہو۔ من بولا سنا رہی
 دویدار تھو۔ و من نے لکھ نہیں اور استری لکھ نہیں کر کے شکستہ ایک ہوتی ہیں یہ بات کہیں
 - او سوری من تو کمان چھٹا میں دوڑ گیا و ستر کار پر چھک ساری را میں تو نے چھوٹی
 پر تو ایک تو یہ نہ سمجھا کہ سنا استری تھی یا میں۔ ارتھات آنا او پیش میں نے چھک
 کیا۔ پر تو انھیں لکھو دن کا بھوکا رہا۔ اسے مکت من جویدار تھو دیکھتے ہاں ہے۔ وہ
 ناشوان ہے۔ جگت تو ستر ہی نہیں پدارتھ جگت کے کیونکر ستر ہو سکتے ہیں۔ ہے من
 آئی فی چھٹے کا نام آوتی ہے۔ اور انھیں نے کا نام ستر ہے۔ جب تو چھٹے کو تیا گے گا
 تب در شیبہ پدارتھوں کا آگیا ہو جاوگا ستر ہے من یہ ستر ستر کے نیائین ہے۔ اور ستر
 اندری دس گھوڑے ہیں۔ اور ہے من تو لگام ہے۔ دھرم اور دھرم دوا لگام میں
 دھرمی رتھ بان ہے جو رتھ کا بیٹھنے والا ہے۔ دھرم کے مارگ میں سیدی شکر پڑی ہے
 دھرم کے مارگ میں پدارتھائی گڑی بہت ہیں۔ ہے من جو چھٹے میں روپی لگام
 دھرم لگا دیا جاوے۔ اور چھکونہ روکے۔ تو تو گھوڑے رتھ کے اور رتھ کے
 بیٹھنے والے کو اندر کوپ سنا رہی لیجا کر شک دے اس لیے جان تو جاو
 وہاں سے چھکونہ روکے۔ تو تیر ہی با تیر کی نیائین اویدر کرتا رہتا ہے۔ اس لیے
 کیا پراپت ہوتا ہے۔ ہے من یہ جو بھوک پدارتھ تیری دھرمی میں آتے ہیں سب روپی
 ہے من یہ دھرم بھی پریم پدارتھ روپ ہے۔ جب تک دھرم نہیں ملتا ہے۔ اس کے بارے کا
 تو صحت کرتا ہی رہتا ہے۔ اور اس رتھ کے ملتا ہے۔ اور جب چھکول جاتا ہے۔ تب ستر
 شش دھرم آوے گا ویرا لک پچا دیا آدی کا ناش ہو جاتا ہے۔ ہے من جب ایسے
 گمبھیر کا ناش ہوا۔ تب ستر کمان سے ہو اس لیے ہے من تو دھرم کو پریم دھرم کا

کارن جان۔ سے من اس جو میں تب تک ہی گئی رہتے ہیں۔ جب تک کہ دھن نہیں ملے
 اور دھن ملنے پر سب گن ناس ہو جاتے ہیں۔ اور جب تک کہ دھن نہیں ملتا ہی تب تک
 بیٹھے بن بولتا ہے۔ پھر کھڑے ہو جاتا ہے۔ جیسے پانی سے ترنگ ٹھٹھتے ہیں۔ اور ٹ جاتے ہیں
 اور جیسے بجلی پر تھم نہیں رہتی ہے۔ تیسے ہی دھن بھی نہیں رہتا ہے۔ پراپت ہو کر چلا جاتا ہے
 ہے من اس جو میں گن جیب ہی تاک میں کہ تب تک تو ترش مین نہیں بچتا۔ اور
 جب ترش بجھاؤ تو تین ہوئی تب اچھے گن ناس ہو جاتے ہیں۔ جیسے دو دھن میں ہو
 تب ہی تاک رہتا ہے۔ کہ اسکو سرب نے نہیں چھوا ہو۔ اور جب سانپ نے اسکو
 چھو لیا۔ تب وہی دو دھن بکھیر کے سان بن جاتا ہے۔ وہ سرب کو لٹا ہے۔ ہے من
 سرب تو ہی ہے۔ کہ جیو دن کو نانا پر کار کے دکھ اور کشت دیتا ہے۔ ہے من یہ دھن
 لینے لکھتیں روپ دیکھنے ماتری اچھی لگتی ہے۔ پرنتو دکھ کا کارن ہے۔ جیسے کھجور کی کھا
 دیکھنے میں تو اچھی بھاشتی ہے۔ پرنتو چھوٹے سے ناس کرتی ہے۔ تیسے ہی یہ لکھتیں ہے۔ کہ
 بجا روپی سکھ کی ناس کرنے میں والو کی نیاسین ہے۔ ہے من یوں کارو کتا لکھتیں ہے۔
 پراسکو بھی کوئی روک سکتا ہوگا۔ اور اکاش کا چورن بڑا شکر ہے۔ اسکو بھی کوئی چور
 کر سکتا ہوگا۔ اور بجلی کارو کتا اتنی ہی بوجھ شکر ہے۔ پراسکو بھی کوئی روک سکتا
 ہوگا۔ پرنتو لکھتیں کوئی اسکو شکر نہیں کر سکتا ہے۔ ہے من جو جو سو رہتا ہو
 اپنے کچھ سے اپنی بڑائی نہ کرے اور شکتی دان ہو کر کسی کی بڑائی نہ کرے اور
 سب میں سمجھ رہی رکھے۔ سو رہ لکھتیں ہے۔ تیسے لکھتیں دان ہو کر شکر گن والا ہونا
 لکھتیں ہے۔ اور یہ لکھتیں لینے دھن انیک انہی کر کے ملتا ہے۔ ہے من دیکھ اسکے
 کہا نے میں رکشا کرنے میں اگر نے میں ناس ہونے میں کتنا دکھ ہوتا ہے۔ پر دین میں
 پرا دھن رہنا یوں کی لکھا کرنی شکر و جو راجہ آدک کا بھج کم ہونے کا
 ناس ہونے کا بھج بھینوں کا بھج۔ کہ کبھی کچھ مانگنے لگتے ہیں یہاں میں یوں

۱. یوجا
۲. کدور
۳. تانم
۴. بیللی
۵. پستیر
۶. بھاروا
۷. امان
۸. بیل
۹. نانا پرکا
۱۰. کد
۱۱. کدلی
۱۲. کد
۱۳. کد
۱۴. کد
۱۵. کد
۱۶. کد
۱۷. کد
۱۸. کد
۱۹. کد
۲۰. کد
۲۱. کد
۲۲. کد
۲۳. کد
۲۴. کد
۲۵. کد
۲۶. کد
۲۷. کد
۲۸. کد
۲۹. کد
۳۰. کد
۳۱. کد
۳۲. کد
۳۳. کد
۳۴. کد
۳۵. کد
۳۶. کد
۳۷. کد
۳۸. کد
۳۹. کد
۴۰. کد
۴۱. کد
۴۲. کد
۴۳. کد
۴۴. کد
۴۵. کد
۴۶. کد
۴۷. کد
۴۸. کد
۴۹. کد
۵۰. کد
۵۱. کد
۵۲. کد
۵۳. کد
۵۴. کد
۵۵. کد
۵۶. کد
۵۷. کد
۵۸. کد
۵۹. کد
۶۰. کد
۶۱. کد
۶۲. کد
۶۳. کد
۶۴. کد
۶۵. کد
۶۶. کد
۶۷. کد
۶۸. کد
۶۹. کد
۷۰. کد
۷۱. کد
۷۲. کد
۷۳. کد
۷۴. کد
۷۵. کد
۷۶. کد
۷۷. کد
۷۸. کد
۷۹. کد
۸۰. کد
۸۱. کد
۸۲. کد
۸۳. کد
۸۴. کد
۸۵. کد
۸۶. کد
۸۷. کد
۸۸. کد
۸۹. کد
۹۰. کد
۹۱. کد
۹۲. کد
۹۳. کد
۹۴. کد
۹۵. کد
۹۶. کد
۹۷. کد
۹۸. کد
۹۹. کد
۱۰۰. کد

- १ तावर्थ
- २ आर
- ३ मध्य
- ४ अन्न
- ५ लेश
- ६ प्राकृत
- ७ हिंसा
- ८ मरिषा
- ९ मोक्ष
- १० वश्याभोग
- ११ मोक्षार्थ
- १२ बुद्धिमान
- १३ अशिक्षक
- १४ विरक्त
- १५ दुःख
- १६ क्षान्त
- १७ दामा
- १८ चेष्टा
- १९ मूल
- २० मात
- २१ दारा
- २२ किञ्च
- २३ अरुणी
- २४ यवभा
- २५ चमड़े
- २६ प्रभ
- २७ हसान्त
- २८ अनुभव
- २९ मोक्ष
- ३० उपमान
- ३१ वरस
- ३२ विदमान
- ३३ मत
- ३४ मूल
- ३५ मोक्ष
- ३६ प्रसिद्ध
- ३७ सबद्वारे
- ३८ वरस
- ३९ आत
- ४० नाद्विपों
- ४१ प्रसन्न
- ४२ यथा
- ४३ दोष
- ४४ पुत्रता
- ४५ यामा
- ४६ हिंसा
- ४७ मूल
- ४८ अर्थ
- ४९ संग
- ५० शेष
- ५१ अनकथन
- ५२ प्राप्ति
- ५३ कल्पकथ
- ५४ अकार
- ५५ ककरी
- ५६ मातृ
- ५७ माधुर्य
- ५८ अत

लگا ہی رہتا ہے۔ تاہم پر یہ اسکا یہ ہے۔ کہ جسکی آؤ۔ اور مذہب اور انت میں کشش ہی گھٹتی ہے۔
 ایسے دو کھون کے کارن دھن کو دھو کار ہے۔ اور ہے من پر اکرت جو دھن ہنشا ہن
 ہائیں ہنشا بھوک آؤک انرقہ کر کے ترک کے سامان کرتے ہیں۔ تاہم سرج یہ ہے۔ کہ
 جتنے پاپ ہیں سب دھن سے ہوتے ہیں۔ یہ دھن بد ہی وان بچار وان سے انرقہ
 کر دیتا ہے۔ ہے من اسکے تیا گئے کا شستر میں او صک ہاتھ لکھا ہے۔ جو شتر میں اس دھن کے
 پر گرت ہے۔ وہ ہنشا نہیں۔ وہ پر شتر کے تل ہے۔ اسکو میرا ہنشا ہے۔ اور ہے من جو تو کہے
 کہ استری یا رتھ اچھا ہے۔ سو دھن کا بر نانت تو او پر کھ چکا ہوں۔ اب استری یا رتھ کی
 سو بھانسن۔ ہے من استری چنڈال گھر کی برابر ہے۔ چنڈال کے گھر میں مو تر ناس کی بک
 پڑے رہتے ہیں۔ ڈو وار میں واسطے چیم کے استھی لگی رہتی ہیں۔ استھی کے گھنٹہ چم کے کی
 رستی سے بندھے رہتی ہیں۔ اور گردے کے اوپر چم اڑا رہتا ہے۔ ہے من اسکے گھ کا یہ بر نانت ہی تو
 ان بھوک کہ جو گھر میں مو تر ہی ہے۔ اسکی کیا آؤ تان دینی چاہیے۔ ہے من بچار کی آنکھ سے جو
 کہ استری میں یہ و ستو و تان ہیں یا نہیں استری کا شتر تو گھر کی برابر ہے۔ اسکی تل مو تر
 ہائیں آؤک کا ہونا پر سیدھ ہے۔ بیکہ دو وارہ کے تل انت اور استھی ہیں۔ ہاتھ پاؤں آؤکین
 استھی کے کبھ کے برابر ناریوں سے بندھے ہوئے ہیں۔ شتر کے اوپر چم ہے۔ یا کچھ اور ہے۔
 ہے من تو اوپر کچھ دیکھ کر بنا بچار کے کیسا پریشان ہوتا ہے۔ ہے من یاد رکھ۔ کہ جو تیری سی ہی
 چیشا ہے۔ تو بھکا و ترک کے برابر مو ری میں ڈو بنا ہے۔ اور ہے من جو تو کہے کہ مجھکو یہ
 دوش نہیں چھڑتا۔ تو میں بھی جانتا ہوں۔ کہ بہت ایسے جو میں کہ جو تیری لگیا میں بگڑی
 رہتے ہیں۔ کہ جنکو بھیشا اور مو تر آؤر رڈے کے سنگ سے دوش نہیں چھڑتا۔ اور انکے لیے
 انگ جتن کرتے ہیں۔ اور پراپی کے سے اپکو کر سہ کر تیا تھیں اور ہے من یہ سمجھنا۔ کہ
 ایسے شوکر کو گری ہو تھیں۔ ہے من ایسے تشنگ بھی بہت ہوتے ہیں۔ جو دا
 تیر کے آؤ جھین رہتے ہیں۔ اور تھاپ جیسا تو کتا ہے۔ ویسا ہی کرتے ہیں۔ اور اپنا

نیک بھولے ہیں۔ سب سے بچا کر رکھ دیکھ کہ مٹے شریر اور شیشو شریرین کیا بھید کر۔

من بعد میزان کاروان پش پستی که او را پس از این کار سبب پیکار شتون اور

بہارِ دین میں دوشیزا کی کہ ان کا گناہ نہیں کرتے۔ یہ من تو بھی وہاں استری

از کتب دارتدین کونینا مشهور است که اگر تریبید من است و قوت سبوحا که شانی سبوحا من بود اما این

سنا کہ ہر سنی کا کھمراہ اس کے ساتھ ہے جس کے ساتھ ہے اور یہ جوں میں بھیل بھول گئے ہیں۔

[illegible][illegible]

من بی حیات و غیره پس او را که می بیند چو سوار بر کوهی است و در میان کوهها و دریاها و

شیخ ارغوانی رحمہ اللہ اور چوں نامزد کر کے اور پہلی ماسدہ شریعت نے ہوجا نا کر اور اس

کے لئے اور کھانا اور پانی اور بدی کام اور دھرم میں جہنم

اور پختہ وطن والوں کی اکائی یہ پانچ تھیں اس لیے اس کو پانچ ڈیویژن ڈیویژن اور پانچ ڈیویژن

موتیوں کی روپ رسی گندہ شہد سپیش اس میں برقی شے کے درو نامہ اور پانچ گیلیاں اندر

اور ایک سمن یہ گیارہ ستمبر اسکے لئے پہنچا۔ جو اور الیٹرو پھوٹو

اور بات بات کف یہ تین تازی چیل اور بگل میں سکھ دیکھ دو

کمال ہندو۔ ایک عمل ہو جو کہ وہ نہ سیاسی سمجھ کی مابین حوتی بین ریاست۔ اور

است. از کتب معتبره ای است که در دسترس من کنه سید است.

وینا وادی

۲۲۲

۱۔ میں نے سب سے پہلے یہ سوچا کہ اگر وہ میری طرف سے ہے تو اس کا کیا مطلب ہے؟

وہ اس کا بیٹا ہے۔ کہ جو چاہے اس کے پاس آکر رہے۔ اور اس کے پاس سے

ایک گیسو میں سپاہیان رہتے ہوئے وہ ایک مختصر سی کہوت بھی لے کر رہے ہیں۔ اور جو پرس اس کے پاس

- १ बुद्धिमान
 २ योगादितः
 ३ लक्ष
 ४ नीच
 ५ मर्त्य
 ६ शरीर
 ७ तन्त्र
 ८ अस्मत्काल
 ९ अर्थजाती
 १० मृत्तता
 ११ मृदा
 १२ जात
 १३ मित्त
 १४ मृत्ता
 १५ मृत्
 १६ जाडी
 १७ मृत्कल
 १८ मृत्सामान्य
 १९ मृत्
 २० मृत्सामान्य
 २१ मृत्सामान्य
 २२ मृत्सामान्य
 २३ मृत्सामान्य
 २४ मृत्सामान्य
 २५ मृत्सामान्य
 २६ मृत्सामान्य
 २७ मृत्सामान्य
 २८ मृत्सामान्य
 २९ मृत्सामान्य
 ३० मृत्सामान्य

۱. جھو
۲. उत्तमोत्तम
۳. उत्तम
۴. धर्म
۵. धर्म
۶. धर्म
۷. धर्म
۸. धर्म
۹. धर्म
۱۰. धर्म
۱۱. धर्म
۱۲. धर्म
۱۳. धर्म
۱۴. धर्म
۱۵. धर्म
۱۶. धर्म
۱۷. धर्म
۱۸. धर्म
۱۹. धर्म
۲۰. धर्म
۲۱. धर्म
۲۲. धर्म
۲۳. धर्म
۲۴. धर्म
۲۵. धर्म
۲۶. धर्म
۲۷. धर्म
۲۸. धर्म
۲۹. धर्म
۳۰. धर्म
۳۱. धर्म
۳۲. धर्म
۳۳. धर्म
۳۴. धर्म
۳۵. धर्म
۳۶. धर्म

اور راجپوتوں اور راجپوتوں کو مارا ہے۔ جانتا ہے۔ وہی نہیں جانتے جو گے بدار تھو کو
 جانتا ہے۔ اور وہی آدمیوں میں آؤں۔ اور بھگتوں میں پریم بھگت ہے۔ اسکو میرا شکار ہے۔
 من پرش کرنا ہے۔ کہ تو نہیں اسکو چھ کے عینے شکل کیش میں رام لیلانا ہے۔ وہ
 کس کارن۔ اور کس نیت کے لیے بنانا ہے۔ اسکا نام نہیں ہے۔ جسے برہن کر۔
 ہے۔ من جو لوگ کہ رام لیلانا یا کرتے ہیں۔ یہی وہ اچھا کارج کرتے ہیں۔
 اس کے ارتھ کو اسچھ پرکار نہیں سمجھتے۔ اور تار جانکر لیلانا کرتے ہیں۔ وہ اسکو نہیں وہ لیلانا
 وہ ستر کو سہ لیا ہے۔ وہ اسکو اور کیش میں ہے۔ سمجھا جاتا ہے۔ ہے۔
 اسکا ارتھ نہیں کرتا ہوں۔ سری رام چندر جی جو شکر پتی ہے۔ پرانا کایہ نام کو
 اگرچہ ہے۔ اور اگیا اپنے بنا۔ ستر جی کے اپنے چھوٹے بھائی چھوٹے جی
 اور اپنی استری سیتا جی کے ساتھ بن کو چلے گئے تھے۔ اور وہاں بہت سے آدمی
 اسکو دیکھ کر اسکی شہادت راؤن کو سنکر ہار گیا۔ تو اس سارے لیلانا کا یہ بات پر ہے۔ کہ
 دستر دیاں من کا اپنے تیرا نام ہے۔ کہ جو دس رتھ لینے دس اندر دیاں گیان اور کر
 اور وہ ہو کر چلتا ہے۔ اس من لینے دستر تھ کے گپہ میں تین استری۔ ایک کوشلیا۔ وہی
 سو تیرا۔ تیرا کیکی۔ ارتھیات۔ ساکی۔ راجسی۔ تاسی۔ یہ تینوں برتی جو سہرا
 کال ہے من جو تیرے ساتھ برتی ہیں من نام دستر تھ کے گھر میں چار بیٹے۔ گیان۔ بیگ۔ بیل۔
 سورج۔ اور تین بیٹے۔ کہ جو رام چندر بچپن ستر گن بھرت جی سے پرچین ہے۔ مانا کوشلیا کے گریہ
 سری رام چندر جی۔ مانا سو تیر کے گریہ سے چھوٹے جی اور ستر گن جی پرکٹ ہوئے۔ اور کیکی
 اگرچہ سے بھرت جی لینے ساکی برتی سے سری رام چندر جی نام گیان اور تیر ہوا۔ راجسی سے
 بچپن برتی بیگ اور بیل برتی ستر گن تاسی سے سورج لینے ستر گن برتی بھرت۔ من برتی
 راجہ دستر تھ نے گیان برتی رام چندر کو کیکی برتی تاسی برتی کے کہنے سے جگت رہی
 بن میں نکل دیا۔ ارتھیات من لینے دستر تھ جی نے تاسی برتی لینے کیکی کے کہنے سے

گیان لینے رام چندر جی کو جگت کے کار خون میں لگا دیا۔ تب گیان روپی رام چندر جی
 بھگتی روپی ستیا جی اور سیراگ روپی چچن جی کو ساتھ لیکر بن کو چلے گئے۔ اب سے بن
 بچارنا چاہیے کہ رام چندر جی کو گیان کیوں کہا۔ رام کے اکشر کا ارتھ یہ ہے کہ جو
 سب جگہ میں رم رہا ہے۔ سو گیان سب کسی کو ہے کیوں مدیش کو ہی گیان نہیں ہے۔
 پشو اور کھنڈی کو بھی گیان ہے۔ اس کارن رام چندر جی کو گیان کہا گیا۔ اُنکے سامنے
 راون کو انگیا کی کہنا چاہیے۔ کیونکہ راون کے اکشر کا ارتھ یہ ہے کہ جو روتا رہتا ہے
 کہ اگیان کے منت جگت میں رہتا ہے۔ ہے من اس اگیان روپی راون کی بھگتی لینے
 بہن سوپ نکھائے کہ جو ترشتا سے پر تو جن ہے۔ گیان لینے رام چندر جی سے کہا کہ مجھے
 اس پر گراہ میں رکھیے۔ پر پرتو سیراگ روپی چچن نے اُسکی ناک کا گر چھوڑ دیا۔ اسکا ارتھ
 یہ ہے کہ جس استخوان سیراگ رہتا ہے وہاں ترشتا جا نہیں سکتی ہے۔ اُسکے استخوان
 سب نکھائے بھائی اگیان روپی راون نے ایک مرگ سورن کا جو نوچر سے مراد ہے
 واسطے چھلنے سیرا روپی بھگتی کے چھوڑا۔ بھگتی نے نوچر کے انوسار ہر گیارہ روپی
 رام چندر کو واسطے پس کرنے مرگ پوئی بھگتی کے بھیجا۔ کہ اس کلپنا میں اگیان نے اوپر ہر
 ستیا نام بھگتی کو سرتیا۔ تب گیان نے ست سنگ روپی ہنومان اور اوڈم روپی
 انگد سے بلکر بھگتی روپی ستیا کا لینا چاہا۔ تب ست سنگ روپی ہنومان نے نوچر
 روپی سندر کو پھانڈ کر بھگتی کا کھینچ نکالا۔ اور دینہ روپی لنکا کو بریم کی اگنی لگا دی
 اسکا ارتھ یہ ہوا کہ جب کسی کے من میں ست سنگ اپنا گھر کر لیتا ہے۔ تو دینہ میں اگنی
 ویراک کی جھڑک ٹھاکرتی ہے۔ پھر اوڈم نام انگد نے بھی اگیان کو سمجھایا کہ گیان کی
 ستیا ست بلوآن ہے۔ اسواسطے تجھ کو اوچت ہے کہ تو گیان کی تیرن پارت پر پرتو گیان
 اوڈم کا کمانہ مانا۔ وہ لوٹ آیا مجھے چلے جانے اوڈم کے چھوٹے بھائی بھیکشن لینے
 جھروپی نے اگیان پوئی راون کو بت سمجھایا پرتو ہننے اُسکی بات کو انکی کار نہ کیا۔ اور گھوسے کاٹا

- ۱ کارثی
- ۲ اشری
- ۳ کوبل
- ۴ مانتو
- ۵ پش
- ۶ پشی
- ۷ اشر
- ۸ راتانا رت
- ۹ نیت
- ۱۰ رونا
- ۱۱ رانی
- ۱۲ پوجن
- ۱۳ رت
- ۱۴ اشر
- ۱۵ اشر
- ۱۶ رات
- ۱۷ رانا
- ۱۸ پش
- ۱۹ رانا
- ۲۰ رانا
- ۲۱ رانا
- ۲۲ رانا
- ۲۳ رانا
- ۲۴ رانا
- ۲۵ رانا
- ۲۶ رانا
- ۲۷ رانا
- ۲۸ رانا
- ۲۹ رانا
- ۳۰ رانا

اور رام چندر گیان کے سپرن میں آکر رہا۔ پھر گیان اور اگیاں کے بیچ لڑائی ہوئی
گیان کی سینا کے سردار اودم نام انگ۔ اور ست سنگ نام مہزان آدک شہر سے
اور اگیاں کے اوت کے سردار اسی رومی کچھ کرن۔ اور کدوہ رومی سیکھ نادا وک
جو دھات تھے۔ سیکھ نادا کو کدوہ کے ساتھ اسوا سٹل کہا گیا۔ کہ سیکھ نادا اوت گشتہ
سجبت شاکھ کو کدوہ آتا ہے تب اسے بل سے باہر ہو کر گشتہ لگ جاتا ہے۔ کچھ کرن
آتش کے ساتھ اسوا سٹل بلایا گیا۔ کہ وہ چھ پاس سوتا۔ اور ایک دن جاگتا تھا
جب جبت ڈو شتر تائی سے آتش بنے کچھ کرن جبت کے بیچ آیا۔ تو مہزان نام
ست سنگ نے اسے مار کر آیا۔ ہے من لیجات مر نے کچھ کرن اپنے چچا کے گیارہ
لینے کدوہ نے سینا رام چندر جی کی اپنے ناک پھانسل میں پھانسل کی کہ جو پھرتی
ہرادی۔ سویر بات پر شہر۔ کہ جب کسی کو کدوہ آتا ہے۔ تو کچھ اسکو سہ چوہہ نہیں
رہتی ہے۔ جب حمار جگیاں نے دیکھا۔ کہ میری سب سینا ہے۔ شتر پڑی ہے۔
اور کسی کو شہ نہیں ہے۔ تو ت کال تھیا نام کر کر لیا کر اس پھر اپنی ناک پھانسل کو
نیرت کیا۔ اس کے پیچھے لچھمن نام بیرگ نے اس کو دھم سیکھ نادا کو سیکھا کر دیا
جب اگیاں نے دیکھا۔ کہ میرا سارا پر وار مارا گیا۔ اب اسے چرانا ہوا ہے۔
تب اپنے بیسوں بھیجا میں اپنا اپنا سہرہ لیا سہرہ لیا اور کھاتا ترشنا
منیا آدک بیسوں شتر کر کہ جبت کے بیچ آکر کھا ہو گیا۔ ہے من راون کو اگیاں
اسوا سٹل کہا گیا۔ کہ دس سر کا ہونا دسٹون دشا ہے پر کوئن ہے۔ کہ جیسے را جا
راون دسٹون دشا کو جیت کر بیٹھا تھا۔ ویسے ہی اگیاں نے بھی کسی شاکر اب
نہیں چھوڑا۔ کہ جو اسکے لمبی بھوت نہ ہو۔ ارتھیات ایسی کوئی دشا نہیں۔ کہ جہاں
تھوڑا بہت اگیاں نہ ہو۔ اور سبے من جو تو یہ بات کہے۔ کہ راون کا تو ایک سہ
کرے کا سنا جاتا ہے۔ تو تو گیان کی آنکھ سے دیکھ کہ اگیاں سے بڑھ کر اور گجا

१ शरीर
 २ कर्मके
 ३ सारसार
 ४ प्रान्त
 ५ कौश
 ६ योषा
 ७ भक्ति
 ८ सत्पुत्र
 ९ जल
 १० मज्जेने
 ११ आरास
 १२ पुनस्तार
 १३ सुध
 १४ पञ्चाक्षर
 १५ नागापाय
 १६ श्रान्ति
 १७ दशिद्ध
 १८ शुभशुभ
 १९ सेना
 २० वेपुर्त
 २१ उध
 २२ तात्काल
 २३ हाभा
 २४ निचन
 २५ संहार
 २६ परिहार
 २७ जय
 २८ दुर्लभ
 २९ वासिष्ठ
 ३० अर्द्धता
 ३१ शस्त्रता
 ३२ मलीनता
 ३३ स्वाधी
 ३४ आस्रमा
 ३५ उन्मथि-
 ३६ रता
 ३७ हिंसा
 ३८ आदिक
 ३९ पालक
 ४० उध
 ४१ स्वविद्या
 ४२ प्रयोजन
 ४३ विषयभूत

کون ہوا کرتا ہے۔ سو بہ من تو بھی گد جا ہو۔ کہ جو میرے بچوں کو نہیں سنا۔
 اور نہیں سمجھتا کہ سب جگہ اور سب دنیا میں وہی پرانا اس وقت ہے۔ اور جو چھ
 جھکوتی میں آتا ہے۔ سب اسی پرانا کام چھکار ہے۔ پھر ادون اگیان نے چھمن جی
 بیکر پر کشتی چلائی۔ کہ جو ہر دوری سنار سے پر یون ہے۔ کہ جس سے چھمن جی کو چھ
 نیکامی نہیں رہا۔ جب گیان نے بیکر کو بے سیدہ دیکھا۔ تو شاستر کی آغوش میں
 لے گئے۔ نام بیکر کو ست سنگ نام سونام کے آگے سے جوگ اچھیاں نام پر
 لگا دیا۔ کہ جس پر شتم کو ہم ہم دیا اہنسا پر تپا ہار شرا نام دھارنا دھیان بہ دس
 یوگیان و دیان چھن لگا کر بیکر کو شہو لیا پھر دونوں بھائی بیٹھے گیان اور بیکر نے
 لگا کر اس اگیان بیٹھے راون کو پتہ کر دیا۔ اور اپنی بھگتی سنا نام کو لے آئے۔ پتہ
 سی سب ویادور شاستر کا تھا۔ اور وہی ہے۔ جو لوگ نشے چت کر کے اسکا
 دیکھا یا سنا اپنے ہر دے میں دھارن کیا کرین تو انکی اپنے سروپ کو پاپ
 ہو جاوے۔ میں یہ نہیں کہتا ہوں کہ رام لیلیا نہ بنایا کرو۔ پر تو جب بنایا کرو یا دیکھا
 تو اسکا آئینہ ہر دے میں پکارا کر۔ ارتھات تات پر اسکا یہ ہے۔
 کہ راجہ دستر تھ من بیٹھے تو کہ جو دس اندریان بیٹھے ہاتھ پانوں گز اباک لیگ کم لڑا
 کہ نہ تاک کان بھیا چا گیان اندری من۔ ان پر گڑھ ہو کر چلتا ہے۔ کہ پتلیا سو مڑا۔
 کہ بیکر رام چندر چھمن سرگن۔ بہت بھگتی راون سروپ لکھا۔ ہر گ سورن سو
 رام چندر۔ لکھا۔ بھگن۔ کہ گرن۔ بھگن۔ نادر۔ نادر۔ بھگن۔ کہ گرن۔ بھگن۔
 راوان دس۔ سرگن۔ کا۔ بہت۔ ہے۔ من اس کو بہ۔ رام لیلیا کو لکھا
 اور گیان۔ اور گے کی آئینہ ہے۔ ہی تو ہے ہر دے میں پکارا کر
 جتنا تپا پکار گیا۔ اتنا آد تپا کہ تھکا پاپت ہوگا۔ من بولا۔ کہ میں ارتھ
 رام لیلیا کے شکر بہت پر شہن ہوا۔ اب چھکو چھرا شاک کہ جو دشمنوں نے

۱. यचो
 २. दिवा
 ३. हवि
 ४. वात्सल
 ५. शक्ति
 ६. प्रवर्ति
 ७. ययोग
 ८. युध
 ९. वल
 १०. वेदुध
 ११. चतुश
 १२. केव
 १३. काव
 १४. योव
 १५. यव
 १६. यव
 १७. यव
 १८. यव
 १९. यव
 २०. यव
 २१. यव
 २२. यव
 २३. यव
 २४. यव
 २५. यव
 २६. यव
 २७. यव
 २८. यव
 २९. यव
 ३०. यव

क

۱. نیشکر
۲. نیشکر
۳. نیشکر
۴. نیشکر
۵. نیشکر
۶. نیشکر
۷. نیشکر
۸. نیشکر
۹. نیشکر
۱۰. نیشکر
۱۱. نیشکر
۱۲. نیشکر
۱۳. نیشکر
۱۴. نیشکر
۱۵. نیشکر
۱۶. نیشکر
۱۷. نیشکر
۱۸. نیشکر
۱۹. نیشکر
۲۰. نیشکر
۲۱. نیشکر
۲۲. نیشکر
۲۳. نیشکر
۲۴. نیشکر
۲۵. نیشکر
۲۶. نیشکر

برہمچاری سے نروپن کیے تھے اور بیاہر یوجی سے انکا ریتا کر کے سری مد بھاگوت
 بنائی ہے۔ سنا تو ہے من و شوجی برہما سے پرانی پادن کرتے ہیں اپنا اشلوک
 ہے برہما سب سے پہلے میں ہوں جب چاہا میں ہوتا ہو جاؤں تو جگت روپ
 ہو گیا۔ اور جب چاہتا ہوں تو پر کر کے اکیلا رہ جاتا ہوں اس کارن جان کہ
 یہ جگت آؤتویت آتار روپ ہے۔ دولت کچھ نہیں جیسے ریت سے جھوٹے ہیں۔
 ایک تو شیش پر دھارن کرینکا ہوتا ہے۔ اور دوسرے چھاتی اور چھوچا اور چھوچا
 دھارن کرنے کے جوگ ہوتے ہیں تو جو کچھ سر کا پر ہوں کوکھا۔ اور چرنون کا بھون
 شورو کس کارن کا شرج سنسار کا نیا اسکے نہیں ہوتا تو تپ بھو کھن سر اور چرنون کا
 وہی ریت ہے۔ دوسرے نہیں ہے۔ ایسے ہی برہمن چھتری میں شورو رچارون پران کو
 جھٹھے جان جب بھو کھن ٹوٹ جاتا ہے۔ تو وہی چاندی رہ جاتی ہے۔ اسی پر کار
 سنسار کو آؤتویت کیا میں اور جس سے پر ہے کی میں نے وہی آؤتویت روپ برہمن
 اور سکھ اندریون اور سکھ روپ کا بھی میں ہی ہوں جو کچھ کھیتے سن روپ سے انکھوں کو سکھ ہوتا ہے۔
 اور شوروں کے راک سے کرٹوں کو سکھ ہو جاتا ہے وہ روپ بھی میں ہی ہوں کس کارن
 جب کوئی مر جاتا ہے۔ اور اسکے آنکھ اور کان آدک سب اندریان ویسے ہی بنی رہتی ہیں
 جو کوئی اسکو کسے دیکھ۔ تو دیکھ نہیں سکتا۔ اور کرٹوں سے نہیں شوروں کے کہتا جب تک
 چیتن روپ میرا شری رہتا ہے۔ اس سے سکھ رہتا ہے۔ دوسرا اشلوک ہے برہما آستری
 جوت سب کا میں ہوں جیسا کوئی کہتا ہے۔ کہ میں پر پھوی کے اوپر کھڑا ہوں۔ اور وہ
 کہتا ہے کہ میں کو کھٹک پر بیٹھا ہوں۔ سو وہ کو کھٹا بھی پر پھوی کے اوپر ہے۔ اور پر پھوی
 ہے۔ ایسے آستری جوت میں ہوں۔ تیرا اشلوک۔ ہے برہما سب جو ہوں کے بیج
 جھکا جان۔ کہ جیسے آکاش شوروں اور چاندی لوہے اور مٹی کے گھٹون میں ایکسا
 بھاٹشی ہے۔ جسے ہی بیج شری برہمن اور شوروں آدک کے سب جگہ آتا کو جانے۔

اگیاں کیسیاں جیسا کہ روگ میں روگ کہ جو ایک چند زمان کے اسکو دوچھا سستے ہیں۔
 اور جکی آنکھوں میں روگ نہیں ہے۔ وہ جانتے ہیں اور دیکھتے ہیں کہ چند زمان ایک ہی ہے۔
 چوتھا اشلوک۔ سب پر پھانچا جو چندین روپ سب جیون میں جان۔ اور سب سے اگست ہوں
 جیسے تنکے سورن یا چاندی یا مٹی کے ٹرٹے ٹرٹے ہوتے ہیں۔ اور انہیں دھکا گاڈا لکرا
 بناتے ہیں سو پر ناماد معا کے کی تلبہ ہے۔ اور تنکے سب شیر میں ایسے ہی جو گیان کی
 آنکھ سے دیکھے۔ تو پر ناماد سب جا۔ اور سب شیروں میں تھوڑے ہیں۔ جب تنکے ٹوٹ جاتے
 تو وہ دھکا گا آپ ہی نہ لالہ ہو جاتا ہے۔ سو نہ لالے ہونے پر ناما کیسے شیر تنکے ہو جاتے ہیں
 سب پر پھانچا اس کا رچھو کوئی کالی من میں لاتا رہو۔ سب من تو بھی پر ناما کو سب
 جیون میں اچھیدا اور اچھیدا سناشی جان۔ وہ پر ناما کبھی ناش کو پرت نہیں ہوتا ہے۔ یہی
 شیر یا ویتن ہوتا ہے۔ اور یہی حریت کو پا کر ناش ہو جاتا ہے۔ یہ شیر کیسیاں جیسے لپتر نوں
 دھارن کر لیتے ہیں۔ اور ویتن لپتر اپنے اوٹا ڈالتے ہیں۔ وہ پھرنے والا نہیں ہوتا ہے۔
 من پر نشن کرتا ہے۔ کہ جو جیو باہر کے دشمن کے آگے پر اٹھنا کرتے ہیں۔ یعنی پوجتے ہیں
 وہ اپنے چپ کے آگے کہ جو سب جیون کے بغیر دشمن پر ناما اسحق ہے۔ کیون نہیں
 کرتے۔ اسکو تیاگ کر جو باہر کے دشمن میں پرائیں ہوتے ہیں۔ اور مور تیون کی راجن
 کرتے ہیں۔ وہ بد بھی وان ہیں۔ یا مور کہ۔ سب من اسکے ٹھرنی ہیں۔ ایک ابھیر دوسرے
 باجھ ہے۔ جو لوگ ابھیر یعنی دشمن کی اوپاشنا کرتے ہیں۔ سو تو بد بھی وان ہیں۔ اور جو باجھ
 لیجئے سکھ روپ کے اوپاشنا ہیں۔ وہ مور کہ ہیں۔ پرنیو ہا سکھ میں دونوں ایک ہی ہیں
 جیسے کہ یہ اشلوک بیش سہنس نام کا اس بات کو پیش کرتا ہے۔ اکاشات تے تنگ تو گ
 تچا گچھنی ساگر سے سب دیونشکارم کیشوم پر نی گچھتی لیجئے اکاش سے برکھا ہو کر کیش
 ندی مانوں میں پر ویش کرتی ہوئی سمندر میں جا گئی ہے۔ ایسے ہی ابھیر اور باجھ کے
 اوپاشنا کو اتم گیان ہوتی ہے۔ پرنیو ہا جیون میں ایک ہی دشمن کو سب دھکا لائی تیاگ

۱. ریشا
۲. چیتنیا
۳. اگست
۴. شری
۵. نیرالہ
۶. نیرالہ
۷. دھارا
۸. جیون
۹. ساگر
۱۰. نیکالہ
۱۱. سہنسکال
۱۲. چھتر
۱۳. سہنس
۱۴. چاوتناشی
۱۵. اوپاش
۱۶. سب
۱۷. باجھ
۱۸. باجھ
۱۹. پوجا
۲۰. پوجا
۲۱. پوجا
۲۲. پوجا
۲۳. پوجا
۲۴. پوجا
۲۵. پوجا
۲۶. پوجا
۲۷. پوجا
۲۸. پوجا
۲۹. پوجا
۳۰. پوجا

۱. کمال
۲. شہ
۳. شہ
۴. شہ
۵. شہ
۶. شہ
۷. شہ
۸. شہ
۹. شہ
۱۰. شہ
۱۱. شہ
۱۲. شہ
۱۳. شہ
۱۴. شہ
۱۵. شہ
۱۶. شہ
۱۷. شہ
۱۸. شہ
۱۹. شہ
۲۰. شہ
۲۱. شہ
۲۲. شہ
۲۳. شہ
۲۴. شہ
۲۵. شہ
۲۶. شہ
۲۷. شہ
۲۸. شہ
۲۹. شہ
۳۰. شہ
۳۱. شہ
۳۲. شہ
۳۳. شہ
۳۴. شہ
۳۵. شہ
۳۶. شہ
۳۷. شہ
۳۸. شہ
۳۹. شہ
۴۰. شہ
۴۱. شہ
۴۲. شہ
۴۳. شہ
۴۴. شہ
۴۵. شہ
۴۶. شہ
۴۷. شہ
۴۸. شہ
۴۹. شہ
۵۰. شہ
۵۱. شہ
۵۲. شہ
۵۳. شہ
۵۴. شہ
۵۵. شہ
۵۶. شہ
۵۷. شہ
۵۸. شہ
۵۹. شہ
۶۰. شہ
۶۱. شہ
۶۲. شہ
۶۳. شہ
۶۴. شہ
۶۵. شہ
۶۶. شہ
۶۷. شہ
۶۸. شہ
۶۹. شہ
۷۰. شہ
۷۱. شہ
۷۲. شہ
۷۳. شہ
۷۴. شہ
۷۵. شہ
۷۶. شہ
۷۷. شہ
۷۸. شہ
۷۹. شہ
۸۰. شہ
۸۱. شہ
۸۲. شہ
۸۳. شہ
۸۴. شہ
۸۵. شہ
۸۶. شہ
۸۷. شہ
۸۸. شہ
۸۹. شہ
۹۰. شہ
۹۱. شہ
۹۲. شہ
۹۳. شہ
۹۴. شہ
۹۵. شہ
۹۶. شہ
۹۷. شہ
۹۸. شہ
۹۹. شہ
۱۰۰. شہ

پرتو آتش بھیاں کہ باجھہ وشو ارجا کرے والے اس سنسار میں چرکال کہ سوہ کو سنسار
 ہو کر بارم بار جیتے ہیں اور تہ میں اور تہ میں شکار ہو جاتے ہیں تہ میں تہ میں تہ میں تہ میں
 سہری گنگا جی کا جیل چھوڑ کر کوپ چھوڑتا ہے۔ اور اسکا جیل پوٹا کی سی جیسے کہ شیر میں تیار
 جھوٹے کاٹچ کے منی کو گرہن کرنا ہے۔ تہ میں ہی بنا پرتی اور قیام گیان کے کہ اسکا تہ میں
 اور گنگا جیل کا گیان نہیں ہوتا ہے۔ اسکا واسطہ ہے۔ تہ میں تہ میں تہ میں تہ میں تہ میں تہ میں
 اور باجھہ جو گنگا آؤ پاشا ہے۔ اسکا پرتی گنگا کے اور تہ میں آتا ہے اسکا تہ میں تہ میں تہ میں
 بات پر یہ ہے کہ جیسے اکاش سے برکھا ہو کر انیک ندی نالہ میں بہ کر سمندر میں ملتی ہے
 تہ میں ہی انچر گیان ہونے سے اور تہ میں کو پرتی ہو جاتا ہے۔ تہ میں تہ میں تہ میں تہ میں تہ میں
 پریشہ انتر جامی سبکا گنگا اور پریشہ ہے۔ تہ میں تہ میں تہ میں تہ میں تہ میں تہ میں
 چھنے والوں کو وہ پورن پریشہ ہی اتنا اچھہ وشو کے تہ میں تہ میں تہ میں تہ میں تہ میں
 تہ میں تہ میں تہ میں تہ میں تہ میں تہ میں تہ میں تہ میں تہ میں تہ میں تہ میں
 کرتا ہے۔ اسکا تہ میں تہ میں تہ میں تہ میں تہ میں تہ میں تہ میں تہ میں تہ میں تہ میں
 شاستر کے بارگ پر چلا جاوے۔ تہ میں تہ میں تہ میں تہ میں تہ میں تہ میں تہ میں تہ میں
 پریشہ تہ میں تہ میں تہ میں تہ میں تہ میں تہ میں تہ میں تہ میں تہ میں تہ میں
 رات دن چھتا ہے۔ تہ میں تہ میں تہ میں تہ میں تہ میں تہ میں تہ میں تہ میں تہ میں
 کہ وہ اپنا ایسا دین تبیل ہے۔ کہ جیسی جس پریشہ کی چھاونا ہوتی ہے۔ وہ اسی کے (تہ میں)
 تہ میں تہ میں تہ میں تہ میں تہ میں تہ میں تہ میں تہ میں تہ میں تہ میں تہ میں
 وہ ایشر شیکرہ ہی سید ہی مارگ پر لگا دیتا ہے۔ اور تہ میں تہ میں تہ میں تہ میں تہ میں
 کرتے ہیں اور تہ میں تہ میں تہ میں تہ میں تہ میں تہ میں تہ میں تہ میں تہ میں
 اس لیے وہ بارم بار دکھ پاتے ہیں۔ اور تہ میں تہ میں تہ میں تہ میں تہ میں تہ میں
 وہ پر لوگ تین کرتے ہیں وہ یہاں ہی سو بھا پاتے ہیں اور تہ میں تہ میں تہ میں تہ میں

پیدہ میں دستار گور تک برتن کرو۔ ہے من سری بھاگوت کے گیارھویں اسکند پر گیارہ
 پداویا شناس کے لکھے ہیں۔ سورج۔ اگنی۔ برہمن۔ گوو۔ وشنو۔ آکاش۔ وایو۔ جلی۔ پرتھوی۔ آتما
 سہ پترن۔ بھوت۔ سورج وکھے وید و دیا کر کے پوجن کرے۔ اگنی وکھے ہوتون کر
 پوج کر۔ برہمن وکھے بھوجن آدک کر کے۔ گووان وکھے ترن آدک کر کے۔ برہمن کر کے
 وشنو وکھے باندھو کے نیا بنن مان کرے۔ ہر وکھے آکاش میں ویشیاں بٹھا
 کر کے وایو وکھے ترن پچھی کر کے۔ جلی وکھے ترن آدک کر کے۔ پرتھوی وکھے
 نیاسون کر کے آتما لینے شری وکھے بھوگون کر کے۔ جیسا کہ شاستر میں برتن کیا ہے۔
 سمیٹ پرن بھوتون وکھے جیگر گھوڑا تیا تاکہ پرتھوی وکھے پوجن کر کے
 ہے من یہ گیارہ پد وشنو جی کے اڑھیا کے گھنٹے ہیں۔ پرتھوی وکھے بھوگون کر کے جو پرتھوی
 سووی سبکا ایشر سجد استر روپ ہے۔ اور وہی پرتھوی سبکا رنر کار سبک سکتی جان پرتھوی
 اچھ انت روت روپ انادی اتھو پرتھوی دھاری سبک ایشر سبک بیا یک آجرا
 اچھ انت اور سرشی کا کرتا ہے۔ اسی کی اویا شناس اور ارجن کا چکر ہے۔ کیونکہ اسکے پاس
 سارے پاد پیا اور پاپ ناش ہو جاتے ہیں اور جنم مرن کے پچھ سے چھوٹ جاتے ہیں
 من بولا کہ ہے چوتھ نے اس پوجتی میں ایک راجہ اور رانی کی اتھاس میں اسنگ کا
 برتاؤ کیا ہے۔ سواب میں پوچھتا ہوں کہ اسنگت کی پرکار کا ہوتا ہے۔ ہے من اسنگ
 واپر کار کا ہوتا ہے۔ ایک ستان دو سربیشیں۔ ستان تو یہ ہے۔ کہ وہ کہتا ہے۔ کہ میں کچھ نہیں
 کرتا۔ نہ تو میں کسی کو دیتا ہوں۔ اور نہ کوئی مجھ کو دیتا ہے۔ سبک ایشر کی گتیا ہے۔ جنگو
 دھن دینے کی اچھا ہوتی ہے۔ اسکو دھن دیتا ہے۔ اور میں سے لیتا ہوتا ہے۔ اس سے
 لیتا ہے۔ اسکے آدھن کے چھنن۔ ایسا پرتھوی جو کچھ دان نہ جب آدک کرتا ہے۔ وہ ایشر
 ارجن کرتا ہے۔ اور اپنا اچھان کچھ نہیں کرتا۔ اور کہتا ہے۔ کہ جو کچھ ہوتا ہے ایشر ہی کے ہاتھ سے
 ہوتا ہے۔ اور جو کچھ اندریوں کے بھوگ کے سمیٹا ہے اسکو اید اجاتا ہے اور بھوگ

۱. विष्णु
२. ब्रह्मा
३. सूर्य
४. वायु
५. अग्नि
६. जल
७. पृथ्वी
८. आत्मा
९. अश्वि
१०. अश्वि
११. अश्वि
१२. अश्वि
१३. अश्वि
१४. अश्वि
१५. अश्वि
१६. अश्वि
१७. अश्वि
१८. अश्वि
१९. अश्वि
२०. अश्वि
२१. अश्वि
२२. अश्वि
२३. अश्वि
२४. अश्वि
२५. अश्वि
२६. अश्वि
२७. अश्वि
२८. अश्वि
२९. अश्वि
३०. अश्वि
३१. अश्वि
३२. अश्वि
३३. अश्वि
३४. अश्वि
३५. अश्वि
३६. अश्वि
३७. अश्वि
३८. अश्वि
३९. अश्वि
४०. अश्वि
४१. अश्वि
४२. अश्वि
४३. अश्वि
४४. अश्वि
४५. अश्वि
४६. अश्वि
४७. अश्वि
४८. अश्वि
४९. अश्वि
५०. अश्वि
५१. अश्वि
५२. अश्वि
५३. अश्वि
५४. अश्वि
५५. अश्वि
५६. अश्वि
५७. अश्वि
५८. अश्वि
५९. अश्वि
६०. अश्वि
६१. अश्वि
६२. अश्वि
६३. अश्वि
६४. अश्वि
६५. अश्वि
६६. अश्वि
६७. अश्वि
६८. अश्वि
६९. अश्वि
७०. अश्वि
७१. अश्वि
७२. अश्वि
७३. अश्वि
७४. अश्वि
७५. अश्वि
७६. अश्वि
७७. अश्वि
७८. अश्वि
७९. अश्वि
८०. अश्वि
८१. अश्वि
८२. अश्वि
८३. अश्वि
८४. अश्वि
८५. अश्वि
८६. अश्वि
८७. अश्वि
८८. अश्वि
८९. अश्वि
९०. अश्वि
९१. अश्वि
९२. अश्वि
९३. अश्वि
९४. अश्वि
९५. अश्वि
९६. अश्वि
९७. अश्वि
९८. अश्वि
९९. अश्वि
१००. अश्वि

میاں آیا کیا شام۔ اور وہ پراسٹری کو کچھ کے پیل کے سامان برس سے رشتہ جانتا ہے۔
 اس کا شہس ہی یہ الٹا ہو رہا ہے۔ کہ ہم کو یہ سن کا جو ایشیہ۔ وہ جب کو چاہتا ہے وہ کو دیتا ہے
 وہ جب کو چاہتا ہے کہ اس کے ہاتھ کو نہیں دے۔ کہ اس نے اور اس نے والا بھی وہی ایشیہ سے میں
 وہ جب کو چاہتا ہے کہ میں کرتا ہوں۔ نہ بھوکتا ہوں بھوکہ ہوتا ہے وہ ایشیہ پرانا مانی
 شہس سے ہوتا ہے۔ وہ ایشیہ پریشش پریشش سنگٹ والا یہ کہتا ہے کہ میں کچھ کرتا ہوں
 کرتا ہوں۔ جو کچھ کرتا ہے وہی کرتا ہے۔ میں کیوں اکاش روپ آتا ہوں۔ اور نہ مجھ میں
 کرتا ہے۔ اور نہ کوئی اور ہے۔ اور نہ کوئی میرا ہے۔ میں کیوں اکاش روپ اذیت آتا ہوں
 ہے میں تو بھی یہ بڑا کال سنگٹ کا بڑا اور کٹا کر اور بڑے سنگٹ کا سنگٹ نہ کیا کر
 نہیں تو جیسا کہ ایک نڈت کا لڑکا ڈنڈے کے سنگٹ سے کہ جب کا اچھا شہس
 نہ دما ایشیہ کے ۳۰ ایشیہ کو میں برین کرتا ہوں۔ اسے شہس اور برین کر
 بھول کر وہیں بھگاری ہو گیا تھا۔ تو بھی ہو جاوے گا۔ میں بولا کہ جب یہ بڑا ایشیہ
 چھوڑتا ہے۔ تب اس کی کیا ایتھ ہوتی ہے۔ اور وہ مہراج کے پاس کس پر کار سے
 چاہا ہے۔ اور وہاں کیا کہتا ہے۔ اور کیا پتوں کرتا ہے۔ ان پر شہس کا اور شہس کو۔ ہے میں
 جو کہ باششش میں لکھا ہے۔ کہ جب اس پرانی کا دیکھ چھوٹا ہے۔ تب شہس پریشش
 اس کے نیچے جڑا رہتا ہے۔ اس کے اوپر تب جب چھوٹا ہوتی ہے۔ تب وہ اس کے
 اوپر شہس دیکھائی دیتا ہے۔ اور جانتا ہے۔ کہ یہ میرا شہس ہے۔ اور میں اوپر ہوا ہوں اور
 کہیں پریشش ایسے ہوتے ہیں کہ وہاں اسے چھین اس کو جاک کا لہن کھو ہوتا ہے۔ اور کئی
 ایسے ہوتے ہیں کہ چرکال پر نہایت جڑا رہتی ہے۔ چرکال کے شہس آت انکو چھینا ہوتی ہے
 پھر وہ چھوٹا ہوا تو سار جگت بھرم کو دیکھتے ہیں۔ اور کئی سہس کاروان ایسے چھوٹے ہیں
 کہ نیچے ایسے ہوتے ہیں کہ انکو شہس ہی ایک چھین میں چھینا ہوتی ہے۔ کہ میں اس
 کو کہیں اس سے چھوڑتا ہوں۔ یہ میری ہوتا ہے۔ یہ میرا ہے۔ یہ میرا کل ہے۔ وہ اس کا

۱. شہس
۲. شہس
۳. شہس
۴. شہس
۵. شہس
۶. شہس
۷. شہس
۸. شہس
۹. شہس
۱۰. شہس
۱۱. شہس
۱۲. شہس
۱۳. شہس
۱۴. شہس
۱۵. شہس
۱۶. شہس
۱۷. شہس
۱۸. شہس
۱۹. شہس
۲۰. شہس
۲۱. شہس
۲۲. شہس
۲۳. شہس
۲۴. شہس
۲۵. شہس
۲۶. شہس
۲۷. شہس
۲۸. شہس
۲۹. شہس
۳۰. شہس

ایک جھوٹ میں جاگ کر بڑے جگن اور پرلوک اور جمران کے بھوتوں کو دیکھتے ہیں۔
 اور کہتے ہیں اور جاتے ہیں کہ میرے پیروں نے جو میرے پیڈ کیے ہیں اُنہیں یہ میرا
 شریہ بنا ہے۔ اور اب یہ پوتہ مجھ کو اپنے ساتھ لیے جاتے ہیں۔ پھر آگے دھرمراج کو دیکھتا
 اور اس کے بکٹ جا کر کھڑا ہوتا ہے۔ اور جو کچھ اس نے پاپ اور پُٹ پھان پر کیے تھے اُنکی موتی
 بگڑا سکے آگے اس وقت ہوتی ہے۔ اور پھر وہ دھرمراج انترجامی سے پوچھتا ہے کہ اس نے
 کیا کیا کرم کیے ہیں۔ جو پُٹ دان پریش ہوتا ہے۔ تو اس کو سُرگ جھوگ جھوگا کر کچھ سی جونی
 ڈالا جاتا ہے۔ اس سے کئی نہیں ہوتی۔ ہے من کئی پیرا تیرے اسی کو ہی ملتا ہے۔ جو بھر پور
 پر بھار اپنے سر پہ کوجانے۔ اور ہے من جو پانی ہوتا ہے۔ تو اس کو سُرگ میں ڈالتے ہیں
 اٹھین چرکال تک پڑا رہتا ہے۔ اور انیاں پر کا کے دکھ پاتا ہے۔ اور پھر ختم لیتا ہے۔ سیرے
 جونی میں کھتا ہے۔ کہ میں سر پہ ہوں اور نیل اور بانیہ تیرے جھجکا کر دھب ویل پر کھینچ
 آئی آدک جب جونی پاتا ہے۔ تب جانتا ہے۔ کہ میں ہی ہوں۔ اور جو کھاتے تیرے پش پاتا ہے
 تو ماما کے گرج میں جانتا ہے۔ کہ یہاں میں نے ختم لیا ہے۔ کبھی کھوٹا کرم نہیں کرونگا۔ اور
 یہ میرے ماما اور پتا ہیں اور پھر جب باہر کچھ سے کھتا ہے۔ اور بالک ہوتا ہے تب جانتا ہے
 کہ میں بالک ہوں۔ اور جب جونی ادا تھا کو پراپت ہوتا ہے تب جانتا ہے۔ کہ میں جوان ہوں۔ اور
 بڑھ پوتا ہے۔ تب یہ اتن کھو کرتا ہے کہ کشتیاں میرے تھارے۔ اور میرے کس پر کار اپنی جیو
 کرتے۔ اور میرے بنیا کیے جونی کے۔ پڑاں اسی پر کار یہ جیو کال کو پاتا ہے۔ اور جب کچھ
 مر جاتا ہے۔ تب سب طوطا تیرا تیرے کچھ کچھ تیرے آدک منہ کو دھار تا ہے۔ ہے من پاپ
 کرنے سے ماکھوئی جونی پراپت ہوتی ہے۔ اس لیے کھوئے کرموں سے بچنا چاہیے۔ من
 پوچھتا ہے۔ کہ جو پندہ آں اس جیو کے ارتھ کشتیاں مر تو کے اسکے باندھو کیا کرتے ہیں وہ
 اس کو تھیا ونا تو تھیا پو پتے بن یا نہیں۔ ہے من راجہ ملی نے بھی ایسا ہی پریش
 پریشی جی پر ورت دیوتاؤں سے کیا تھا اسی مہاراج جو جو مر تو ہو جاتا ہے اور

۱ پیشی
۲ سوت
۳ نیکار
۴ स्थित
۵ अशाकर
۶ योनिः
७ चिरकाल
८ प्रणयक
९ प्रकाश
१० सर्व
११ बिल
१२ बानर
१३ तीतर
१४ मच्छ
१५ शदिम
१६ बिल
१७ वस्त्र
१८ हयदिक
१९ योनिः
२० अशकाल
२१ गार्ग
२२ खोदकाल
२३ बोधन
२४ अवस्था
२५ वस्त्र
२६ अनभव
२७ पश्चात्
२८ मार्ग
२९ पुत्र
३० निदान
३१ काल
३२ सर्व
३३ पशु
३४ आदिक
३५ खोदीयो
३६ निः
३७ पिंडवान
३८ वस्त्र
३९ पश्चात्
४० हयः
४१ बोधन
४२ भावना
४३ अनुसंधान

اسکے شہزادان آدک میں جو اسکے ستر آدک کیا کرتے ہیں بھاونامین ہوتی تو اسکا شہر
 کیسے بن جاتا ہے۔ ہے من برسپتی جی کو توڑتے ہیں کہ ہے راجن جو پندوان آدک کے
 ستر کرین اور اسکے سروے میں بھاونامہ تو وہی بھاوناکرم روپ ہو جاتی ہے۔ اور
 یہ اسی بھاونامہ سے بھاش آتا ہے۔ اور جو مرکب کے ہرے میں بھاونامہ ہوا کسی
 پانڈو نے اس کے منت پندوان کیا ہو تو بھی اسکو بھاش آتا ہے۔ ہے من جو کچھ ہوتا ہے
 اچھا ایتسا ہے۔ وہ بھاونامہ ہی لیتا ہے۔ سو تو فریو سے بھاونامہ ایشپر پاتما کی رکھنا
 ہے من جو گیتانی جو میں۔ اور تیرے پر لڑنا ہے جنگی آتاما میں اتم بدھی ہے۔ نیچے آتا ہے
 بے کلمہ میں اُنکے کرم کہاں گئے ہیں۔ جو وہ کرم کرتے ہیں ویسے ہی اُنکی چت روٹی بھو
 میں آگتی ہیں۔ اُنکے شہر کی کیا سٹھیا ہے۔ وہ انیک دانسا روٹی شہر گیان باشن میں
 وسارتے ہیں۔ ہے من ایسے ہی شہر کرشن جی گیتا میں پرتی پادن کرتے ہیں کہ جو
 شہر ایشپر سے جس میں پدارتھ کو پندوان کرنا ہوا شہر تینا گیتا ہے۔ تہی نہی روپ کو پراپت
 ہوتا ہے۔ اس لیے جو پرتی سپر پند پورن برجھ کی اوپا سنا کرتے ہیں وہ پراپت ہوتا ہے
 آتما کو پراپت ہون گے۔ اور جو پرتیوں کے اوپا شک میں وہ پرتیوں کو پراپت ہون گے
 اور جو استری آدک کے اوپا سنا کرتے ہیں وہ استری آدک کو پراپت ہون گے۔ ہے من
 جو پرتی روپ رس گندھ آدک کی بھاونامین سکھ مانکر بھاوناکرتے ہیں وہ کالمی نہی
 کہ جاتے ہیں وہ آتما کو کی اچھت پراپت نہیں ہون گے۔ ہے من اس لیے تو پرتی پراپت
 تیاگ دے کیونکہ جب پرتی نہیں ناما پر کار کے باشنا میں وہ یہ کو بھو تیا ہے تب جو باشنا کہ درج
 ہوتی ہے۔ اور جسکا ستر پراپت ہوتا ہے۔ پرتی کال میں وہی دکھلائی دیتی ہے۔ پراپت اور
 ت کے اور کرم کے اور دیوتا کے آتی آدک باشنا اسکے سنا سے آکر استھت ہوتی ہیں پرتی
 پرتی سے سب کو ہنا کر وہی بھاشتی ہے۔ اس سے جو سنا پرتی ہوتے ہیں وہ بھی پرتی
 دکھائی دیتی۔ اور پانچون اندریوں کی وٹی جو ورتان ہون تو وہ بھی نہیں بھاشتی۔

۱. ماہنا
 ۲. ماہ
 ۳. ماہک
 ۴. ماہک
 ۵. ماہک
 ۶. ماہک
 ۷. ماہک
 ۸. ماہک
 ۹. ماہک
 ۱۰. ماہک
 ۱۱. ماہک
 ۱۲. ماہک
 ۱۳. ماہک
 ۱۴. ماہک
 ۱۵. ماہک
 ۱۶. ماہک
 ۱۷. ماہک
 ۱۸. ماہک
 ۱۹. ماہک
 ۲۰. ماہک
 ۲۱. ماہک
 ۲۲. ماہک
 ۲۳. ماہک
 ۲۴. ماہک
 ۲۵. ماہک
 ۲۶. ماہک
 ۲۷. ماہک
 ۲۸. ماہک
 ۲۹. ماہک
 ۳۰. ماہک

۱. अनुसार
२. क्षारा
३. भय
४. वृत्ति:
५. वशी
६. मयवक्ष
७. विधवा
८. विद्वान्
९. विद्वत्
१०. विद्वत्
११. सुख
१२. विविक्त
१३. मयवक्ष
१४. परमेश्वर
१५. रक्षित
१६. मयवक्ष
१७. क्षारा
१८. सुख
१९. विधवा
२०. स्वयं
२१. अनुसार
२२. निवृत्त
२३. वृत्ति:
२४. वशी
२५. मयवक्ष
२६. विधवा
२७. विद्वान्
२८. विद्वत्
२९. सुख
३०. विविक्त
३१. मयवक्ष
३२. परमेश्वर
३३. रक्षित
३४. मयवक्ष
३५. क्षारा
३६. सुख
३७. विधवा
३८. स्वयं
३९. अनुसार
४०. निवृत्त
४१. वृत्ति:
४२. वशी
४३. मयवक्ष
४४. विधवा
४५. विद्वान्
४६. विद्वत्
४७. सुख
४८. विविक्त
४९. मयवक्ष
५०. परमेश्वर
५१. रक्षित
५२. मयवक्ष
५३. क्षारा
५४. सुख
५५. विधवा
५६. स्वयं
५७. अनुसार
५८. निवृत्त
५९. वृत्ति:
६०. वशी
६१. मयवक्ष
६२. विधवा
६३. विद्वान्
६४. विद्वत्
६५. सुख
६६. विविक्त
६७. मयवक्ष
६८. परमेश्वर
६९. रक्षित
७०. मयवक्ष
७१. क्षारा
७२. सुख
७३. विधवा
७४. स्वयं
७५. अनुसार
७६. निवृत्त
७७. वृत्ति:
७८. वशी
७९. मयवक्ष
८०. विधवा
८१. विद्वान्
८२. विद्वत्
८३. सुख
८४. विविक्त
८५. मयवक्ष
८६. परमेश्वर
८७. रक्षित
८८. मयवक्ष
८९. क्षारा
९०. सुख
९१. विधवा
९२. स्वयं
९३. अनुसार
९४. निवृत्त
९५. वृत्ति:
९६. वशी
९७. मयवक्ष
९८. विधवा
९९. विद्वान्
- ॱ००. विद्वत्

اور ہے من باشنا تو ایک ہوتی ہیں پر تو جو باشنا کہ ڈرہ ہوتی ہر اسی کے انوسار
 شریر دھارتا ہے۔ ہے من تو یا سنا اور اوپاشا راتیں اسی ایشہ پر ساتا کی کرتا رہو کہ جسے یہ سارا
 جگت رچا ہے۔ اور ایک جن من اس پنج ساگر سے پار کر دیتا ہے ہے من جو کہ چھوٹا شریر
 اتنا ہے سب برہم روپ ہے۔ ہے من جب تو دیش کا سیندھ جو ستیا روپ ہر تیا گ
 تب پر ناتما کو دیکھے۔ ہے من سب سے بڑا شاستر کا یہ سب شانت ہے کہ تو انوسار
 ورتی میں اچھت ہو رہو۔ اور سب سدا دھانتوں کی ستیا سی ہے کہ تو تو کو کسپ ہو رہو کہ
 پتھر کے شلا پر تم ہون ہوتی ہے۔ تیسے توجت سے رہت ہو جا اور جو کہ پتھر کی شلا پر
 دشمن پر قوت ہو۔ اور سدا تم لیشہ کو دھارتا ہے کہ ہے من نور کہ اسی کا نام برہم ہون
 ارتھیات یہ سب کیا ہوتی رہیں۔ پر نتو اپنے آپ سے کچھ مت ڈھونڈ جیسے نہ
 دھارتا ہے۔ اور اسکے انوسار بچتا ہے۔ پر نتو شاکا آد شیرین ستیا ہے اس لیے وہ چلایا
 نہیں ہوتا ہے۔ تیسے ہی جو چھوٹا شست ہمارے جھکو لیا دے اسکو چھوٹا شاستر من کر پر تو
 اپنے نرگن نس گر نہر سر ویک چایا ایمان نہ ہو۔ اور وہیت سروپ میں اچھت ہو رہو۔ اور
 ہے من بولنے چالنے کا تیا گ کچھ ضرور نہیں۔ بولنے چالنے دان کیجیے۔ پر تو جیسے
 کسی بویا میں جت کو نہ لگایے جاہد کرتا ہو تو جہد بھی کیجیے۔ پر تو برقی اپنی شامی
 اور رکھنے چاہیے۔ شد سپر ش روپ رس گندہ انکی کار کیجیے۔ پر نتو اسکے جانے وہ
 شاکشی یعنی پر ماتما میں اچھت ہو جیے۔ کیونکہ اپنا سروپ وہی سجدا شدا کاش روپ
 ہے من تو بڑا آجھاگی ہے۔ تو نے اتنی باریا سری گیتا اور سری جوگ لکشت کے دیکھے
 اور سننے اور چکال سے نہ نیم کر کے سری بھاگوت او جارد کرتا ہے۔ اور کچھ حکمت
 اور اوریشاک بھی دیکھی اور منی۔ پر تو تو جت نہ ہوا۔ اچھت سی رہا۔ اسکا کارن میں نے
 جانا کہ تو نے ابھی تک سنگت سادھوؤں اور سنت حیاتاؤں کی نہیں کری۔ اسو
 ورتی کو براہت نہیں ہوتا ہے۔ ہے من تو ایسا ہے کہ یہ اچھا ایمان نہ ہو کہ

آج اسکو کھانے پانی سے تربیت کیا کل پیر ویسا ہی ہو جاتا ہے۔ ایسا ہی تو ہے کہ ایک چمن میں
 جھگڑا گیا ہو جاتا ہے۔ اور پھر چمن مائرمین لگیاں کھینا کو پاپت ہو جاتا ہے ایک جگہ استیج نہیں ہوتا
 جیسا کہ یا نہ ہوتا ہے کہ وہ نیت ہی اوپر کرنا رہتا ہے کبھی شنتوش سے ایک جگہ نہیں بیٹھا
 ایسا ہی تو ہے۔ دنیوی کار ہر جھگڑا کہ تو اپنے شروپ کو نہیں پچاتا سیدہ ای اس سنبھار مہمیا کے
 دشتے جھوگون میں بھگتا اور دوڑتا رہتا ہے۔ من گستا ہے۔ کہ میں تین اوستیا کو جانتا ہوں ایک تو
 جاگرت جو نہ اسے رہت ہے۔ اور اس میں اندریان اور انتہ کرنا اپنے اسے دشتی کو گرہن
 کرتی ہیں۔ دوسری سچن ہر وہاں بھی دشتی کو جاگرت کی یا نہیں سنگلیت سے گرہن کرتی ہیں
 تیسری جب اندریان اپنی دشتی سے رہت ہوتی ہیں اور اس میں کچھ نہیں بھاشتا۔ اسکو
 شکستہ بولتے ہیں۔ اب مجھے تریا اور تریا تیت چوکتی اور پانچوں اوستیا میں کچھ
 ہے من تریا جاگرت نہیں کیونکہ سنگلیت جال ہر جس میں اندریان کر کے راگ دوش ہوتا ہے
 تریا سچن اوستیا بھی نہیں کیونکہ سچن بھرم روپ ہوتا ہے جیسے رسی میں سرب اور سچن
 ریت بھاشتی ہے۔ اور اور کا اور سنگلیت ہوتا ہے۔ تریا کھپتی بھی نہیں کیونکہ وہ اوستیت جڑ ہے۔
 ہے من تریا چمن روپ اور اوپر دین اور سگڑ ہے۔ اور جاگرت اور سچن کھپتی سے تیت ہے
 جیون نکت تریا بدین آتھت رہتے ہیں وہ نکت سے شانت روپ ہو جاتے ہیں۔ اور تینوں و
 تیتے جاگرت سچن کھپتی کا سا کھشی ہوتا ہے۔ نہ اسکو راگ ہر نہ دوش ہے۔ اور جو تریا تیت چمن بدین
 اس میں باقی کو گرہن نہیں۔ سن بولا اس سنبھار میں کونسی دستو پیا اور تریا ہے۔ ہے من اس سنبھار
 سنبھار میں دوشہ تریا ہے۔ اور یہی تریا ہے۔ دیکھ یہ دیہہ ایشپر پرماتما کی دی ہوئی ہے اور جو چہر
 جیو تریا اگر اس کے تو بھی نہیں دیکھائی ہے۔ اور سب ہی دیہہ کے سنبھار میں ہیں اور جب یہ دیہہ تریا
 ہو جاتی ہے۔ تب سب سچن ہی کوئی نہیں رہتا ہے۔ اور وہیہ میں سبار اندریان ہیں۔ اور اندریان میں
 سار پان میں۔ اور پانوں میں۔ سار ہی من تو سو تو اوپر دہی ہے۔ اور تریا میں سار بدین ہے۔ اور
 سچن میں سار اہنگار ہے۔ اور اہنگار میں سار جو ہے۔ اور جیو کا سار چاؤلی ہے۔ چاؤلی باشت سنگلیت

- ۱. स्वास्वयान
- २. हृष
- ३. क्षा
- ४. क्षासात्र
- ५. कल्पना
- ६. स्थिर
- ७. मान
- ८. नित्य
- ९. उपद्रव
- १०. क्षा
- ११. मिथ्या
- १२. विषयभोगो
- १३. अवस्था
- १४. जाग्रत
- १५. निद्रा
- १६. हित
- १७. ग्रन्था
- १८. स्व
- १९. विषय
- २०. संकल्प
- २१. सुषुप्ति
- २२. तृप
- २३. सुषुप्ति
- २४. संकल्प
- २५. स्व
- २६. अवस्था
- २७. शक्ति
- २८. भावती
- २९. सुषुप्ति
- ३०. अवस्था
- ३१. नद्र
- ३२. उदासीन
- ३३. सु
- ३४. जाग्रत
- ३५. स्व
- ३६. सुषुप्ति
- ३७. हित
- ३८. सादी
- ३९. सुषुप्ति
- ४०. वचनपद
- ४१. बाणी
- ४२. स्व
- ४३. सार
- ४४. श्रिय
- ४५. मिथ्या
- ४६. वेद
- ४७. सम्बन्धि
- ४८. वेद
- ४९. नद्र
- ५०. उपाधि
- ५१. चित्तवली
- ५२. वासना
- ५३. मय

१ चेतना
 २ सुख
 ३ चेतन्य
 ४ सर्वविकल्प
 ५ लय
 ६ सुखनिर्मल
 ७ प्रयुक्त
 ८ विश्राम
 ९ माश्रिता
 १० कश्चि
 ११ जगद्
 १२ कृत्वा
 १३ दुर्लभ
 १४ दुस्तर
 १५ अत्यन्ति
 १६ अवस्था
 १७ विभक्त
 १८ ध्वनिक
 १९ अवस्था
 २० अवस्था
 २१ सुखदायक
 २२ महापद
 २३ धीबन
 २४ शिवाखान
 २५ स्वारा
 २६ ग्राम
 २७ निकट
 २८ अस्त
 २९ संध्याकाल
 ३० प्रस्थान
 ३१ जीति
 ३२ रुदताई
 ३३ बिहारी
 ३४ चेतन्य
 ३५ चूहा
 ३६ ताकभाक
 ३७ केसरी
 ३८ हरनो
 ३९ मिह
 ४० बल
 ४१ दशा
 ४२ मिर्बल
 ४३ अविद्या

عقبا کو کہتے ہیں۔ اور چاولی کا سا رچت سے ریت شدہ پتین پر جس میں بڑبڑکھٹ لپیٹ کر
 اور وہ شدہ نرل ہے۔ ہے من تو چاولی پر ریت سبکا تیا گن کر اور انکا جو سا رچتیں ماسٹر
 پر ماسٹر تیار ہیں اس وقت ہو جا کہ کھٹے لیسرام لڑ۔ ہے من جسکا چیت با شتہ سے گھیرا
 سنہرے تیار اسکو اس سنہار سے نکلنا کھٹیں ہر جیسے جو اوڑھا کر کھٹیاں ہوتا ہے۔ اور من
 کوئی گریٹ تو اس سے نکلنا ڈر لکھ ہوتا ہے۔ تیسے ہی چیت سے پکڑ سنہار سے نکلنا
 دو شہر ہے۔ من پر سن کر تیار ہے جو وشیون کی اوٹنی کو پونکر ہوئی ہے کہ جس سے مراد
 بارم بار وشیون کے اور دوڑ تیار ہے۔ اور اس شر کے کتنی اوٹنی ہیں ان دونوں پر من
 اوٹنی تیار ہو ایک برین کرو۔ ہے من پر خیم شر کی اوٹنی تھکے کتا ہوں۔ وشیون
 اوٹنی پیچھے سے کھنگا۔ ہے من اس شر کے تین اوٹنی ہوتے ہیں۔ پر تو تینوں
 اوٹنی میں کوئی بھی سکھ ایک نہیں کیونکہ بالاک اوٹنی ماسٹر اوڈھ الگ ان سے
 بھری ہوئی ہے۔ اور جو من اوٹنی ماسٹر لڑاں ہے۔ اور بورعیا ماسٹر کا کھٹاں ہے۔ بالاک
 اوٹنی کو جو من اوٹنی نکل جاتی ہے۔ اور جو من اوٹنی کو بورعیا ماسٹر کا کھٹاں ہے۔ اور بورعیا ماسٹر کی
 اوٹنی کو موت گریٹ کر جاتی ہے۔ ہے من جب بورعیا ماسٹر اس کے نکٹ موت بھی جاتی ہے
 جیسے سورج اُست ہوئے سنچھا کال ہوئی ہے۔ اس کے لچکات راتری ہو جاتی ہے۔ اور بھس
 سنچھا کال کو دیکھ کر راتری چلی جاتی ہے۔ پہلے دن کی جوا چھا کرتے ہیں وہ ماسٹر کہ من
 تیسے بورعیا ماسٹر کے چھپے رہنے کی اچھا بڑی ماسٹر ہے۔ اور جیسے ملی جیون کر
 رہتی ہے کہ کھٹا آوے نو من پکڑ لوں۔ تیسے ہی موت کو یہ تاک جھانک لگی رہتی ہے کہ کھٹا
 آوے تو من کھٹا جاؤں۔ جسے من میں کھٹری آکر دھارتے ہیں اور ہر نو من کو مارتے ہیں۔
 تیسے ہی کھٹا سب روگ روٹی سنگھ آکر ہر روٹی بل کا ناش کوٹے ہیں۔ ہے من
 آج کل سیری بھی دی دیکھا ہے کہ بورعیا ماسٹر پھو جارت دن یہ شر پکڑ ل ہوتا جاتا ہے۔ اور
 تو کھٹو کوڑا کھڑا رہتا ہے کہ وشیون اور اوڈھ کے اور کھٹے لیا تیار ہے جسے من میں لڑا

بھن شیر پاتا کا کرتا ہوں تو تو ہانسنے جھٹ پٹ بھاگ جاتا ہے۔ جب پھر چھکھو بکر لانا ہوں
 تھوڑی دیر تو ٹھہرتا ہے پھر سنسار تھیا کے اور جا کر نانا سرکار کی سنگاپ کلک اوتی تار تار
 بارم بار ایسا ہی اوپر کرتا ہے۔ تو میرا بھاری پتھر ہے۔ شیر پاتا سیکرہ بھگوان
 ہے پر تاتن یہ بین نہیں چاہتا ہوں کہ اس سنسار تھیا میں رہ کر سیکرہ اندریوں کا بھوگون بن
 است ہی روشن ہوں۔ کہ جو یہ میرا پورا نانا شریر چھوٹ جاوے۔ کیونکہ جتنے سکود اس لوکا اور
 بروک کے ہیں سو سب است اور ناشوان ہیں بنا آپ کے کوئی استہر نہیں رہتا
 سو آپ سے میری ہی پرار بھائی۔ کہ جب تک میرا شریر چھوٹے تب تک بھائی
 چرنا بند میں لگا رہے سنسار کے وشیوں کے اور بجاوے آپ ہی میرے سوا ہی نہ جانی
 اور میں آپ کے دانتوں کا داس بھی نہیں ہوں میں مھاگیا نی ہوں اب آپ کے چرن آیا ہوں
 جو چاہو سو کرو۔ ہے بھگوان گپانی پریش تو تر استھان میں رہتے ہیں۔ اوتو تر جگہ نہیں سہتے
 اور وہ اپو کر جگہ ہی دیتے ہیں۔ ہمیں بھتا تو تر پورا رہتا ہے۔ ایسی دیکھو میں بھگوان نے کی
 کہ اچیت اچھا نہیں ہے۔ کیونکہ اس گھر میں ماڈروپی انیت ہیں۔ ہمیں لوٹو بھگوان موٹر کا گاڑا
 لکنا ہوا ہے۔ اور ہانس کی کھل کی ہے۔ اسہنکار روپی اس میں چٹا ل مٹر رہتا ہے۔ اور ترشٹا رہی
 اس کی مٹرانی لے استری ہے۔ اور کام کروہ لوہو موہ اسکے پتھر میں۔ ہے بھگوان ایسے اوتو تر
 شریر میں نہا کہ اچیت جو گپانی ہے۔ ہے بشواتن شریر روپی بڑا گھر ہے ہمیں اندریاں روپی
 شورستے ہیں جب کوئی اوس گپانی میں جاتا ہے تب بڑی آہ میں بھیتا ہے۔ تات چچ ہر
 کہ جو ہمیں استھان کرتا ہے۔ تو اندریاں روپی بشو لٹی روپ سینگ سے مارتی ہیں۔ اور ترشٹا رہی
 وھول اسکو سید کرتی ہے۔ شریر روپی گھر میں ترشٹا روپی جندانی استری رہتی ہے۔ وہ اندریاں
 روپی دوا روں سے دھیتی رہتی ہے۔ اور سد اکھینا کرتی رہتی ہے۔ اس سے تم دم آؤ کو روپی
 سید کا پویش نہیں ہوتا۔ ہے دیکھو پال رچھا کر کہ اس شریر کے گھر میں ایک کھیتی
 ہے۔ جب استہر سوتا ہوں تب کچھ سکھ پاتا ہوں۔ پرتو ترشنا کا ہر ڈاکہ کروہ لوہو موٹر

- 1. भवयव
- 2. मिथ्या
- 3. उपजाता
- 4. उपद्रव
- 5. शत्रु
- 6. मरु
- 7. परमात्मन
- 8. स्वस्व
- 9. प्रकृत
- 10. लोच
- 11. वस्तु
- 12. प्राण
- 13. स्वामी
- 14. बायो
- 15. शरणा
- 16. अवित्रयस्वाम
- 17. अवित्र
- 18. विद्या
- 19. वस्तु
- 20. कवचित
- 21. लक्ष
- 22. मल
- 23. वस्तु
- 24. अवात
- 25. अदतर
- 26. कवचित
- 27. विश्वात्मन
- 28. वस्तु
- 29. प्रक
- 30. आधवा
- 31. तात्पर्य
- 32. अभिमान
- 33. निग्रह
- 34. वस्तु
- 35. वस्तु
- 36. शरणा
- 37. स्वस्व
- 38. प्रकृत
- 39. सुखसिद्ध
- 40. परिदार

۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔
 سکھ سے سوئے نہیں دیتا ہے۔ ہے کہ پانسیدھ کیا اویا پیکے کروں کہ میں ترشنا روئی نہی ہے
 زمین برابر پہاڑ ہے۔ اسکے کنارے پرویراگ اور ستھو کہ پڈی دو کیش کٹھے ہیں تو بھی
 یہ من ترشنا ندی اپنے پرواہ سے دونوں برچھوں کو ترشچا گھار ڈالتی ہے۔ ہے من
 مور کو تو ترشنا کوتیاگ دے اور جو تو جانے کہ بنا ترشنا روپ رس شبد مجھے رہا نہیں جاتا
 تو ہے من ترشنا اسی روپ پرمانما کی کرینے آگھون سے روپ شیا م سندر کٹھ موی
 سنگھ چکر گدا پدم سنت اور سادھو اور سنت جنون کو دیکھ۔ اور رہنما سے نام اوچا راو
 بھجن کر اور کانوں سے سنت جنون۔ اور ہمتا مان کے آسنے سنا شاستر اور
 برفہ بدیا کو شروان کہ۔ اور اپنے من اور بدھی اور چیت کو چرن کل اسی ایشر پرمانما میں رکھ
 کہ جس سے تیرا اور میرا اوپر گھار ہو برتھا کیوں در در مارا بھرتا ہے۔ من بولا کہ جیوا کٹ
 کیسا کہتے ہیں۔ ہے من جیون مکت ہے کہ تو کھش اوپر لکھ آیا ہوں۔ پرتو تو نہیں کھتا
 ہے من مور کہ جیون مکت وی ہے کہ جسکو اشت پدارتھ کے پراپتی سے پرتا ہے
 اور اشت پدارتھ کے ملنے سے اور دیکھ آدک کے آجانے سے اوپر دیکھ کو پرتا ہے
 اور ہے من جس پرش سے کوئی دیکھی نہیں ہوتا اور لوگوں سے بھی وہ دیکھی
 نہیں ہے۔ اور راگ اور دولیش کی بھی اور کروہ سے اسنگ ہے۔ اور جو پرش
 چت کے پھر نے سے جگت کی اوتتی جانتا ہے۔ اور سب میں سم بدھی رکھتا ہے۔ اور
 چت کی پھر نامٹ جانے سے جگت کا پرتا جانتا ہے وہی جیون مکت ہے۔ ہے من
 اب تجھے اوتیتی وشیون کی کتا ہوں۔ شتھ جتن ماتر سوپ میں جتا ولی ہو
 اینک ترنگ پچھا ہے۔ اس جتا ولی روپی سمندر میں اینکار روپی ترنگ بھاست
 اور اینکار روپی سمندر میں بدھی روپی ترنگ اور اش بدھی روپی سمندر میں پرتو
 ترنگ بھاست ہے۔ اور چت روپی سمندر میں جگت روپی ترنگ اوچا راو اور اس شتھ روپی
 سمندر میں جگت روپی ترنگ اوپین ہوا ہے۔ اور جگت روپی سمندر میں دیر روپی ترنگ

بجاست ہوا۔ اور اسکے بچوں سے دوش کا گیان ہوا کہ یہ پار تھہ۔ اور یہ نہیں
 اور یہ ایسی ہیں اور وہ ویسی ہیں۔ اور انہیں دیش اور کال سیرپ اوپت ہوئی ہیں۔
 ہے من یہ سرب شکلاپ تیرے ہی سے دشیون کی اوپت ہوئی ہے۔ پرانا سے
 نہیں ہوئی ہیں پرانا تو کیوں شانت روپ اور ایک رس ہے۔ اور انہیں پار کا
 آچار رچے گئے ہیں جیسے سیرپ کے سیرپ ہو جاتی ہے۔ سو ہے من تیرا ہی ان
 سو تو سب دشیون کو نیاگ دے اور ہا ہرے کر مون کو کرنا ہو۔ اور انہیں
 رشت ہو کر ان کے لئے آتا میں اسخت ہو رہو۔ جب تو آتا میں اسخت ہو گا تب
 وہاں دوش پار تھہ بھی تھکوا نہیں جگا سینگے تھکوا تیرے سرب پرانا ہی جگا سینگا
 ہے من تو اندھے اور گونگے کی نیائیں ور تھہ وٹ شکلاپ ہو ہوا ندیان ہیں
 تو اپنی اپنی دوشی کو گرتی کرتی ہیں۔ تو انکی برتھا جھاننا کہ یہ سندر روپ ہیں انکی
 مجھے پڑتی ہو تو انکی نیائیں ہو بیٹھے۔ جو بچہ بھون پیدا تھا کہ پراپت ہو جاوے
 اس سے تریت ہو۔ اور جو انجھت و تر آوے اسکو ہیں اور راک و دیش سے
 من بولا کہ پہلے کرم اوپت ہوئے ہیں یا شیر براس میرے پرشن کا اوپر کر ہوئے من
 یہ کیا پرشن کیا۔ یہ تو موز کہ بھی جانتا ہے کہ پر تھم دتہ اوپت ہوئی ہے۔ پشچات کرم
 جب شیر بری نہیں۔ تو کرم کا گرتا کیسے ہو سکتا ہے۔ ہے من پہلے شیر ہوئے ہیں یا بچے
 کرم۔ ہے من بریش بل بھول بھل نشن نشن دیا ناگ۔ اور جو بچہ اٹھا ور تھم
 پار تھہ تھکوا دشیون ہی ہیں۔ وہ پہلے کر مون بنا اوپت ہوئے اور بچے جب سروب سے
 گئے اور دھن پد کو پراپت ہوئے تب انکے شیر کر مون سے بنے۔ کر مون کا بچ
 انکار ہے۔ اور انکار ہی میں شیر بری۔ جیسے میں بریش ہوتا ہے۔ اور سنا پا کر بھول
 بھول اس سے پر تھم ہوئے من۔ شیشہ ہی انکار سے شیر بری گت ہوئے ہیں۔
 ہے من جب نہ انکار۔ کہ نشن کر یات کر یات کو لی شیر بری نہیں رہیگا۔ کیوں اتھ پڑی

۱. संयोग
 २. दृष्टी
 ३. दशकाल
 ४. उपज
 ५. सब
 ६. केवल
 ७. शान्ति
 ८. रस
 ९. आचार
 १०. स्वयं
 ११. अनुभव
 १२. अभिमान
 १३. रक्षित
 १४. अन्तरमुख
 १५. विमान
 १६. दृष्टी
 १७. भावने
 १८. सर्वत्र
 १९. अन्ध
 २०. गुण
 २१. पश्यन्
 २२. शिला
 २३. विषय
 २४. गन्गा
 २५. वृथा
 २६. भावना
 २७. अन्तर्गत
 २८. शक्ति
 २९. तप्त
 ३०. योजिना
 ३१. ब्रह्म
 ३२. उपज
 ३३. प्रथा
 ३४. वेद
 ३५. पञ्चात
 ३६. कर्मा
 ३७. पाले
 ३८. यज्ञ
 ३९. वेत्त
 ४०. मनुष्य
 ४१. पशु
 ४२. पक्षी
 ४३. कस्यावर
 ४४. मांस
 ४५. धनपद
 ४६. रक्ष
 ४७. सप्त
 ४८. गत
 ४९. नष्ट

...

۱ رہ جاوے گا۔ من بولا پران کسکا نام ہے۔ اور وہ کہان سے نکلتا ہے۔ اور جھگو من کس لیے
 ۲ کہتے ہیں اور یہ اسچھان کہان ہے۔ ہے من پران اسکا نام ہے جو ہر دے کو شپ سے
 ۳ نکلتا ہے۔ اور باہر جاتا ہے۔ اور پھر باہر سے بھرتے آتا ہے۔ اس ہی سے منش شریہا سے
 ۴ اور یہی شریہا اسچھان ہے۔ اور تو اس میں بیٹھ کر نانا سرکار کی باشنا اوتیت کرتا ہے
 ۵ اور باشنا ہی سے دلش ویشا نیر میں پھرتا ہے۔ ہے من جھگو سید کا لاشنا سے
 ۶ روکتا ہے۔ اور پران یا کو کو ٹھٹھنا چاہیے ہی موکش کا اوپا ہے۔ ہے من جو
 ۷ تو باشنا سے بلا ہوا ہے۔ اس لیے تیرا لکھیاں نہیں ہوتا۔ اور تیرے آگے ابرن پڑا ہوا ہے
 ۸ اس واسطے جھگو سرب آتما کا پریت نہیں ہوتا جیسے سورج کے آگے بادل آجاتا ہے۔
 ۹ تو دکھائی نہیں دیتا ہے۔ تیسے ہی ہے من تیرے اوٹ سے آتما دکھائی نہیں دیتا
 ۱۰ اس لیے تو اپنے من روپی پردے کو بیروں اور انجھیا سے دور کر کے اسکو اچھی
 ۱۱ سمجھ لے۔ کہ میں تیرا ہی روپ پھرتا ہے۔ اور تو ہی اوڈر کرتا رہتا ہے۔ کہ جس سے تیرے
 ۱۲ چت میں شکاں پھرتی ہیں۔ ہے من جھگو ایک بہت اچھا اوپا ہے بتاتا ہوں کہ
 ۱۳ جب شکاں درشیتوون کا تیرے میں اٹھے تو اسی سے اسکو بہت جاں نیاگ
 ۱۴ جب تو باجھت بدارتھوون کا تیاگ کر گیا۔ تب تو آپکو جیت لیا جیسے لوہے سے لوہا
 ۱۵ کا آجاتا ہے۔ تیسے ہی تو اپنے آپ سے آپکو کاٹ اور یہ جو تیرا جھگو دکھائی دیتا ہے
 ۱۶ نوٹشے کر کے جان کہ تو نے ہی کیا ہے۔ اس سے پرستار تھ کر کے چت کو اچت کرتے
 ۱۷ اس نہ جن سے چھوٹا ہے من جیسا تیرا پھرتا ہے تیسا ہی روپ ہو جاتا ہے۔
 ۱۸ جو ست است اور حرا اور حتن کے چ میں چلا یاں ہے۔ سو تو ہی ہے۔ اور اسی کارن
 ۱۹ نام من پھٹا گیا ہے۔ ہے من جب تو جڑ کے آوے جاتا ہے۔ تب آتما کے پڑاوسے جڑ پو
 ۲۰ ہو جاتا ہے۔ ارتھات آما میں اہم لکھا کر لیتا ہے۔ اور جب بیگت پچا میں لگتا ہے تب اس
 ۲۱ انجھیا سے جڑا دور ہو جاتی ہے۔ جو چھ جھاوا انجھاو روپ سنسار کے پدارتھ میں

- ۱ वारा
- २ अस्थान
- ३ हृदयकोष
- ४ भीतर
- ५ मातृम
- ६ शरीर
- ७ जन्म
- ८ प्रकार
- ९ पराशर
- १० नार
- ११ भगता
- १२ सबदी
- १३ काल
- १४ कार्य
- १५ उपाय
- १६ कल्प
- १७ अज्ञान
- १८ प्रतीति
- १९ ओद
- २० पुनरा
- २१ उपद्र
- २२ अकार
- २३ उपाय
- २४ वृत्ति
- २५ वाक्
- २६ अवेत
- २७ वधन
- २८ पुनरा
- २९ अति
- ३० जड
- ३१ भावा
- ३२ अड
- ३३ शिर
- ३४ प्रसाद
- ३५ अवे
- ३६ विवेक
- ३७ जडता
- ३८ भाव
- ३९ अभा

سب تجھے ہی اوتھے ہیں۔ اس لیے ہے من تو اوتھ کر نیکا اوپا سے کرنا اسکے بچہ مر جا
 کے چوٹے کا اور کوئی اوپا سے نہیں ہے۔ ارتھات تو اپنے من کو آپ ہی روک سکتا ہے۔
 اور کوئی روک نہیں سکتا ہے۔ جیسے راجہ سے راجہ ہی جڑھ کرتا ہے۔ اور کوئی نہیں کر سکتا ہے
 قیہ ہی من سے ہی جڑھ کر سکتا ہے۔ اس سے ہے من تو اپنے من سے ہی کو
 مار در شیعہ کے اور لوگوں کو دوڑتا ہے۔ یہ در شیعہ پدارتھ تو سنسار مگر ترشیا کے جل کی
 نیائیں تھیا ہیں۔ انکی مٹا کیوں کرتا ہے۔ ہے من گیلانی کو بھی اوتھا دیش کرنا نہیں بننا۔
 اور گیلانی تو رکھ کو بھی نہیں بننا۔ مورکھ کا تو یہ برتاؤ ہے۔ کہ چن سنکر ڈرتا ہے۔ اور پانچو
 استری کے موہ میں سو یا پڑا ہے۔ کچھ نکوہر ہو جاتا ہے۔ اور کچھ مٹیں میں ہاتھی کو
 دیکھ کر ڈرتا ہے۔ ہے من تو نے اکیسائیوں کو ہی بس میں کر لیا ہے۔ اور ہے من بھوگون کا
 تو شکھ ہے۔ اسکے واسطے تو کیوں جین کر کے دیکھ پاتا ہے۔ ہے من جتنے بھوک ہیں وہ
 سب تیریشاں ہو جاتے ہیں۔ اور ہے من تو اب جڑھوڈھ ہے۔ کہ سدا انہیں ہی لگتا
 کہ آج جھکویہ پدارتھ ملا ہے۔ اور کل کو وہ پدارتھ جھکا بلیگا۔ رات دن پاپ کر کے تو آپ ہی
 کھینچ پاتا ہے۔ اور جھکویہ دیتا ہے۔ دیکھ کر ہر جھکویہ ہے من بالک اوتھیا میں پورن
 ہو جیتا ہے۔ چون اوتھا تو کام آوک دکالت سے بھر پور ہے۔ برودھ اوتھیا میں چٹ سے
 دیکھی ہوتا ہے۔ ہے من مورکھ تو پرتا رہے کے کام ج کو کس کال میں سادھے گا۔ ہے من
 تو اس پر کار سے بد کال پکار کیا کر کہ نہ میں ہوں اور نہ کوئی دوسرا ہے۔ نہ سست ہے نہ
 تیریشاں ہے۔ نہ پایا ہے۔ نہ ایک ہے۔ نہ دو ہے۔ جب ایسی جھکاونا تیرے ہر دے میں جم جاوے
 تب تو شانت ہو جاوے گا۔ ہے من گرہن اور تیاگ کی بدھی جاپھے اور تیرے پارتھوں میں
 ہوتی ہے۔ حد بھی تو ہی کرتا ہے۔ اور ہی بندھن کا کارن ہے جب تک گرہن اور تیاگ کا
 دور نہ ہوگا تب تک تو شانت کھاو کو پاپ نہ ہوگا۔ اور ہے من جو دھن تیرا ستری
 نہیں ہو جاوے تو اندر جال کی نیائیں جان لینا چاہیے اس پکار سے بھی اوتھ کر کے

۱. उपपत्ति
۲. उपपत्ति
۳. उपपत्ति
۴. उपपत्ति
۵. उपपत्ति
۶. उपपत्ति
۷. उपपत्ति
۸. उपपत्ति
۹. उपपत्ति
۱०. उपपत्ति
۱१. उपपत्ति
۱२. उपपत्ति
۱३. उपपत्ति
۱४. उपपत्ति
۱५. उपपत्ति
۱६. उपपत्ति
۱७. उपपत्ति
۱८. उपपत्ति
۱९. उपपत्ति
۲०. उपपत्ति
۲१. उपपत्ति
۲२. उपपत्ति
۲३. उपपत्ति
۲४. उपपत्ति
۲५. उपपत्ति
۲६. उपपत्ति
۲७. उपपत्ति
۲८. उपपत्ति
۲९. उपपत्ति
۳०. उपपत्ति
۳१. उपपत्ति
۳२. उपपत्ति
۳३. उपपत्ति
۳४. उपपत्ति
۳५. उपपत्ति
۳६. उपपत्ति
۳७. उपपत्ति
۳८. उपपत्ति
۳९. उपपत्ति
۴०. उपपत्ति
۴१. उपपत्ति
۴२. उपपत्ति
۴३. उपपत्ति
۴४. उपपत्ति
۴५. उपपत्ति
۴६. उपपत्ति
۴७. उपपत्ति
۴८. उपपत्ति
۴९. उपपत्ति
۵०. उपपत्ति

۱. پل
 ۲. پلاک
 ۳. پلاک
 ۴. پلاک
 ۵. پلاک
 ۶. پلاک
 ۷. پلاک
 ۸. پلاک
 ۹. پلاک
 ۱۰. پلاک
 ۱۱. پلاک
 ۱۲. پلاک
 ۱۳. پلاک
 ۱۴. پلاک
 ۱۵. پلاک
 ۱۶. پلاک
 ۱۷. پلاک
 ۱۸. پلاک
 ۱۹. پلاک
 ۲۰. پلاک
 ۲۱. پلاک
 ۲۲. پلاک
 ۲۳. پلاک
 ۲۴. پلاک
 ۲۵. پلاک
 ۲۶. پلاک
 ۲۷. پلاک
 ۲۸. پلاک
 ۲۹. پلاک
 ۳۰. پلاک
 ۳۱. پلاک
 ۳۲. پلاک
 ۳۳. پلاک
 ۳۴. پلاک
 ۳۵. پلاک
 ۳۶. پلاک
 ۳۷. پلاک
 ۳۸. پلاک
 ۳۹. پلاک
 ۴۰. پلاک

نہیں پراپت ہوتا۔ جو ایک پل میں دکھائی دیکر پھنسیٹ ہو جاوے۔ اسکا شوک کرنا پڑتا ہے۔
 کیونکہ اوپر سے رچی ہوئی استری دھن آدک سکھ دیکھ کی سٹو ہوتی ہیں۔ ہے من جو
 پھر دھن آدک کے بریدھی ہو تو بھی اسکا ہر کھ کرنا نہیں چاہیے۔ مگر ترشنا کا حل ہوتا
 کچھ لاکھ نہیں دیتا ہے۔ تیسے ہی دھن دار آدک پھنسنے میں ہر کھ کرنا نہیں چاہیے۔ ہے من
 وہ کون ترش ہے جو ماما موہ کے پھنسنے سے عثمانی دان ہووے وہ سارا بتاؤ گے کہ
 جو موڈ ہیں وہ دیکھ دیکھ کر پھنسنے میں جو بدھی وان ہیں۔ وہ بھوک آدک کو اٹھا
 تک دیکھ روپ جانتے ہیں۔ اسکی اچھا نہیں کرتے پراپت ہوتا ہو۔ سو سو اسمین ہر کھ
 کرتا ہے من ان بھوگون کو شاستر اتو تار ہر کھ سے رشت بھوگنا چاہیے۔ اور
 جو پراپت نہ ہو۔ اسکی اچھا نہیں کرنی چاہیے۔ ہے من یہ سندسار روپی سندسار۔ اسمین
 باشنار روپی جل ہے۔ اسمین آتم تبا بدھی وان روپی ناو پر چڑھتے ہیں۔ وہ پڑجائے من
 اور جو نہیں چڑھتے وہ ڈوب جاتے ہیں۔ ہے من تو سدا ہی گیان کے پہاڑ پر چڑھا رہا ہو
 در سے من جبکا چیت بھوک اور الشرح سے کھچا ہوتا ہے۔ وہ نانا پرکار کے رہیں گے
 سنگ کم بڑے آرتھ سے کرتے ہیں پرنتو وہ موڈ اتنا شانتی نہیں پاتے۔ ہے من
 جس اگیانی کے بھوک میں اسکت پڑھی ہے۔ وہ تیرے اور شیر کے دھکے سے ڈرے گی
 بارم بار جم اور مرٹ پاتا ہے۔ جیسے دن ہوتا ہے پھر رات ہی آجاتی ہے۔ تیسے ہی جنم اور مر
 ہوتا رہتا ہے۔ ہے من مہور کھ جب تو بھوک سے رشت ہوتا آتا کو دیکھے نہیں
 یہ سندسار ورشیہ نام باشنا کا جال ہے۔ اسمین جیو روپی کھنشی رستے ہیں جب بیراگ
 چھو آس جال کو کترے تب تو بندھن سے چھوٹے اور جیسے چربے کے ٹوٹ جاتے
 سے کھنشی چھوٹ جاتا ہے۔ تیسے ہی لو بیراگ کے سنگ سے نریدھن ہو جاوے گا
 بہت کہنے سے کیا پڑو جن ہے۔ ہے من تو ہی جیو دن کو اچھا دلاتا ہے۔ اور تو ہی
 جیو دن کو آتم پد سے گرا دیتا ہے جس پرکار ہو سکے تجھ من روپی ہاتھی کو پکارو گی

انکس سے پس میں لانا چاہیے۔ سے من سورنے کے محل میں ایسا سکھ نہیں لیتا جیسا
 نام تیار فایو رہیت کو سکھ لیتا ہے۔ سے من جس پریش نے اندریان اور اوونا
 روپی شمش کو جیتا ہے۔ وہ پر م سو کھاسے سو بھیت ہے۔ اور جسکو وہ نہ میں اہنگاری۔ اور
 سروے میں ترشنا ہے۔ وہ پریش ایسا ہے۔ جیسا کہ پرچھی کا تانگے سے بندھا ہوا ہوتا ہے
 جو اسکو بالک بھی کھینچ لیا وے۔ اسکو جراج بھی پس کرتا ہے۔ سے من جو پریش راستا
 رہت ہے۔ اسکو کوئی مار نہیں سکتا ہے۔ سے من ترشنا روپی جال سے جو پریش نکل گیا ہے
 وہی سوریاں ہے۔ اور جس پریش نے ترشنا کو نہیں نشٹ کیا وہ انکس جہم اور دکھ میں
 جھرتا ہے۔ جب ترشنا گھٹی ہے۔ تب تو بھی مسو کشم ہو جاتا ہے۔ سے من جو نشٹ ہو گیا ہے۔ انکو
 اور انکس کے سنان جان جیسے بکھ اور انکس نانش کے کارن ہیں۔ تیسے ہی شمش ہو گئے
 ہے من ستریا کال اپنے سروے میں پی پکار کر تار ہو۔ کہ نشٹ ہو گیا اور انکس کے
 نیا نہیں ہیں۔ جو گرتن کرونگا۔ تو نشٹ ہو جاوے گا۔ سے من تجھے اور کیا کہوں تو ہو کر
 اسے ہی باشنا سے آپ ہی سنیار سنیار میں پھنسا ہے۔ اس لیے جوگ کی باشنا
 پاک وے۔ کیونکہ سنسار کا بیج باشنا ہے۔ جو تو باشنا سے رہت ہو جاوے گا۔ تو اس عکبت
 شمش کے بندھن سے چھوٹ جاوے گا۔ من پریش کرتا ہے۔ کہ جو لوگ جہم میں مرتے ہیں وہ
 سرگ میں جاتے ہیں یا نہیں ہے۔ من گرتن ہی جاتا ہے جیسا کہ مرنا دھرم کے ساتھ ہوتا ہے
 جو گرتن بہن ستریاں اس کے ہونے کے بجائے کو اور ستریا کے پالنے کے واسطے
 جہم کرتے ہیں وہ سرگ کے بھوشن اور سو پیر کیا ہے۔ سے من وہ سرگ میں جاتے ہیں
 اور جو شتر اور دھرم کے انوسار جہم نہیں کرتے اور انہم کے ساتھ لیجے اپنے
 رتھ کے لیے جہم کرتے ہیں۔ سو وہ شوک میں گرتے ہیں۔ اور جو کسی جوگ پدارتھ
 کے واسطے جہم کرتے ہیں وہ بھی نرک میں جاتے ہیں۔ اور سے من جس پدارتھ کو
 پرانی ستریا کرتے کرتے اپنا شتر تیا گیا ہے۔ وہی پدارتھ اسکو پاپت ہو جاتا ہے۔

۱. ۲. ۳. ۴. ۵. ۶. ۷. ۸. ۹. ۱۰. ۱۱. ۱۲. ۱۳. ۱۴. ۱۵. ۱۶. ۱۷. ۱۸. ۱۹. ۲۰. ۲۱. ۲۲. ۲۳. ۲۴. ۲۵. ۲۶. ۲۷. ۲۸. ۲۹. ۳۰. ۳۱. ۳۲. ۳۳. ۳۴. ۳۵. ۳۶. ۳۷. ۳۸. ۳۹. ۴۰. ۴۱. ۴۲. ۴۳. ۴۴. ۴۵. ۴۶. ۴۷. ۴۸. ۴۹. ۵۰. ۵۱. ۵۲. ۵۳. ۵۴. ۵۵. ۵۶. ۵۷. ۵۸. ۵۹. ۶۰. ۶۱. ۶۲. ۶۳. ۶۴. ۶۵. ۶۶. ۶۷. ۶۸. ۶۹. ۷۰. ۷۱. ۷۲. ۷۳. ۷۴. ۷۵. ۷۶. ۷۷. ۷۸. ۷۹. ۸۰. ۸۱. ۸۲. ۸۳. ۸۴. ۸۵. ۸۶. ۸۷. ۸۸. ۸۹. ۹۰. ۹۱. ۹۲. ۹۳. ۹۴. ۹۵. ۹۶. ۹۷. ۹۸. ۹۹. ۱۰۰.

کیونکہ ایک ایک جو کے ساتھ چیتن یا تر دیوتا کیستہ رستا ہے۔ جو یہ جو مریٹھ سے
 جیسے جیسے بھاؤنا کرتا ہے۔ تیسے تیسے روپ کو پہاڑ ہوتا ہے۔ سہ من پران تیار کرتا ہے۔
 سب سے بڑا بھاری کشت ہوتا ہے۔ کہ جیسے ساڑھ ہزار کھچوونے ایک بار کاٹا ہو۔
 اس سے سب دستور کو تیار کے اسی کرشن پر پاتا کی بھاجناحت میں رکھتا
 تھو کو کشت نہ ہوگا۔ سہ من سری کرشن دیوار جن سے گیتا میں بیان کرتے ہیں
 آدھ کا جو پھری ہے۔ تو جو روپی رتھ پر آدھ روپی ہے۔ اور یہ جو اسکا روپی رتھ پر
 اور سہ من تو پران روپی رتھ پر اور پران اندری روپی رتھ پر۔ اور دیون کا رتھ
 یہی دیکھ ہے۔ وہیہ کار رتھ پدارتھ ہیں۔ یہ دیکھ جو تیرے پر رتھ سے کرم کرتی ہے۔
 اپنے کرموں انوسار جڑا۔ اور مران روپی سنسار پنجے میں بھرتی ہے۔ اور اسی پر
 سنسار چکر پر پرتا ہے۔ اور انہیں جو تیرے پڑا دے بھگتے پھرتے ہیں۔ ہے من سکھ
 اور دیکھ اور دھن اور پائیدھو کا بھوگ یہ سب پدارتھ ہیں۔ یہ آتی ہیں اور جاتی ہیں۔
 اگیا پائی جانکر تھو۔ کیونکہ یہ سنسار دیکھ روپ ہے۔ ایک ریس کی حاجت نہیں رہتا۔
 اسکو اس وقت جانکر دیکھی نہ ہونا۔ پدارتھ اور کال جیسے آدین تیسے جاوین۔ اور
 سکھ دیکھ آدین تیسے جاوین۔ یہ سب اگیا پائی ہیں۔ کی حاجت انہی کی برائی اور
 تیرتی میں ہرک وان اور شوگ وان نہ ہونا جیسے آدین تیسے جاوین جیسے جاوین
 تیسے آدین جیکو آتا ہے وہ آویگا۔ اور جیکو جانا ہے وہ جاویگا۔ یہ سکھ اور دیکھ پڑا دے
 ہے من رحمن آشکار کے کبھی تپا مان نہ ہونا۔ ایسے روگ کو شانتی تھو او تھری ہے۔
 ہے من تیرے چت کے وچ ہیں۔ ایک پڑا نو کا پھرتا۔ دوسرا پاشنا کا پھرتا۔
 ایک کا آٹھا ہو جاتا ہے۔ تب دونوں ہی اش ہو جاتے ہیں۔ ہے من پڑا نو کے
 روکنے سے شانتی ہوتی ہے۔ اور پاشنا کی ناش ہونے سے چت استھ ہوتا ہے۔ ایسا
 سری کرشن جی ارجن سے بیان کرتے ہیں جب اس جیکو بودھ ہوتا ہے تب پاشنا

۱. چیتن
۲. سوا
۳. دیو
۴. مریٹھ
۵. مریٹھ
۶. مریٹھ
۷. مریٹھ
۸. مریٹھ
۹. مریٹھ
۱۰. مریٹھ
۱۱. مریٹھ
۱۲. مریٹھ
۱۳. مریٹھ
۱۴. مریٹھ
۱۵. مریٹھ
۱۶. مریٹھ
۱۷. مریٹھ
۱۸. مریٹھ
۱۹. مریٹھ
۲۰. مریٹھ
۲۱. مریٹھ
۲۲. مریٹھ
۲۳. مریٹھ
۲۴. مریٹھ
۲۵. مریٹھ
۲۶. مریٹھ
۲۷. مریٹھ
۲۸. مریٹھ
۲۹. مریٹھ
۳۰. مریٹھ

حال سے نکٹ ہو جاتا ہے۔ اور جو باشنا سے رشتہ ہوا ہے وہی نکٹ ہے۔ جو پیش سب و مہم
 پرین بھی ہے۔ اور یہ گیشا ترون کا تیا بھی ہے۔ پر جو باشنا سے رشتہ نہیں ہوا ہے۔ وہ سب
 اور سے باندھا ہوا ہے۔ اور جیسے پچھے میں پچھشی باندھا ہوا ہوتا ہے۔ تیسے ہی وہ
 باشنا سے بندھا ہوا ہے۔ ہے من جسکے چیت میں کوئی باشنا نہیں ہے۔ وہ کسی میں
 نہیں آتا ہے۔ اور جسکے ہرے میں جگت کی باشنا ہے۔ وہ دیڈی بڑا ابشہج وال
 دکھائی دیتا ہے تو بھی وہ دلدری ہے۔ اور دکھ کا بھوگی ہے۔ اور جسکی باشنا نشٹ
 ہوتی ہے۔ وہ سب اور سے دکھ رشتہ ہے۔ ہے من جسکے اسب انگ اپنے
 کھینچ لیتا ہے۔ تیسے گیا نوان اپنے آپ سے باشنا کو کھینچ لیتا ہے۔ اور آپ کو چھین نا تر جاتا
 اور پر ماتا میں سارا جگت مالا کے دانوں کی نیامین پر ویسا ہوا ہے۔ ہے من سب جگت
 اسی کا انگ ہے۔ جیسے مندر سے ترنگا اٹھتی ہیں۔ اور یہی میں لڑ ہو جاتی ہیں۔ تیسے ہی
 آتا ہے یہ بھی اچھی ہیں۔ اور انہیں ہی لین ہوتی ہیں پچھشی نہیں ہے۔ ہے من جسکے
 ہرے میں باشنا کا پچ ہے۔ اور باہر سے دکھائی نہیں دیتا وہ پچ پچھشی ہی پھیل جاوے گا
 جیسے بڑ کا پچ چھوٹا سبٹ پھیل جاتا ہے۔ تیسے ہی وہ بھی سبٹ پھیل جاوے گا سبٹ من
 جس پیش نے آتا کا اٹھاس کیا ہے اور اس اٹھاس سے گیان ہونے لگتی کو اوٹھاتا ہے۔ اور
 اس سے باشنا روپی پچ کو جلا یا ہے۔ اسکو پچھرم سنسار کا نہیں ہوتا۔ اور وہ دیڈی سے نکٹ ہوتا ہے
 کہ نہیں کرتا۔ اسکو دکھ آدک میں نہیں دیتا وہ سدا ہی نہ لپٹتا ہے جیسے تو ہی چل کے اوپر رہتی ہے
 تیسے ہی وہ بھی سکھ دیکھ کے اوپر رہتا ہے۔ ہے من جو پچھشی میں اندر لون کو اپنے بس میں کہہ رہا ہے
 اور چپ سے جگت کے پار تھون کی جٹا کرتا ہے۔ وہ بودہ رہتا ہے۔ تاپ ٹھاتا ہے۔ اور اپنی دیہہ کو
 شٹ دیتا ہے۔ اور جسکے من میں کوئی باشنا نہیں ہے۔ اور سو مار کرتا ہے۔ تو اسکو چھینا
 کے سادھی کے تل جانا چاہیے۔ ہے من کوئی گیا نی ہو مار کرتا ہے۔ اور کوئی ہو مار کر
 تیاگ کرن میں سادھی لگا کر سخت ہو بیٹھا ہے۔ سودو لون نشٹ پچھرم پد کو پر اپنے

۱ رکت
 ۲ پراپرا
 ۳ سب
 ۴ رکت
 ۵ پراپرا
 ۶ سب
 ۷ رکت
 ۸ پراپرا
 ۹ سب
 ۱۰ رکت
 ۱۱ پراپرا
 ۱۲ سب
 ۱۳ رکت
 ۱۴ پراپرا
 ۱۵ سب
 ۱۶ رکت
 ۱۷ پراپرا
 ۱۸ سب
 ۱۹ رکت
 ۲۰ پراپرا
 ۲۱ سب
 ۲۲ رکت
 ۲۳ پراپرا
 ۲۴ سب
 ۲۵ رکت
 ۲۶ پراپرا
 ۲۷ سب
 ۲۸ رکت
 ۲۹ پراپرا
 ۳۰ سب

۱. प्रसा
२. वधन
३. सयति
४. मोर
५. अनय
६. वाधन
७. वध
८. वधन
९. वध
१०. वधन
११. वधन
१२. वधन
१३. वधन
१४. वधन
१५. वधन
१६. वधन
१७. वधन
१८. वधन
१९. वधन
२०. वधन
२१. वधन
२२. वधन
२३. वधन
२४. वधन
२५. वधन
२६. वधन
२७. वधन
२८. वधन
२९. वधन
३०. वधन
३१. वधन
३२. वधन
३३. वधन
३४. वधन
३५. वधन
३६. वधन
३७. वधन
३८. वधन
३९. वधन
४०. वधन
४१. वधन
४२. वधन
४३. वधन
४४. वधन
४५. वधन
४६. वधन
४७. वधन
४८. वधन
४९. वधन
५०. वधन
५१. वधन
५२. वधन
५३. वधन
५४. वधन
५५. वधन
५६. वधन
५७. वधन
५८. वधन
५९. वधन
६०. वधन
६१. वधन
६२. वधन
६३. वधन
६४. वधन
६५. वधन
६६. वधन
६७. वधन
६८. वधन
६९. वधन
७०. वधन
७१. वधन
७२. वधन
७३. वधन
७४. वधन
७५. वधन
७६. वधन
७७. वधन
७८. वधन
७९. वधन
८०. वधन
८१. वधन
८२. वधन
८३. वधन
८४. वधन
८५. वधन
८६. वधन
८७. वधन
८८. वधन
८९. वधन
९०. वधन
९१. वधन
९२. वधन
९३. वधन
९४. वधन
९५. वधन
९६. वधन
९७. वधन
९८. वधन
९९. वधन
१००. वधन

ہے من نشی جان کہ جان باشا ہی وہاں دکھ ہے۔ جهان باشا کچھ نہیں۔ وہاں
 شاشی شاشی ہے۔ من پرشن کرتا ہے۔ کہ وہ کولنسا بنی ہے۔ کہ جو آتم پر کو پرت نہیں
 ہونے دیتا ہے۔ ہے من تین پر کار کے بندھن ہیں اور وہ خون ہی جسے نکالت ہیں جو
 پر ماتا کے اور جانے نہیں دیتے۔ پہلا بندھن دھن۔ بھوک۔ استری کا۔ دوسرا
 بندھن روپ رس گندہ شدید سپریش کا۔ تیسرا بندھن اسنکار کا ہے۔ ہے من
 یہ باشا دھن آدک بڑی اڑتھ کی دینے والی ہیں۔ اور یہ بھوک حماروگ ہیں۔ اور یہ
 بان بھو استری آدک دڑھ بندھن روپ ہیں۔ اور اڑتھ کے پریشی اور اڑتھ کے کات
 ہیں۔ تو انہیں کیوں پر ورت ہوتا ہے۔ اور انکو دیکھ دیکھ کر کیوں پھرتا۔ اور پریشی ہوتا ہے
 پھولا پھری کا ہیکو من تو کرشن سپریش کیوں نہیں آتا ہے۔ اور ہے من یہ تینوں بدانتھ
 دھن بھوک استری آتی بھی ہیں۔ اور جاتی بھی ہیں جو کچھ پر اڑتھ ہے۔ وہ آدک بلجاتا ہے
 پھر دھن آدک کے لیے کیوں ہے اڑتھ جن کرتا ہے۔ جسکو آتا ہے۔ وہ آویگا۔ اور جسکو جاتا
 وہ جاویگا۔ تیرے چاہنے اور تین کرنے سے نہ آکا بھوک ہوتا ہے۔ اور نہ بھوک اتوان
 تینوں باشا کو تیاگ کر کے آتم پر مدین پر حقیقت ہو رہو۔ دوسرا بندھن روپ رس گندہ
 شدید سپریش کا۔ ہے من یہ جو پانچ ہشتے اندریوں کے ہیں۔ اور تو ہی ان پانچوں کا
 سواری ہے۔ پر تو تو انکے رید سے ہاتھی کے نیائیں اُمنٹ ہو رہا ہے جھک گیا ہی
 آٹکس سے بس میں لانا چاہیے۔ بدی گیان گھٹی بھین ہے۔ پر تو جن سے بہت ہو کر
 جب تک اتوان بشیوں سے بھاگ کر پرت نہیں ہوتا۔ اور سنسار سے بھوک کا
 نہیں ہوتی۔ تب تک تو شیر رو پی بن کے ہو کھون میں رہ کر پھر متا رہیگا۔ ہے من
 پیش شیریلینا بڑا اور کچھ ہے۔ جیسا کہ کسی نے اس پدین کہا ہے۔ یا کچھ دیوی جو کچھ پیا
 بار بار نہیں پاتا ہے۔ منگل سونچل خرم نکا جو کرشن چرن چیت لانا ہے۔ ہے من اس لیے
 ان کے چار بھاگ کر کے انہیں پر تھاک پر تھاک کا بیج کا اعتیاس کرے اور تھاک

اور
 ۱۱

پوئی بودہ پرکاش
 دو حصہ دن کے بھوک کرم دینہ کے کارج میں کی کرے ایک حصہ میں شائستہ
 سنے کا پکار کرے۔ ایک حصہ دن ہار کے سیوا میں لگا دے۔ جب کچھ میں بجا جگت
 ہووے۔ تب بجا جگت اور بجا جگت شائستہ کو بجا کرے۔ اور رات کے
 دو بھاگ میں دھیان پر ماما اور اپنے اسٹ دیو کی پوجن میں سے بچھ نہیں کر
 ہے۔ من اس پر کار تو گیان کھتا اور برمجہ بدیا کے جوگ ہو جاوے گا۔ تب دان تیر
 کچھ نہیں ہوتا ہے۔ اپنے ہی بجا راو آتم بھیاں اور بجا راگ اپنے سے پر ماما
 بیون کا تین دیکھائی دیتا ہے۔ اور جچین تیر اور سنار روتی بجا راگ
 وہ سب جچین یا ترا ماما ہے۔ ہے من تو بھی جچین سرور جچین ہے۔ اور میں بھی
 جچین ہوں۔ اور یہ لوک اور پر لوک بھی جچین روپ ہے۔ جب تو ایسا نشے ڈھرو
 سرورے میں دیار یگانہ نزل لٹا تاکہ بدھی سے لپے ایکو تو دیکھ گاہ سے من
 جب تو بدھا میں پرا ہو اسوتا ہے۔ تب بھکوشہ اشچہ ویش میں راگ کچھ نہیں ہوتا
 پر نتو جب جاگتا ہے۔ تب اشچہ میں راگ اور اشچہ میں دوشش بھکوشہ ہوتا ہے
 سو یہ سب تیر ہی بجا ہے۔ جو تو اپنے کرم اور دھرم کو بچانے تو ایک جچین آتا
 تیرا نہ ہووے۔ ہے من جبکا ہر داکوئل اور شنیہ سے جگت ہے۔ وہ اگانی
 اور جبکا ہر داکوئل پانچان سمان ہے۔ اور شنیہ سے ریت ہے۔ وی گیا نی ہے۔ تیرا
 اور بجا راگ۔ ہے من ہی ہر بجا جگت کا بچ ہے جیسے دکھ کا بچ پاپ ہوتا ہے۔ ہے من تو
 تیرا بجا راگ ہووے۔ اور یہی نشے کرتا ہو۔ کہ نہ میں ہوں۔ اور نہ جگت ہے۔ ایک دن
 سب ناشوان ہو جاوے گا۔ جب تو ایسا نشے دھار رگا تب سب جگت بھکوشہ
 برمجہ روپ بجا شدگا۔ اور کسی بدھ کی ماتھا نہیں رہی۔ ہے من تو ہر کار کو
 یاگ دے۔ اور کوئی جچین ہت کر ہی میں بھکوشہ بارم بار بھاتا ہوں۔ آندہ ہو۔ پرنتو
 میرا نویدیش جپ لگا کر سن۔ کہ تیری بدھی درشتی کے اور دھاتی ہے۔ اور تیری

۱. प्रथम
२. हह
३. धध
४. सेवा
५. संयुक्त
६. ध्यान
७. इष्टदेव
८. प्रेम
९. उपजने
१०. चैतन्यतत्त्व
११. विस्तार
१२. चैतन्यमात्र
१३. चैतन्य
१४. निश्चय हह
१५. निश्चय
१६. निश्चय
१७. प्रथम
१८. अग्रिम
१९. विषय
२०. राग
२१. इष्ट
२२. अनिष्ट
२३. द्वेष
२४. विकार
२५. चिन्ता
२६. कोमल
२७. दौह
२८. संयुक्त
२९. पाशरा
३०. सान
३१. शक्ति
३२. वेध
३३. निश्चय
३४. यज्ञ
३५. इष्ट

۱ भार
२ वल
३ शिव
४ शिव
५ शिव
६ शिव
७ शिव
८ शिव
९ शिव
१० शिव
११ शिव
१२ शिव
१३ शिव
१४ शिव
१५ शिव
१६ शिव
१७ शिव
१८ शिव
१९ शिव
२० शिव
२१ शिव
२२ शिव
२३ शिव
२४ शिव
२५ शिव
२६ शिव
२७ शिव
२८ शिव
२९ शिव
३० शिव
३१ शिव

بڑا بھاری۔ جب تو اتم روپی اکیس کا بل کر گیا۔ تب یہ بھاری نیرت ہو گا۔ تین
نرولی میں نے جو یہ پوئی بڑی پرانے سے بنا کر تین کر دی ہے۔ تو نیرت ہی شانتی
اور نیرت کے لیے کہی ہے۔ ہمیں سب شانت اور ویدوں کا سدھانت ہے۔ جس کا
وید کو پاٹ کر تین میں اسی پرکار اس پوئی کو تین نیم کر کے پاٹ کرے۔ اور اچھے
اور اس کے ریش کو ہر دھارے میں دھارے۔ ہے من جو اس کو ایک بار شکر
تو کد چت تیری پھر انتی مین نیرت ہوگی۔ اور جو بار بار اس کو بھاری بھاری
پڑھیکا۔ تو ایش تو شانتی کو پڑا پت ہو جاوے گا ہے من اور کہ اور کسی
مان کر اسکے شنتے اور پڑھنے کا تیاگ نہیں کرنا۔ ہمیں ایک دیشانت میں
سنا تا ہوں۔ کسی ایک شکر کے تیا کا کھار اگنواں تھا۔ اور اسکے کاٹ
جل کا ایک اور گنواں تھا۔ پر تو وہ اپنے تیا کا گنواں مان کر کھار اسی حل بنا رہا اور
یہ حل کنوین کے حل کا تیاگ رہا۔ ایسے ہی ہے من تو بھی کسی پیش کو مانکر
اس ست شانت کا تیاگ نہ ہونا۔ تیرے ہی اس کا پاٹ کر تیار ہو اپنے بھوکو شانتی اور
پریم بدل جاوے گا۔ من بولا۔ کہ جتنے سنساری بھوک ہیں سب میں نے بھوک
پر تو شانتی نہیں ہوئی۔ اولیٰ اور میری ترشنا بڑھتی جاتی ہے۔ اس کا کیا کار
ہے من ترشنا بھوک بھوکے سے نہیں مٹی ہے۔ اس سے تو یہ گنی ترشنا اور
بھوک اٹھتی ہے۔ جیسے پیاس لگے اور کھاری حل پاں کرے۔ تو ترکھا نہیں جاتی
ایسے ہی وشیوون کے بھوکے سے شانتی پڑا پت نہیں ہوتی۔ ہے من جسکے
چت میں ہیں اور میری کا اچھا نہیں ہے۔ اور باشتا سے نہ تیرے ہی اسی کی شانتی
ہوئی ہے۔ اور جسکے سرد میں دیہ اور کیر پند ہے۔ اور میرے گریہ آدک کا
اچھا ہے۔ اسکو کد چت بھوکوں سے شانتی نہیں ملتی ہے۔ اور شانتی باسک
نہیں ہے۔ ہے من تو تیری اس پوئی کو سنار ہو۔ اور بھار کر تیار ہو اس سے

۱. विचार
 २. सार
 ३. विशद
 ४. तर
 ५. भरकला
 ६. साधना
 ७. नम्रान
 ८. पानि
 ९. विद्यामान
 १०. यानपान
 ११. दित
 १२. जीना
 १३. कशा
 १४. कनी
 १५. खोस
 १६. रहित
 १७. समान
 १८. सपूरा
 १९. सगव
 २०. पक्ष
 २१. समुद्र
 २२. अर्थ
 २३. नि
 २४. विद्या
 २५. केवल
 २६. आत्महृ
 २७. निराल
 २८. विविधता
 २९. मय
 ३०. संघकार
 ३१. प्रकाश
 ३२. प्रकाश
 ३३. दो दोला
 ३४. निज
 ३५. भाषाते
 ३६. प्रकाश
 ३७. प्रति
 ३८. चतुर्भ

چت آکاش کے آسری ہے۔ اور چت آکاش چداکاش کے آسری ہے۔ چداکاش
 شکوکتے ہیں چشکاپ کے تیاگنے کے پشچات پشیش رہتا ہے۔ وہ چداکاش پر
 سب جیوتیوت آکاش کے آسری ہے۔ اور چت چشکاپ کے آسری ہے۔ ایک
 دیش دیش تیرمین جھٹکتا ہے۔ سو چت آکاش ہے۔ سب میں اس پرکشی کے پکارا ہے
 اور کسی تیر تیر وان آدک کی ساؤ صافین رہتی ہے۔ جہاں اشتھان پور ہو وہاں
 بیچہ جاوے اور جیسا گھر میں ہو وہاں ہو وہاں کیا پان کرے۔ سب میں
 جو آتم بچا رہے رہتا ہے۔ اسکا جیسا رہتا ہے۔ وہ تو بار کی پشکونی کی نیایش ہو انس لیتا ہے
 اور چیکو بچا رہے۔ انکو یہ سب پکارا ہے۔ آتم ہو تو یہ ہو جاتے ہیں۔ سب میں ہو کہ جو یک
 سوا انس بھی آتم بچا رہے رہتا ہے۔ سو رہتا جاتا ہے۔ ایک سوا انس کے تیاں
 سنو پان دن پر پشکوی کانین ہے۔ جو پشکوی دن رتن پر پشکوی کے دیکے تو بھی گیا ہوا
 سوا انس پشکوی ل سکتا ہے۔ جو ایسے سوا انس کو پشکوی گواستے ہیں۔ وہ پشکوی نہیں
 وہ پشکوی ہیں۔ اور سب میں جب تو اندر یوں کہ پشکوی دن کے پشکوی ہو تا ہے۔ تب
 جگت بچا رہتا ہے۔ اس شکاپ جگت کو تو دیکھ دیکھ راگ دیش کرتا ہے۔ پھر اندر یوں
 ار پشکوی ہوا ان اور شو کو ان ہو تا ہے۔ وہ پشکوی ہے۔ ایسے نیری پرتی کو۔ سب میں
 نوین جاتا ہے۔ کہ یہ سنسار پشکوی ہو پشکوی چار دن کی چاندنی پشکوی پشکوی
 ہے من کیوں ایک آتم دیش ہی سب سے آتم ہے۔ سب کے پانے سے سارے دکھنا
 ہو جاتے ہیں۔ چرکال سے جو تیر تیر پشکوی آتے ہیں۔ ایسے تیا ہوا جو تو ہے اسکے
 پت کو بھی ہی آتم بچا رہتا ہے۔ جیسے اندر پشکوی کو پشکوی نیش کرتا ہے۔ سب میں
 اب کیا سوچ کرتا ہے۔ جو پشکوی ہو اسو ہو پشکوی۔ اب آگے کو جاگ اور ایسے
 کو پشکوی کہ تو بھی آتم روپ ہے۔ جو پشکوی جگت کی پشکوی جگت ہے۔ سو سب
 روپ ہیں انین پرتی نہ کہ آتم ہی ست ہے۔ اسکا ہی آتم ہو دیش جیسا کے سار

کرتا رہو کہ جھگوٹیاں تیں لے۔ من بولا کہ چیت کے کر پتی ہین جھگوٹیاں جھن کیے کے تیل
 تہن چیت کے تین برتی ہین۔ ایک جاگرت دوسرے تہن تیسرے جھگوٹیاں
 جب اس چیت کی برتی باہر کو پھرتی ہے۔ تب اسکو جاگرت کہتے ہین۔ اور جب اسکو
 پھرتی ہے۔ تب اسکو تہن کہتے ہین۔ اور جب چیت کی برتی استھیت ہوتی ہے۔ تب
 اسکو شکستی بولتے ہین۔ ہے من جاگرت اور تہن اور شکستی اور تریا یہ چاروں
 دیوین جاگرت جو شستی کی سہشتاں۔ اسکا نام دیراٹ ہے۔ تریا جو لنگ شست
 شستاں۔ اسکا نام ہرن گرہ ہے۔ جو شکستی شست کے شستاں۔ اسکا نام نایا
 تریا سرب شست کی جو شستاں۔ سوچتین روپ آتا ہے۔ اور تریا شاکشی جو
 جانے کو کہتے ہین۔ اسکی شستاں روپ چیت دیو ہے۔ اور چاروں شست کے ہین
 اور وہ شستہ نرکار اور اچیت اور چیتا ہے۔ ہے من چرکال سے دیراٹ دیو
 جو جھگوٹیاں سورج میں لپے پڑے جھگوٹیاں لکیر ہین۔ جب تو ست شستاں
 بجا اور ستوں کی سنگ دیراٹ جھگوٹیاں کے ساتھ کرکے تہن کا ست بھاؤ بھی فوراً ہوتا
 اور جب تک یہ اویا تے موکش کا پرپت ہین ہوتا ہے۔ تب تک یہ جھوم ڈرہ ہو رہا ہے
 جب ستوں کے سنگ اور ست شاستر کے پچا رستے جھگوٹیاں بجا اویا تے کہ من کون ہو
 اور یہ جگت کیا ہے۔ ایسا بچار کر کے ہے من جب تو اتم پد کا ڈرہ اچیتاں کرکے تہن
 ورش بھرم مٹ جاویگا۔ کیونکہ اٹھک گیان کر کے سی جگت بھا شتا ہے۔ اور جب
 سہک گیان ہوا تب جگت کا ست بھاؤ کیسے رستے ہے۔ من پرش کرتا ہے۔ کہ جو
 سر دار اسے جھوک بلانے کرتا ہے۔ اسکو پرلوک میں کیا پھل ملتا ہے۔ ہے من استری کا
 شانت اور ستو بھاؤ اسی پوتھی میں پورے لکھ آیا ہوں۔ اور اب تیرے پرش اوسار
 پھر لکھتا ہوں۔ ہے من استری لہو شانت کی پوتھی ہے۔ جو پریش استری کو تیرے دیکھ کر
 پرش ہوتے ہین۔ اور کہتے ہین کہ اسے کپول ملے گا۔ اور تیرے پوتھی اور ستو اور پوتھی

- ۱ رتی
- ۲ تین
- ۳ جاگرت
- ۴ تہن
- ۵ جھگوٹیاں
- ۶ تریا
- ۷ شستاں
- ۸ دیراٹ
- ۹ ہرن گرہ
- ۱۰ نایا
- ۱۱ سرب شست
- ۱۲ شاکشی
- ۱۳ چیت
- ۱۴ دیو
- ۱۵ شستاں
- ۱۶ شستاں
- ۱۷ شستاں
- ۱۸ شستاں
- ۱۹ شستاں
- ۲۰ شستاں
- ۲۱ شستاں
- ۲۲ شستاں
- ۲۳ شستاں
- ۲۴ شستاں
- ۲۵ شستاں
- ۲۶ شستاں
- ۲۷ شستاں
- ۲۸ شستاں
- ۲۹ شستاں
- ۳۰ شستاں
- ۳۱ شستاں
- ۳۲ شستاں
- ۳۳ شستاں
- ۳۴ شستاں
- ۳۵ شستاں
- ۳۶ شستاں
- ۳۷ شستاں
- ۳۸ شستاں
- ۳۹ شستاں
- ۴۰ شستاں
- ۴۱ شستاں
- ۴۲ شستاں
- ۴۳ شستاں
- ۴۴ شستاں
- ۴۵ شستاں
- ۴۶ شستاں
- ۴۷ شستاں
- ۴۸ شستاں
- ۴۹ شستاں
- ۵۰ شستاں

۱. अंग
२. मेदिना
३. निमिष
४. नियमिता
५. वर्षा
६. अंधक
७. हृद
८. दंत
९. अथर्व
१०. अथर्व
११. अथर्व
१२. वसु
१३. अथर्व
१४. अथर्व
१५. अथर्व
१६. अथर्व
१७. अथर्व
१८. अथर्व
१९. अथर्व
२०. अथर्व
२१. अथर्व
२२. अथर्व
२३. अथर्व
२४. अथर्व
२५. अथर्व
२६. अथर्व
२७. अथर्व
२८. अथर्व
२९. अथर्व
३०. अथर्व
३१. अथर्व
३२. अथर्व
३३. अथर्व
३४. अथर्व
३५. अथर्व
३६. अथर्व
३७. अथर्व
३८. अथर्व
३९. अथर्व
४०. अथर्व
४१. अथर्व
४२. अथर्व
४३. अथर्व
४४. अथर्व
४५. अथर्व
४६. अथर्व
४७. अथर्व
४८. अथर्व
४९. अथर्व
५०. अथर्व
५१. अथर्व
५२. अथर्व
५३. अथर्व
५४. अथर्व
५५. अथर्व
५६. अथर्व
५७. अथर्व
५८. अथर्व
५९. अथर्व
६०. अथर्व
६१. अथर्व
६२. अथर्व
६३. अथर्व
६४. अथर्व
६५. अथर्व
६६. अथर्व
६७. अथर्व
६८. अथर्व
६९. अथर्व
७०. अथर्व
७१. अथर्व
७२. अथर्व
७३. अथर्व
७४. अथर्व
७५. अथर्व
७६. अथर्व
७७. अथर्व
७८. अथर्व
७९. अथर्व
८०. अथर्व
८१. अथर्व
८२. अथर्व
८३. अथर्व
८४. अथर्व
८५. अथर्व
८६. अथर्व
८७. अथर्व
८८. अथर्व
८९. अथर्व
९०. अथर्व
९१. अथर्व
९२. अथर्व
९३. अथर्व
९४. अथर्व
९५. अथर्व
९६. अथर्व
९७. अथर्व
९८. अथर्व
९९. अथर्व
१००. अथर्व

ہنسے والے ہیں۔ اور سب انگ اسکے صدر میں۔ وہ مورکھ ہوئے ہوئے ہوتے ہیں۔
 اور اپنے ناس کے تحت ایسی ایسی باتیں کرتے ہیں۔ اور جس پریش نے پرستری سے
 بیشہ بلباش کیا ہے۔ وہ بڑے بڑے دکھ پاتا ہے۔ جیسے پہاڑوں میں پیسے کا دکھ۔ اور جس
 انگاروں اور چھڑن کی ہرکھا کا دکھ پا کر اندھ کو پ میں گرتا ہے۔ اور جن نیچوں
 پر استری کو بھری دھڑی سے دیکھتا ہے۔ تو پر لوک میں اسکے نیتر چھری سے
 کاٹے جاتے ہیں۔ اور جم کے ڈوت اسکو کٹ دیتے ہیں۔ سب سے پہلے جو پیشہ
 کرتے ہیں۔ وہ ہیرک بھرتے ہیں۔ اور جو اشتہ کر کرتے ہیں۔ وہ نرک میں جا کر نارک
 کشت اور دکھ پاتے ہیں۔ سب سے پہلے تو اس کشت کو دور کر کہ یہ دھڑی میں
 پرت ہو۔ اور یہ ارشدک ہے۔ یہ نہ پرت ہو۔ جب تو اب ہوگا۔ اور سادہ اور
 جنوں کی سنگت کر لگا۔ تب شانتی کو پرت ہوگا۔ من پولاسنت جنوں کے کیا
 لکھن میں جیسے کہو۔ ہے من جو اچھے سنت جن اور جاتا ہیں۔ انکے یہ پیشہ ہیں
 ۱۔ پرکھ بابت اور اچھا کاتیاگ ۲۔ کم بولنا ۳۔ جب کنا تب سنت کنا ۴۔ نرا نرا
 ہونا ۵۔ شنتی کرنا ۶۔ دکھی پریش پر دیا کرنا ۷۔ استری اور استری کے سنگ سے
 بچنا ۸۔ دکھ میں دھیرا ج وان رہنا ۹۔ ست شاستر سننا اور بچارنا ۱۰۔ سنت میں
 ساتھ نہ کرنا ۱۱۔ سنت جنوں کا اور پر مشنوں کا سنگ کرنا ۱۲۔ اوم کا جب کرنا۔ اور
 ۱۳۔ چارنا اور اسکے ارتھ کو بچارنا ۱۴۔ اچھا شاستر چارنا ۱۵۔ جو کچھ سوچا ہو
 پرت ہووے اسکو شاستر مدھی ست انگ کا کرنا ۱۶۔ دان کرنا ۱۷۔ اشیان کو
 شکر کرنا ۱۸۔ اودار تالیف نخی ہونا ۱۹۔ سب وشیوں کو لوک اور لوک سے
 ویرا کرنا ۲۰۔ شکر ہونا ۲۱۔ من کو روکنا ۲۲۔ دم لینے اندریوں کو اپنے لبس میں کرنا
 ہے من میں پین لکھن ہوں وہ سنت جن میں۔ وہ اپنے حیت کو بھی دیکھتے ہیں
 اور جو کوئی انکے نیک جاتا ہے۔ تو اسکی بھی رکشا کرتے ہیں۔ سب سے پہلے جو میں نے

یہ سنہ گزشتہ برقی کی ہے۔ میں سو سو روپے کے سکھ دینے والے ہیں۔ اور دیکھ کو سن کر پوچھا
 میں نے سن سنت چوں ہاں سناں برقیہ انہیں جاتا۔ جیسے اگنی سے لاما ہوا پدارتھ
 اس روپ ہو جاتا ہے۔ تیسے ہی سنوں کے سنگ سے اسنت بھی سنت ہو جاتا۔ اور
 جو سو گھوڑوں کے سنٹی کر رہا ہے۔ تو سنت بھی ہو کر ہو جاتا ہے۔ جیسے اوٹل وسترل کے
 سنگ سے سنٹی ہو جاتا ہے۔ تیسے ہوؤں کے سنگ سے سادہ بھی اسناد ہو جاتا
 کیونکہ باپ کے سن سے سادہ کو بھی درجنوں کے سنٹی سے درجیا آئی اور
 ہوئی ہے۔ سو ہے سن اس لیے تو سنت ماماؤن کی سنٹی کر اور درجنوں کا سنگ
 پھر دے۔ ہے سن تو نے دو چار پوچھی بھی دیکھی ہیں۔ اور کھانا اور دیکھی سنت
 شادوں کی بھی سنٹی ہیں۔ پر نہ تو ابھی تک تو نے سنگت ماماؤن اور سنت
 جنوں کی سنٹی کر رہی ہے۔ اسکارن تیرے ہر دے میں پرا تا کا کاش نہیں ہوتا
 اب تو سادہ روپ کی سنگت میں رہو۔ اور سنت جنوں کی سنٹی کر کے من بولانت ماما
 لوگ کمان رہتے ہیں۔ وہ جھکو کیسے پراپت ہوں۔ اور یہ کلو۔ اس میں پرم جانتا ہوں
 سنگت لیا ہوا ہے۔ چاک بھس دھارے تو سنت جن بیت ملتے ہیں۔ پر نہ تو
 اسنے میری سنٹی سنٹی ہوئی ہے۔ سن اس کھانسا میں بھی سنت ماماؤن بیت
 پر نہ تو دے سنٹی سے ملتے ہیں۔ گھر سے سنٹی ملتے۔ جن دھونڈا ان پامان پامان
 سو ہے۔ اور وہ کو تر اپھان میں پامان کرتے ہیں۔ جیسے اجد دھیا اڈک تیرے
 تو سنٹی کر کے دھونڈے گا۔ تو اویش بلجاوینے۔ اور ہے سن جو کوئی جھکو سادہ
 بلجاوے۔ اور حسین ایک گن بھی شچہ ہو۔ تو اسکو بھی انکی کار کر لینا۔ پر نہ تو سادہ
 دوش نہ پچا رہا۔ اسکا شچہ گن سوئی کار کر لینا چاہیے۔ جیسے بھونرا کیتی کے
 کاشوں کے اور سن دیکھا۔ اسکی شو گندہ کو ہی گرتی کر رہا ہے۔ ایسے ہی تو بھی اپنا
 اور کھ بھال لینا۔ میں پر سن کر رہا ہے۔ کہ اوٹا کا کبار روپ ہے۔ ہے سن اجد دھیا کا

۱. پرم
۲. دھانی
۳. نیوٹی
۴. رشا
۵. پرم
۶. پرم
۷. پرم
۸. پرم
۹. پرم
۱۰. پرم
۱۱. پرم
۱۲. پرم
۱۳. پرم
۱۴. پرم
۱۵. پرم
۱۶. پرم
۱۷. پرم
۱۸. پرم
۱۹. پرم
۲۰. پرم
۲۱. پرم
۲۲. پرم
۲۳. پرم
۲۴. پرم
۲۵. پرم
۲۶. پرم
۲۷. پرم
۲۸. پرم
۲۹. پرم
۳۰. پرم
۳۱. پرم
۳۲. پرم
۳۳. پرم
۳۴. پرم
۳۵. پرم
۳۶. پرم
۳۷. پرم
۳۸. پرم
۳۹. پرم
۴۰. پرم
۴۱. پرم
۴۲. پرم
۴۳. پرم
۴۴. پرم
۴۵. پرم
۴۶. پرم
۴۷. پرم
۴۸. پرم
۴۹. پرم
۵۰. پرم

۱. अथवा
२. मोतर
३. अथवा
४. अथवा
५. अथवा
६. अथवा
७. अथवा
८. अथवा
९. अथवा
१०. अथवा
११. अथवा
१२. अथवा
१३. अथवा
१४. अथवा
१५. अथवा
१६. अथवा
१७. अथवा
१८. अथवा
१९. अथवा
२०. अथवा
२१. अथवा
२२. अथवा
२३. अथवा
२४. अथवा
२५. अथवा
२६. अथवा
२७. अथवा
२८. अथवा
२९. अथवा
३०. अथवा
३१. अथवा
३२. अथवा
३३. अथवा
३४. अथवा
३५. अथवा
३६. अथवा
३७. अथवा
३८. अथवा
३९. अथवा
४०. अथवा
४१. अथवा
४२. अथवा
४३. अथवा
४४. अथवा
४५. अथवा
४६. अथवा
४७. अथवा
४८. अथवा
४९. अथवा
५०. अथवा
५१. अथवा
५२. अथवा
५३. अथवा
५४. अथवा
५५. अथवा
५६. अथवा
५७. अथवा
५८. अथवा
५९. अथवा
६०. अथवा
६१. अथवा
६२. अथवा
६३. अथवा
६४. अथवा
६५. अथवा
६६. अथवा
६७. अथवा
६८. अथवा
६९. अथवा
७०. अथवा
७१. अथवा
७२. अथवा
७३. अथवा
७४. अथवा
७५. अथवा
७६. अथवा
७७. अथवा
७८. अथवा
७९. अथवा
८०. अथवा
८१. अथवा
८२. अथवा
८३. अथवा
८४. अथवा
८५. अथवा
८६. अथवा
८७. अथवा
८८. अथवा
८९. अथवा
९०. अथवा
९१. अथवा
९२. अथवा
९३. अथवा
९४. अथवा
९५. अथवा
९६. अथवा
९७. अथवा
९८. अथवा
९९. अथवा
१००. अथवा

کوئی سروپ نہیں ہے۔ ایک ہے۔ پر شہرہ جیسے سے شہرہ ہے۔ اور باہر سے شہرہ ہے۔
 سے جگت بھارتی ہے۔ جیسے اکاش میں اندر و شمس نانا پر کار کے رنگ و صافتی کی
 آتا ہے۔ پر شہرہ سے وہ شمس شہرہ اور ان ہوتا ہے شہرہ۔ البتہ ہی آواز ان
 ہوتی ہے۔ اور جیسے اندر و شمس جل رہا ہے۔ اس کے آواز سے شہرہ۔ تیسری
 یہ آواز اور شہرہ شمس کے آواز سے ہے۔ اور یہ آواز بھر میں گریو والی۔ اور شہرہ
 بسترون سے سچی پر گتے والی اور سیدھی مارگ سے شہرہ ہی مارگ چلتی
 ہے من ساودھان ہو۔ اور آواز کو تیاگ اور پر محمد بنیا کو سیکھ اور شہرہ
 آواز سے۔ اور آواز بد کو پر پت ہو کہ جگہ شانی ہے۔ من پوچھتا ہے کہ کارن کر
 پر کار کے ہیں۔ ہے من کارن دو پر کار کے ہوتے ہیں۔ ایک تو ہوتا ہے کارن
 جیسے گھٹ کا کارن کھال ہے۔ دوسرے سمواسے یعنی آواز ان کارن۔ جیسے
 گھٹ کا کارن ہے۔ اور جو دونوں کارن سے آواز ہوتا ہے۔ سو وہ کارن
 کہلاتا ہے۔ آواز دونوں پر کار سے جگت کا کارن نہیں ہے۔ آواز آواز ہے۔ آواز
 کارن نہیں ہے۔ اور سمواسے کارن اس سے نہیں۔ کہ اپنے سروپ سے ہوتا ہے
 نہیں ہوا جیسے مگر کار نام کر گھٹ ہوتا ہے۔ تیسرے آواز کا نام گھٹ نہیں ہے۔ آواز
 آواز ہے۔ من بولا مگر کی کسی کہتے ہیں۔ اور مگر کی کسی ہوتی ہے۔ ہے من مگر کی
 کہتے ہیں۔ اور مگر کی کسی ہوتی ہے۔ کہ جس پارہ کو پہلے دیکھ لیا ہو۔ ہے من مگر کی
 آواز کوئی پارہ جگت آواز نہ تھا جسکی مگر کی کو مانتے اس جگت کے آواز کو
 آواز آواز ستا ہے۔ آواز مگر کی کیا ہے۔ ہے من پہلے تو یہ دیکھ کر گیانی کو جگت نہیں
 بھارت اسکو مگر کی کسی کہتے۔ اسکو تو کیوں پر ہم سنیا دیکھ لائی دیتی ہے۔ جیسے
 رات ہی کی مگر کی نہیں ہوتی شہرہ گیانی کو جگت کی مگر کی نہیں ہوتی۔ ہے
 جان کہ یہ جگت نہیں ہوا ہے۔ اور نہ آواز کے ہوگا کیوں پر ہم سنیا جو اپنے آواز سے

سوا دوت ہی اسکا ہی ایسا ہی جو ایسا کو است جائے تو سمرتی کو بھی است
 مانے۔ جیسے سینہ میں جو سترشی کا ایسا ہو تا ہے۔ اور اس میں ان بھو اور سمرتی
 ہوتی ہے۔ اور جاگنے پر اسکی سترشی کا ان بھو اور سمرتی کا ناش ہو جاتا ہے۔ اور جیسے
 کوئی شروحتل میں نندی کو دیکھتا ہے۔ اور است جانکر اسکی سمرتی کرتا ہے سو وہ
 نندی تو کچھ ہی نہیں۔ اور جب نندی است ہے۔ تو اسکی سمرتی کیسے ست ہووے
 ایسے ہی اگیاں کے نشے میں جو جگت بھائیت ہو اے۔ سوا است ہے۔ اسکی سمرتی
 اور ان بھو کیسے ست ہووے۔ ہے من سمرتی تو پدارتھ کی ہوتی ہے۔ سو پدارتھ
 کوئی نہیں بہرہ برہم ہے۔ اپنے آپ میں است ہوتی ہے۔ اور جیسے جیسے پدارتھ
 تیسے ہی ہو کر بھائیتا ہے۔ من بولا پہلے منش کا شریا ایت داہک تھا۔ پھر ادھی
 بھوتک ہو گیا۔ اسکا کیا کارن ہے۔ اور ایت داہک۔ اور ادھی بھوتک کے
 کتے میں بھوتن کر کے کہو۔ ہے من برہما جی کا شریا ایت داہک ہے اسکا سترشی
 جب برہما جی کو دورہ شکل ہو تو اسی ادھی بھوتک سے جگت رچا گیا۔ اور اسی
 من سے ہی من تو ہوا ہے۔ اور جیسے برہما کا شریا ایت داہک ہے۔ تیسے ہی سب شریا
 داہک ہیں۔ من تو شکل کے دھما سے ادھی بھوتک بھائیتے لگا۔ ایت داہک
 اسکو کتے ہیں۔ کہ جسکو بھوتک بھوتک برہما تینوں کال کا گیان ہو اور جہان من
 جاتے اس بچھان پرچھن ماترین چلا جاوے۔ اسکو کوئی نہ دیکھے۔ اور وہ
 سکو دیکھے۔ اور ادھی بھوتک وہ ہے۔ کہ جو شریا منش کا ہوتا ہے۔ وہ اگیان اور
 سترشی میں شریا ہوتا ہے۔ اس لیے وہ اپنی ذمہ سے چلا یاں نہیں ہوتا ہے۔ من
 سترشی کرتا ہے۔ کہ اگیاں ویشٹو ہے۔ اور سترشی جگت کیسے بھائیتا ہے۔ سترشی
 جیسے سترشی کہ ہے من اگیاں ویشٹو ہے۔ اور جیسے اکاش میں نیلا اور
 بازی گر کی بازی اور سترشی میں سترشی اور سترشی میں رجت اور پرتھو میں

۱. अभाष
२. प्रसन्न
३. अभाष
४. मित्र
५. अनमय
६. मय प्रसन्न
७. नदी
८. भाषन
९. प्रसन्न
१०. अनमय
११. पुनरी
१२. मनुष्य
१३. प्रसन्न
१४. अभाष
१५. अनमय
१६. अभाष
१७. अभाष
१८. अभाष
१९. अभाष
२०. अभाष
२१. अभाष
२२. अभाष
२३. अभाष
२४. अभाष
२५. अभाष
२६. अभाष
२७. अभाष
२८. अभाष
२९. अभाष
३०. अभाष
३१. अभाष
३२. अभाष
३३. अभाष
३४. अभाष
३५. अभाष
३६. अभाष
३७. अभाष
३८. अभाष
३९. अभाष
४०. अभाष
४१. अभाष
४२. अभाष
४३. अभाष
४४. अभाष
४५. अभाष
४६. अभाष
४७. अभाष
४८. अभाष
४९. अभाष
५०. अभाष
५१. अभाष
५२. अभाष
५३. अभाष
५४. अभाष
५५. अभाष
५६. अभाष
५७. अभाष
५८. अभाष
५९. अभाष
६०. अभाष
६१. अभाष
६२. अभाष
६३. अभाष
६४. अभाष
६५. अभाष
६६. अभाष
६७. अभाष
६८. अभाष
६९. अभाष
७०. अभाष
७१. अभाष
७२. अभाष
७३. अभाष
७४. अभाष
७५. अभाष
७६. अभाष
७७. अभाष
७८. अभाष
७९. अभाष
८०. अभाष
८१. अभाष
८२. अभाष
८३. अभाष
८४. अभाष
८५. अभाष
८६. अभाष
८७. अभाष
८८. अभाष
८९. अभाष
९०. अभाष
९१. अभाष
९२. अभाष
९३. अभाष
९४. अभाष
९५. अभाष
९६. अभाष
९७. अभाष
९८. अभाष
९९. अभाष
१००. अभाष

۱. निपाच
۲. सुख
۳. आनंद
४. इच्छा
५. वासना
६. मत्सर
७. ईर्ष्या
८. द्वेष
९. भय
१०. क्रोध
११. माद
१२. मद्य
१३. मित्राकार
१४. शत्रुकार
१५. लोभ
१६. विद्वार
१७. आभाष
१८. हरि
१९. उत्तमव्यय
२०. अल्पव्यय
२१. प्रसर
२२. उत्पन्न
२३. चेतन्यरूप
२४. सुभाव
२५. आत्मसत्ता
२६. पंचभूत
२७. भूत
२८. हरि
२९. भक्ति
३०. रहित
३१. अनेन्य
३२. भाषाय
३३. आत्म
३४. मिमान
३५. विकारमान
३६. अविमान
३७. अविमान
३८. अविमान
३९. अविमान
४०. अविमान
४१. अविमान
४२. अविमान
४३. अविमान
४४. अविमान

شرح مجرم سے بجا شتا ہے۔ تیسے ہی آتما میں جگت مجرم سے ہی بجا شتا ہے۔ سب مجرم
 جب اپنے سروپ میں جاگتا ہے۔ سب مجرم میں جاگتا ہے۔ ہے من جو کچھ کہہ کر مجرم میں
 کے ڈر جھٹا سے ہے۔ اور کچھ نہیں جھین جھاونا ڈر ہو گئی ہے۔ وہ سب بجا شتا ہے لگا
 ہے من آدھ شتا ہے من کیوں اتم ستیا تھی اس میں جب جیت سمیت جھٹے۔ تب
 جگت روپ بجا شتا ہے لگا جس کا کوئی کار نہیں۔ اس کو اسب جاسا چاہیے۔ کیونکہ
 ویشٹو میں کچھ بنا نہیں ہے۔ جگت شانت روپ برہم ہی ہے۔ ہے من یہ جگت
 آگاش ویشٹو اور ترا کار اور ترا کار ہے۔ اور ترا کار میں آگاش اور ترا کار
 ویشٹو بجا شتا ہے۔ اور یہی اشجیج ہے۔ کہ سب آگاش جو ویشٹو میں آتا ہے۔ سو
 وہی ترا کار روپ ہے۔ برہم ستیا ہے۔ اس پر کار ہو کر بجا شتا ہے۔ ہے من اس جگت
 است بھی کہا نہیں جاتا۔ جو وہ است ہوتا تو پرانی ہو کر پرتھوی جل وایو تچ اکاش
 پر گھٹ نہیں ہوتا۔ اور پرانی ہو کر پرتھوی جل وایو تچ اکاش پر گھٹ نہیں ہوتے۔ اس
 یہ جگت اس میں نہیں جھین روپ آتما کا ہے۔ یہ سوچھا ہے۔ کہ اتم ستیا ہی اس پر کار
 ہو کر بجا شتا ہے۔ ہے من پنج جھوت پرتھوی جل وایو تچ اکاش اور چھٹے ہے
 تو تیرا ہی نام جگت ہے۔ جب تک یہ جھوت اس میں ڈھکی آتے ہیں۔ تب ہی تک
 بجا شتا ہے۔ اور جب ان سے رہت کیوں جھین جھٹے۔ تب اس کا نام پر مادی
 ہے من جب تو آتما میں اتم اچھا کرنا ہے۔ تب آپکو وکار مانا جاتا ہے۔ اور
 آپکو جینا اور مرنا مانا ہے۔ اور جب تو دیکھ اچھا کر کے آتما کو آتما مانا ہے
 تب جینا ہے۔ اور نہ مرنا ہے۔ نہ پتھر سے کٹا ہے۔ نہ اگنی سے دگدھ ہوتا ہے۔ نہ
 دوتا ہے۔ نہ پون سے سوکھتا ہے۔ ہے من جیت آتما کے مرتھو میں نہیں ہوتی
 مرنا ہے۔ اور شریر کے کاٹنے سے آتما نہیں کٹتا ہے۔ اور شریر کے دگدھ ہونے سے
 آتما دگدھ نہیں ہوتا ہے۔ پتھر میں دھس دھس ہو جاوے تو بھی آتما جھسم نہیں ہوتا آتما

نیت شد و اورا چنتا رُوب دے۔ کدرا چت وہ سُرُوب سے دوسرے بھاو کو پراپ
 نین ہونا ہے من بھرنی اور اچھرنی مین بھی وہی ہے۔ پرنو پھرنی سے جگت
 بھارتا ہے۔ سو جگت میں کچھ وہ تو نہیں ہے۔ یہ بھی وہی رُوب ہے۔ سے من گیا کی
 تھیں مین تو ہر ہم بھاشا ہے۔ اور اگیا نی کے نشے مین جگت دیشی آتا ہے۔ سو جگت
 سو گیا ہے۔ جیسے نیت کا کھلنا اور تو ہونا ہوتا ہے۔ تیسے ہی آتا مین جگت کی اوتی
 اور پرتی ہوتی ہے۔ سے من جب چت سبیدن چھرتی ہے۔ تب جگت رُوب ہو کر
 بھاشا ہے۔ اور جب کچھ ہے رت ہو جاتی ہے۔ تب جگت کا اچھا شیش جاتا ہے
 ہے من جگت کی اوتی اور پرتی مین اتم لقا چون کے تون رتتی ہے۔ اور جیسے جگت
 اور ہونا نیترون کا سو بھاو ہے۔ جیسے ہی پھرتا اور نہ پھرتا سبیدن کی سو بھاو ہے
 اور جیسے وا تو جب چلتی ہے تب ہی بھاشتی ہے۔ اور سو گندہ در گندہ دیتی ہے۔ اور جب
 پرتی مین چلتی تب کچھ بھی مین پاشتی اور سگندہ دیتی ہے۔ نہ در گندہ۔ اس لیے جگت
 بھارتا ہے۔ سو آتا ہی رُوب ہے۔ مین مین اور جگت کی اوتی اس جگت اور پرتی
 یہ تینوں آتا ہی کا بھاس ہے۔ ہے من یہ سب پر اتم جو شگت سے ہے سو گندہ مین
 سو سب ہی اتم رُوب مین۔ اور کچھ نہیں۔ ہے من برہم رُوبی اکاش سے جب
 اسکی سو گندہ اوتی مین پھرتا ہوا۔ کہ اہنگ اسے لینے مین ہوں۔ تب اس کے اوتی نے اچھ
 ہو جانا۔ جیسے اپنے سب مین کوئی پرش آچھو جو جانے۔ اور پرتی آتا ہو۔
 جیسے ہی پرتی پرتی آتا اسکا رانگی کار کر کے جو جانے لگا۔ اور اٹھین جو نشے
 ہو گیا۔ وہی پرتی ہو گی اور جیسے وا تو کا پھرتا ہوتا ہے۔ تیسے ہی اٹھین شگت جگت
 رُوبی پرتی ہوتی اور اٹھین کا نام ہے من تو ہوا ہے۔ ہے من تیرے ساتھ مل جا کر
 اوتی کو جگت۔ اور اسکو اپنے آپ مین دیہ اور ایدر یاں بھاشے لگین۔ اتر جاتے
 اسے اپنے ساتھ شری کو دیکھا۔ اور جانا کہ یہ شری میرا ہے۔ جیسے کوئی سب مین

۱. गिरा
२. गह
३. गिरा
४. गिरा
५. गिरा
६. गिरा
७. गिरा
८. गिरा
९. गिरा
१०. गिरा
११. गिरा
१२. गिरा
१३. गिरा
१४. गिरा
१५. गिरा
१६. गिरा
१७. गिरा
१८. गिरा
१९. गिरा
२०. गिरा
२१. गिरा
२२. गिरा
२३. गिरा
२४. गिरा
२५. गिरा
२६. गिरा
२७. गिरा
२८. गिरा
२९. गिरा
३०. गिरा
३१. गिरा
३२. गिरा
३३. गिरा
३४. गिरा
३५. गिरा
३६. गिरा
३७. गिरा
३८. गिरा
३९. गिरा
४०. गिरा
४१. गिरा
४२. गिरा
४३. गिरा
४४. गिरा
४५. गिरा
४६. गिरा
४७. गिरा
४८. गिरा
४९. गिरा
५०. गिरा
५१. गिरा
५२. गिरा
५३. गिरा
५४. गिरा
५५. गिरा
५६. गिरा
५७. गिरा
५८. गिरा
५९. गिरा
६०. गिरा
६१. गिरा
६२. गिरा
६३. गिरा
६४. गिरा
६५. गिरा
६६. गिरा
६७. गिरा
६८. गिरा
६९. गिरा
७०. गिरा
७१. गिरा
७२. गिरा
७३. गिरा
७४. गिरा
७५. गिरा
७६. गिरा
७७. गिरा
७८. गिरा
७९. गिरा
८०. गिरा
८१. गिरा
८२. गिरा
८३. गिरा
८४. गिरा
८५. गिरा
८६. गिरा
८७. गिरा
८८. गिरा
८९. गिरा
९०. गिरा
९१. गिरा
९२. गिरा
९३. गिरा
९४. गिरा
९५. गिरा
९६. गिरा
९७. गिरा
९८. गिरा
९९. गिरा
१००. गिरा

۱. स्वतन्त्र
२. शरीर
३. ६४
४. स्वप्न
५. शरीर
६. शरीर
७. शरीर
८. शरीर
९. शरीर
१०. शरीर
११. शरीर
१२. शरीर
१३. शरीर
१४. शरीर
१५. शरीर
१६. शरीर
१७. शरीर
१८. शरीर
१९. शरीर
२०. शरीर
२१. शरीर
२२. शरीर
२३. शरीर
२४. शरीर
२५. शरीर
२६. शरीर
२७. शरीर
२८. शरीर
२९. शरीर
३०. शरीर
३१. शरीर
३२. शरीर
३३. शरीर
३४. शरीर
३५. शरीर
३६. शरीर
३७. शरीर
३८. शरीर
३९. शरीर
४०. शरीर
४१. शरीर
४२. शरीर
४३. शरीर
४४. शरीर
४५. शरीर
४६. शरीर
४७. शरीर
४८. शरीर
४९. शरीर
५०. शरीर
५१. शरीर
५२. शरीर
५३. शरीर
५४. शरीर
५५. शरीर
५६. शरीर
५७. शरीर
५८. शरीर
५९. शरीर
६०. शरीर
६१. शरीर
६२. शरीर
६३. शरीर
६४. शरीर
६५. शरीर
६६. शरीर
६७. शरीर
६८. शरीर
६९. शरीर
७०. शरीर
७१. शरीर
७२. शरीर
७३. शरीर
७४. शरीर
७५. शरीर
७६. शरीर
७७. शरीर
७८. शरीर
७९. शरीर
८०. शरीर
८१. शरीर
८२. शरीर
८३. शरीर
८४. शरीर
८५. शरीर
८६. शरीर
८७. शरीर
८८. शरीर
८९. शरीर
९०. शरीर
९१. शरीर
९२. शरीर
९३. शरीर
९४. शरीर
९५. शरीर
९६. शरीर
९७. शरीर
९८. शरीर
९९. शरीर
१००. शरीर

اسنے ساتھ شیر کو دیکھے۔ تو بڑا استعجول شیر درویشی میں آوے۔ ایسے ہی استعجول
 شیر کو اسنے ساتھ دیکھا۔ اور جیسے ستھنے میں شوکھم ان سے بڑے پریت دکھائی
 میں۔ تیسے شوکھم ان سے استعجول وراثت شیر بھاشنے لگا پھر اسنے پوش اور کال
 کی کلنیا کری۔ نانا پرکار کے استعجول وراثت شیر بھاشنے لگا جیسے ستھنے میں پوش
 اور کال اور پدارتھ بھاشنے میں۔ ہے من یہ سب تیرا ہی بیکار ہے۔ آتا تو ہے
 چٹین روپ ہے۔ اور نہ ریت ہے۔ ہے من اسی نت شانت اور چٹین روپ ہے۔
 یہ جگت استعجول ہے۔ اور وہ افشیاں ستیا سدا شانت روپ ہے۔ اس میں بھید
 کدایت نہیں۔ جیسے جل میں ترنگ انجید نہیں۔ اور سویرن میں بھوشن انجید
 میں۔ تیسے ہی جگت انما میں انجین روپ ہے۔ اور جیسے ج کے استعجول اور
 چل اور ستھن میں کوش ہوتا ہے۔ سو آد بھی ہے۔ اور انت بھی ہے۔ جب چل چلتا ہے
 تب بھی ہے ہو جاتا ہے۔ تیسے ہی انما میں بھی جگت ہے۔ بریتو سدا سم ہے۔ کدایت
 بھید و کار سنام ارتھات تغیر کو پراپت نہیں ہوتا ہے۔ اور جو کچھ شاد اور انتھ میں
 وہ آتا ہے۔ چٹین نہیں۔ برکوش کے آد میں ہے۔ اور انت میں بھی ہے۔ اور
 اور چٹین میں شانت بھاشتا ہے وہ بھی وہی روپ ہے۔ چٹین چٹین تیسے جگت کے
 آد بھی اکھ سیتا ہے۔ اور انت اور چٹین میں بھی وہی ہے۔ جیسے جل میں ترنگ جل روپ
 ہوتی ہے۔ تیسے ہی برہم میں جگت بھی برہم روپ ہی ہوتا ہے۔ جو کوئی سم اور شانت
 روپ اور سکھت وک استعجول ہے۔ اس میں جگت کچھ نہیں ہے۔ جیسے اکاش میں
 شونیتا اور جل میں دروٹا۔ اور واکو میں ستیا ہوتی ہے۔ تیسے ہی برہم میں جگت
 اور جگت بھی برہم ہے۔ اس میں شانت اور بھاشا کوئی نہیں ہے۔ برہم ستیا ہی ہے
 ہے من سم و آدک پریت اور ترنگ اور پت برنام سے لیکر جب بھوشن کوئی ہے
 تو برہم ستیا ہی بھاشتی ہے۔ جیسے جل کا ترنگ ستیا ہی میں آیا ہوا ہے۔ جیسے ہی

سب سنسار میں سیکھ کر کے آتم ستیا پائی ہوئی ہے۔ جیسے ایک رس ستیا پرکاش
 ترین ہے۔ پونجی پائی ہوئی ہے۔ اور ایک ہی انیک روپ ہو کر بھاشتی ہے۔ تیسے ہی
 ایک ہی برہم ستیا انیک روپ ہو کر بھاشتی ہے۔ جیسے مور کے اندھے میں انیک رنگ
 ہوتے ہیں۔ اور جب انڈا چھوٹ جاتا ہے تب اس سے انیک رنگ پرکاش ہوتا ہے۔
 ہوتے ہیں۔ سو ایک ہی رس انیک روپ ہو کر دکھائی دیتا ہے۔ تیسے ہی ایک ہی آتما
 انیک روپ بات اکار روپ ہو کر بھاشتا ہے۔ ہے من جب تک مور کا رش پڑتا ہے
 کو پر اپت نہیں ہوتا۔ تب تک ایک ہی رہتا ہے۔ جب پر نام کو پر اپت ہوا۔ اور
 نامات روپ ہوا تو بھی وہی ایک ہی رس ہوتا ہے۔ ایسے ہی جگت بھی جب
 نامات ہو کر بھاشتا ہے۔ تو بھی پر نام سے نہیں ہوتا۔ ہے من اگیا کی کو یہ جگت
 ناما روپ بھاشتا ہے۔ اور گیا نوان کو ایک ہی روپ وہی پر ناما ہے۔ جیسے مور
 اندھے میں ناما رنگ دکھائی دیتے ہیں۔ تو بھی ایک ہی روپ ہے۔ تیسے ہی اس
 جگت میں جگت جگت پر نام بھاشتے ہیں۔ پر نام ایک ہی برہم ستیا ہے۔ وقت
 پر نہیں۔ ہے من یہ وہی گٹ کی سیاہی آتی ہے۔ اور کئی بار نشٹ ہوئی ہے
 پر ناما روپ آکا ش سب کے بھیر اور یا ہر گھٹا اور انا شتی ہے۔ جیسے ایک
 گھٹ میں ایک ہی آکا ش استھت ہوتا ہے۔ تیسے انیک پر نام خون میں ایک ہی
 برہم ستیا آتم روپ کر کے استھت ہے۔ جو کچھ کچھ استھت اور جگت پرکاش میں آتا ہے
 سو سب ہی برہم روپ ہے۔ اور کھات کال کر یا کارن کا رچ اور جگت پرکاش میں
 آوک جو سنسار ہے۔ سو تیر تیر ہی برہم روپ ہے۔ جب پر نام سے گھٹ جگت میں تیسے
 آتما سے جگت جگت نہیں ہے۔ جیسے واکو سے سنڈ اور جل سے ترنگ جگت میں تیسے
 آتما سے پرکاش جگت نہیں جیسے جل اور ترنگ شیدا تر دو ہیں۔ پر نام بھیر اور بھیر
 کچھ نہیں۔ اکیان کر کے ہی بھیر بھاشتا ہے۔ اور گیا ان کر کے پھر نشٹ ہو جاتا ہے جیسے

۱. آکا ش
۲. سون
۳. پانی
۴. آگ
۵. ہوا
۶. اتر
۷. دھرتی
۸. آکا ش
۹. سون
۱۰. پانی
۱۱. آگ
۱۲. ہوا
۱۳. اتر
۱۴. دھرتی
۱۵. آکا ش
۱۶. سون
۱۷. پانی
۱۸. آگ
۱۹. ہوا
۲۰. اتر
۲۱. دھرتی
۲۲. آکا ش
۲۳. سون
۲۴. پانی
۲۵. آگ
۲۶. ہوا
۲۷. اتر
۲۸. دھرتی
۲۹. آکا ش
۳۰. سون
۳۱. پانی
۳۲. آگ
۳۳. ہوا
۳۴. اتر
۳۵. دھرتی
۳۶. آکا ش
۳۷. سون
۳۸. پانی
۳۹. آگ
۴۰. ہوا
۴۱. اتر
۴۲. دھرتی
۴۳. آکا ش
۴۴. سون
۴۵. پانی
۴۶. آگ
۴۷. ہوا
۴۸. اتر
۴۹. دھرتی
۵۰. آکا ش

۱. क्षीपी
 २. विष्णु
 ३. सप्तर्षि
 ४. हनूमन्
 ५. अश्वत्थ
 ६. चोद
 ७. सार
 ८. भाषा
 ९. ज्ञेयना
 १०. मिथ्या
 ११. स्वप्रवत
 १२. विष्णु
 १३. गोपाल
 १४. भूमि
 १५. इक्ष्वाकु
 १६. मित्रा
 १७. मित्रा
 १८. मित्रा
 १९. मित्रा
 २०. मित्रा
 २१. मित्रा
 २२. मित्रा
 २३. मित्रा
 २४. मित्रा
 २५. मित्रा
 २६. मित्रा
 २७. मित्रा
 २८. मित्रा
 २९. मित्रा
 ३०. मित्रा

رسی میں سرپ اور سینی میں روپا بھاشتا ہے۔ تیسے ہی آتما میں پرکرتی ہے۔ بہن
 جب تو سنسار سے بچے ہو جاوے۔ اور سنسار کی ستا تجھ میں نہ بیا ہے۔ تب
 جان کہ میں شانی کو پراپت ہوا۔ ہے من مکر جو چھوٹا جھکاو دوں تیرم ہی۔ سو اب وہ
 او بجا ہے۔ اور بوڑھ سے نیشٹ ہو جاتا ہے۔ آتما تو پر مارتھ ساز ہے۔ اسکی بھاشا
 ست ہی کرنی چاہیے۔ تب سنسار بھرم سے مکت ہوگا ہے من جو چھوٹا ہو
 دیکھتا ہے۔ اور اندریوں سے جانتا ہے۔ اور چھٹا کرتا ہے۔ وہ سب بھاشا اور
 دیت ہے۔ ہے من وہی آتما اس جگت روپی من پر کار پرکاش کرنے والا
 اور وہی جگت روپی برکھش کار ہے۔ اور وہی جگت روپی تشو کا گوہار
 جیو بھوت روپی موتیوں میں اکثر کر نیوالا آتما روپی دھاکا ہے۔ اور وہی سرپ
 اور بھوت روپی مریچون میں بھاشا ہے۔ اور ست میں ستیا اور است میں استیا
 اور وہی جگت روپی گردن میں دیپت کا پرکاش ہے۔ اور سب اسی سے سدھ
 ہوئے ہیں۔ چندر مان اور سورج آوک جو پرکاش روپ دیکھتے ہیں وہی
 پرکاش ہے۔ ہے من جو شیکھون کے بل سے رہت ہے وہی سنسار سے بھت
 ہے من جب تو ایجا نا کر شنگھ کرتا ہے۔ کہ میں ہوں۔ تب اسی شنگھ سے
 بندہ جاتا ہے۔ جب اسکے بھتاو سے ایجا دینے مکت ہوتا ہے۔ تب سکھ اور گو
 بھی ایجا ہو جاتا ہے۔ اور شدھ اور زرخن ایک ستیا سیرپ آتما اکاش
 ہوتا ہے۔ اور اسی کا نام گتی ہے۔ ہے من ستا روپ دی آتم دیو اور سب کا
 اور بچ دیو دیو سب اسی سے اوچے ہیں جیسے برج سے پتر اوکھے ہیں
 شبی ہی شکل ستیا سے بنو برہما شیو دیوتا گنی والیو چندر مان سورج آوک
 سب جگت کا آد دیو دیو ہے۔ ایک ہی دیو اور شدھ چین اور سیرپ دیوتا
 دیو دیو آتما ہے۔ اور سب اسی کے چاکر میں۔ ہے من شیوئی ہمارا ج بھی

ایسا ہی نہیں دین کرتے ہیں۔ کہ ہم جو اس جگت میں بیٹے برہما اور دودراؤ تینہی اور
 نیگا کے تپ ہوئے ہیں۔ تو اسی بیٹہ دیو سے پرگھٹ ہوئے ہیں۔ جیسے گنی سے
 شیشاگ اور چنچنی ہیں۔ اور کندر سے ترنگا اٹھتی ہیں۔ تیسے ہی ہم اس سے پرگھٹ
 ہوئے ہیں۔ ہے من تو اس سے تھن دوشی تیاگ دے۔ کہ یہ جگت اوڈمان ہی جیسے
 مرگ ترشنا کا بل است ہوتا ہے۔ تیسے ہی جگت بھی است ہے۔ کیونکہ مرگ ترشنا کی ندی کا
 جل پانی کے کوئی ترپت نہیں ہوتا ہے۔ تیسے ہی یہ جگت منجھا ہے۔ ایک پدارتھوں کی باشنا
 کرنی ہے۔ ہے من یہ تھا سے لیکہ ترپت پر نہت سب است روپ ہیں۔ باشنا
 اور باشنا اور باشنا کرنے جوگ پدارتھوں کے اتھاو ہونے سے کیوں است ہی
 رہ جاتا ہے۔ اور سارے ہی ہم مٹ جاتے ہیں۔ ہے من تو جگت کے پدارتھوں
 اور شیووں کو دیکھ دیکھ کر کیا پرست ہوتا ہے۔ یہ جگت اور جگت کے پدارتھ اوکے
 ہی ہم مٹ ہی ہیں۔ واسنہ میں کچھ نہیں۔ جیسے مرگ ترشنا کی ندی اور اکاس میں
 نہت اور دوسرا چندرمان بھاشتا ہے۔ تیسے ہی آتما میں دیکھ بھاشتی ہے۔ ہے من
 تجھے بارہم بارہی کتا ہوں۔ کہ یہ جگت است ہے۔ اور اسکا دیکھنے والا بھی نہت ہے
 اس نا مارو پ جگت میں جھکوست کیا بنا یا جاوے۔ اور است کیا کیا جاوے
 جیسے جل میں دروتا اور پون میں سندا اور اکاس میں تھوہتا ہے۔ تیسے ہی آتما میں
 جگت ہے۔ آتما سے جگت چن نہیں ہے۔ ہے من تو سب اور سے دیشی ہمارا آتما میں
 استھت ہو جا کہ شانتی ملے۔ ہے من گیا نوان کو بھی یہ جگت جت سے بھاشتا ہے
 اور اگیا کی کو بھی بھاشتا ہے۔ پر تو آتما بھیا ہے۔ کہ اگیا کی جب جگت کو دیکھتا ہے
 تب اسکو ست مانتا ہے۔ اور گیا نوان شاستر خلکی سے بجا کر اسکو پھر انتی مانتا
 جاتا ہے۔ کہ یہ جگت اوڈیا سے اونچا ہے۔ اور اوڈیا کچھ وینو نہیں ہے۔ جتنا اونچا
 جگت بھاشتا ہے۔ سو گھٹ کے آتما میں نہت ہو جاتا ہے۔ جیسے سند سے

۱. निरुपण
 २. उत्पत्ति
 ३. संसार
 ४. देव
 ५. नित्यदेव
 ६. प्रगट
 ७. विष्णुमणि
 ८. उपजते
 ९. मृग
 १०. शिलाहृदि
 ११. अविब्रमान
 १२. मृगच्छा
 १३. पान
 १४. लघु
 १५. मिथ्या
 १६. दृष्टा
 १७. शिराश्रयते
 १८. तासना
 १९. वासक
 २०. संभाव
 २१. केवल
 २२. आत्ममन्त्र
 २३. प्रशान्त
 २४. वासव
 २५. वासना
 २६. देव
 २७. अस्तित्व
 २८. मानाक्ष
 २९. द्रवता
 ३०. पवन
 ३१. लघु
 ३२. अनुपला
 ३३. मित्र
 ३४. स्थित
 ३५. मद
 ३६. शक्ति
 ३७. प्रतिमात्र
 ३८. अविद्या
 ३९. उपजा
 ४०. वस्तु
 ४१. अस्थावर
 ४२. अंग
 ४३. कल्प
 ४४. सत
 ४५. नष्ट

۱. विभाक
۲. सवध
۳. समान
۴. प्रक
۵. लीन
۶. प्रान
۷. वासन
۸. विदाक
۹. देव
۱०. तव
११. चप्रवा
१२. प्रला
१३. वस्त
१४. महाप्रला
१५. गिन
१६. बोधमान
१७. उपजा
१८. विकार
१९. इक्षित
२०. रहित
२१. ज्ञानमत
२२. समति
२३. मुक्ति
२४. दधि
२५. समता
२६. सिध्दा
२७. समन्त
२८. मा
२९. वस्त
- ॳ. पु
- ॳ. अनंत
- ॳ. केरिवसा
- ॳ. मतसाका
- ॳ. विप्रमात्मन
- ॳ. आ
- ॳ. वस्त

ایک بوند نکالے۔ تو وہ نشت ہو جاتی ہے۔ کیونکہ وہ بیابان ہو جاتی ہے۔ تیسے
 آیا اور اوویاست اور است آدک سب بندھ کا اچھا ہو جاتا ہے۔ کیونکہ سب بندھ
 جگت میں ہیں۔ جب جگت ہی نہیں ہو جاتا ہے۔ تب شد کمان سے من و استو میں نہ
 کچھ آدھی ہے۔ اور نہ کچھ لین ہوتا ہے۔ ایک ہی جدا کاش ہے۔ اور جو تو کہے کہ وہ آدھی ہے
 سو وہ اور تہ کو شین دت جان۔ اور جو تو کہے کہ جگت پر کی میں لین ہو جاتا ہے۔ اس
 کچھ ہو جانے کہ ناش وہی ہوتا ہے۔ جو است ہے۔ اور جو تو کہے کہ جو است ہو کر۔ تو جو کہ
 آدھی ہے۔ ہے من آدھی ہوئی و ستو بھی ست بنی ہوئی۔ اور جو تو کہے کہ کاش ہے
 میں جدا کاش ہی رہتا ہے۔ اور وہی پھر جگت روپ ہو کر بھاشتا ہے۔ اس لیے جگت
 کچھ یعنی و ستو نہیں ہوا۔ بودھ ماتری اس پر کار ہو بھاشتا ہے۔ ہے من جیسے
 پھر اور یہ جگت میں کچھ بھید نہیں۔ تیسے ہی جس سے یہ جگت بھاشتا ہے۔ وہی ہم
 روپ ہے۔ اور کچھ آدھی نہیں۔ اور جو آدھی نہیں۔ تو وہ کار اور بھید کیسے ہوا اس
 وہ بودھ ماتری اپنے سروپ میں کشت ہے۔ ارتھات کارن اور کار سے
 رہتا ہے۔ یعنی ہم شانت روپ اپنے آپ میں آتم ستیا است ہے۔ اور وہی
 جگت روپ ہو کر بھاشتا ہے۔ ہے من ہم امور تی ہی اس میں یہ تو تی کیسے ہو
 ہے من جو ستو کارن سے آدھی ہے۔ تو ست ہوئی ہے۔ اور جو کار بنا دیتی آتا ہے
 بودھ ہم ماتری ہوتا ہے۔ جیسے آکاس میں دوسرا خیر مان بھاشتا ہے۔ سو آکاس کی
 کارن میں وہ متھا ہم سے ہی بھاشتا ہے۔ تیسے ہی یہ جگت است ماتری پرکاش
 یہ جگت کچھ و ستو نہیں۔ ہے من چت آکاس کی پھر تی سے انیت کوئی پرکاش
 بن گئے ہیں۔ اور اسی کو بھوت اکاش کہتے ہیں۔ ہے بھو آتمن یہ برا پھر ہے۔
 کہ جو دشتو ست روپ ہے۔ تو اس کی یا بن بھاشتی ہے۔ یعنی آتا جو یہ است روپ
 وہ تو اگیان سے بھاشتی نہیں۔ اور جو یہ جگت است روپ ہے۔ وہ ست کی نیامین

ہو بھاشتا ہے۔ شیر آدک در تین است روپ ہے۔ بسو سچ ہو کر بھاشتا ہے۔
 ہے من پھول پتے بر چھ کے توڑنے میں بھی حق ہوتا ہے۔ پرنو آتا کے
 بائے میں جن نہیں ہوتا ہے۔ ہے من ہو کر یہ جگت تو نہیں دت ہے۔ جیسے سین
 جاگرت کے نشیات کچھ نہیں۔ تیسے یہ جگت آدک سرب پدارتھ کے جاتے کے
 پیچھے انت میں کچھ نہیں۔ اس لیے جگت اور سین دونوں ساسہ ہیں۔ اور جیسے
 سکھتی میں سین ہو۔ تیسے سی یہ جگت ہوا ہے۔ اسکو اودیا اور کوئی جگت کوئی
 مایا کوئی شکلی کوئی ورثہ کہتے ہیں۔ پرنو واسکو میں بہ سب بر جھ روپ ہے
 جھن کچھ نہیں۔ جیسے سورن سے بھوشن بنتا ہے۔ اور بھوشن کیول سورن کا روپ ہے
 سورن سے الگ بھوشن کچھ واسکو نہیں۔ تیسے ہی آتا اور جگت میں کچھ بھوشن
 من پرش کر تا ہے کہ جو اس جگت میں نہیں دیتا دیتا راجس پرست مذہبی کا ہے
 آدک۔ پر بھوی جل تیج والو اکاش استحقاق و حکم میں۔ انکی اونٹنی کس پر کار ہوئی
 ہے من۔ جیسے رسی میں سرب اور سیٹ میں روپا۔ سورج کی کرنوں میں جل
 اکاش میں بر جھ اور دو چندرمان۔ اور گندھڑ پنگ۔ اور منوراج کے بر جا سمندر
 ترنگ۔ آکاس میں نیلا پن ونا وین بیٹھنے سے تپ کے بر جھ اور پریت چلتے ہوئے
 وکھلائی دیتے ہیں۔ اور بادل کے چلنے سے چندرمان دوڑتا ہی بھاشتا ہے۔ اور
 ستون میں تپ اور بھوشن نگ آدک سے لیکر جو سب پدارتھ اس میں وہ سب
 وکھلائی دیتے ہیں۔ تیسے ہی سب جگت اکیان سے بھاشتا ہے۔ سو اکیان کی
 سب کی اونٹنی درستی آتی ہے۔ اور گیان سے لپٹ ہو جاتی ہے۔ جیسے نیند میں سنبھلی
 ششی اونٹ ہو جاتی ہے۔ اور جاگنے سے نمٹ۔ تیسے ہی اودیا سے جگت کی
 اونٹنی ہو جاتی ہے۔ اور سمک گیان سے نپٹ ہو جاتی ہے۔ سو اودیا کچھ واسکو
 ہے من اودیا تو یہ بر جھ جدا کاش روپ شدھ انت پرانتد روپ ہے۔ اس

۱. رشی
۲. رشی
۳. رشی
۴. رشی
۵. رشی
۶. رشی
۷. رشی
۸. رشی
۹. رشی
۱۰. رشی
۱۱. رشی
۱۲. رشی
۱۳. رشی
۱۴. رشی
۱۵. رشی
۱۶. رشی
۱۷. رشی
۱۸. رشی
۱۹. رشی
۲۰. رشی
۲۱. رشی
۲۲. رشی
۲۳. رشی
۲۴. رشی
۲۵. رشی
۲۶. رشی
۲۷. رشی
۲۸. رشی
۲۹. رشی
۳۰. رشی

۱. ۲. ۳. ۴. ۵. ۶. ۷. ۸. ۹. ۱۰. ۱۱. ۱۲. ۱۳. ۱۴. ۱۵. ۱۶. ۱۷. ۱۸. ۱۹. ۲۰. ۲۱. ۲۲. ۲۳. ۲۴. ۲۵. ۲۶. ۲۷. ۲۸. ۲۹. ۳۰. ۳۱. ۳۲. ۳۳. ۳۴. ۳۵. ۳۶. ۳۷. ۳۸. ۳۹. ۴۰. ۴۱. ۴۲. ۴۳. ۴۴. ۴۵. ۴۶. ۴۷. ۴۸. ۴۹. ۵۰. ۵۱.

نہ جگت اوتیں ہوتا ہے۔ نہ لہن۔ بیوں کا تون آٹا ستیا اپنی آب میں اسحق ہے۔
 ہے من استین جگت ایسا ہے۔ جیسے دیوار پر چتر ہونے میں۔ یا جیسے مچھ میں تلی
 ہوتی ہیں۔ اسی پر کار یہ شیشی تیرے من میں ہے۔ واسٹو میں کچھ نہیں ہے۔ سب
 آکاش روپ تلوشیم ہے۔ جب چپ سندن سندن روپ ہوتی ہے۔ شب ناما پر
 کا جگت ہو کر بھاشا ہے۔ اور جب نساہند ہوتا ہے۔ تب جگت سب جاتا ہے۔ سے من
 اس پر کار سے جگت کی اوتنی ہوتی ہے۔ اس پوٹھی کے ہمارے سے جگت میں
 تیری میں اوتے ہوگی۔ اور لوچہ موہ متسیرا اور گھا آدک روگ دور ہوں گے
 ہے من صا کھوت جو پتھوی اور آکاش اور پھار میں یہ سب چڑا کا سو روپ ہے
 جاکاش سے کھن کچھ نہیں۔ ہے من یہ جگت اکاڑن ہے۔ اور جو اسکا کارن بھی
 مانے تو اتم روپ کی کھال ہے۔ اور شنگھ اس کے چکھن۔ اور ان کھوچن روپ کی
 اس سے اوتے ہیں۔ ہے من ابھاس بھی وہی ہے۔ کچھ دوسری کھوچن
 اور پھن پھنوی جل اگنی واپو سب ہی چن روپ ہیں۔ چن سے کھن
 جو سب جگت بھاشا ہے۔ سو ابھاس بات ہے۔ اور اس کے روپ دہن ہے۔
 نام شمشا اور ابھنے کا نام شمشا ہے۔ شمشا ہے۔ ایسے ہی دور روپ چن کے
 ہیں۔ پھرنے روپ چن کا نام جگت ہے۔ ابھنے کا نام برہم ہے۔ سے من برہم
 شمشا کھن شمشا کی پرورتی نہیں ہوتی جب پھرتی ہے۔ تب درسا ورس
 ورس ہو کر بھاشا ہے۔ اور ایک سے ایک روپ ہو جاتی ہے۔ اور جب نہیں پھرتی ہے۔
 تو ایک سے ایک ہو جاتی ہے۔ جیسے ایک ہی جل ندی۔ نالہ اور تالاب آدک چن
 پھن پھن پھن۔ اور جب سندن میں ملتا ہے۔ تب ایک روپ ہو کر بھاشا ہے۔ جیسے ایک
 کال کے بہت نام ہوتے ہیں۔ دن عبنا برس جگ کھ گھری پل پھو کا پل ایک ہی ہے
 اور ایک قرچا کی شمشا ہوتی اور گھوڑا آدک نام کے بہت ہوتے ہیں۔ پرتو کا ایک ہی

مچھول تے پھل اور ٹاس پھین نام ہوتے ہیں۔ پرنٹو ترجمہ تو ایک ہی ہے۔ ترنگ
 اور پرنٹو ایک نام ہوتے ہیں۔ پرنٹو چل تو ایک ہی ہے۔ سوکرن تو ایک ہی ہے۔ پرنٹو
 ایک پرکار ہو جاتے ہیں۔ ہے من ایسے ہی پریم آتا میں جگت ایک روپ اور نام
 پراپ ہوئی ہے۔ پرنٹو وہ سید ایک رس روپ ہے۔ ہے من ویش کا کرنا بھی برہم ہے۔
 اور ویش کرنا بھی برہم ہے۔ اور ویش کا سادہ کرنا بھی برہم ہے۔ اور ویش سے یہ ویش
 سو بھی برہم ہے۔ ایسا جو سب آتا ہے۔ اسکو میں بھی تشکار کرنا ہوں۔ اور ہے من تو بھی
 دندوت کر اوم پراتا۔ نہ ہے من پرنٹو وان گیا نو ان کا یہ کھین ہے۔ کہ گیت
 خرگوش کے سینک کی نیائیں اسٹ ہے۔ کیونکہ جو آدمین نہ ہو اور انہیں میں بھی نہ رہے
 اور پرنٹو جو پھل ہے۔ اسکو بھی است جانا چاہیے۔ ہے من اگتا ہے یہ پری
 پھل اتنی سبیا روپی اوڑھے ہوئی ہے۔ پرنٹو اس کھیت کے پکارنے سے پرنٹو
 ہو جاوگی۔ آدم سے دن تک اس پوٹھی کو پکارنا چاہیے۔ اور آدم سے دن اپنے
 آچار میں بنیت کرے۔ اور جو آدم سے دن پکار نہ کر سکے تو ایک پھر اوڑھے ہی پکارے
 یہ پوٹھی بودھ پرکاش نام پوٹھی اوڑھے آتم بودھ کی پریم کلیان کی کرنوالی ہے۔
 من پرنٹو کرتا ہے۔ کہ اس پوٹھی میں یہ برہن ہوا ہے۔ کہ سب جدا کاش ہی نیا کھین
 سو یہ جو سیدہ اور سادہ اور ویدا اور دیوتا آتے آگے لو کال بھاشتے ہیں تو
 تو کیوں بھاشتے ہیں ہے من یہ جو سب دیوتا بھاشتے ہیں۔ سو وائستو میں کچھ آگے
 سنن میں برہم سنن ہی اپنے آپ میں استھ ہے اور یہ جو بریکش کو عالمی ہے پرنٹو
 سو شدہ شعل سے ہے پرنٹو ہوتے ہیں۔ پرنٹو وائستو میں کچھ ہے سنن میں برہم ہے
 انکی سنن بھاشتی ہے۔ جیسے ہرگ ترشنا کی مذی اور رسی میں سب اور شعل میں
 تیسے ہی آتا میں یہ سارا جگت ہے۔ جیسے سنن میں نانا پرکار کی رچا بھاشتی ہیں۔
 پرنٹو نیا کھین ایسے ہی یہ جگت ہے۔ جو پرنٹو اسکو پھیر کرست جاتا ہے۔ وہ شعل دھڑی

۱. تاس
۲. ویدو
۳. سوکرن
۴. پرنٹو
۵. رس
۶. ویش
۷. کتو
۸. کیا
۹. سادھک
۱۰. ویدیمان
۱۱. کھین
۱۲. سنی
۱۳. پرنٹو
۱۴. کھیت
۱۵. خرگوش
۱۶. پرنٹو
۱۷. سبیا
۱۸. پھل
۱۹. پوٹھی
۲۰. آدم
۲۱. پرنٹو
۲۲. سنن
۲۳. پرنٹو
۲۴. پرنٹو
۲۵. پرنٹو
۲۶. پرنٹو
۲۷. پرنٹو
۲۸. پرنٹو
۲۹. پرنٹو
۳۰. پرنٹو
۳۱. پرنٹو
۳۲. پرنٹو
۳۳. پرنٹو
۳۴. پرنٹو
۳۵. پرنٹو
۳۶. پرنٹو
۳۷. پرنٹو
۳۸. پرنٹو
۳۹. پرنٹو
۴۰. پرنٹو
۴۱. پرنٹو
۴۲. پرنٹو
۴۳. پرنٹو
۴۴. پرنٹو
۴۵. پرنٹو
۴۶. پرنٹو
۴۷. پرنٹو
۴۸. پرنٹو
۴۹. پرنٹو
۵۰. پرنٹو
۵۱. پرنٹو
۵۲. پرنٹو
۵۳. پرنٹو
۵۴. پرنٹو
۵۵. پرنٹو
۵۶. پرنٹو
۵۷. پرنٹو
۵۸. پرنٹو
۵۹. پرنٹو
۶۰. پرنٹو
۶۱. پرنٹو
۶۲. پرنٹو
۶۳. پرنٹو
۶۴. پرنٹو
۶۵. پرنٹو
۶۶. پرنٹو
۶۷. پرنٹو
۶۸. پرنٹو
۶۹. پرنٹو
۷۰. پرنٹو
۷۱. پرنٹو
۷۲. پرنٹو
۷۳. پرنٹو
۷۴. پرنٹو
۷۵. پرنٹو
۷۶. پرنٹو
۷۷. پرنٹو
۷۸. پرنٹو
۷۹. پرنٹو
۸۰. پرنٹو
۸۱. پرنٹو
۸۲. پرنٹو
۸۳. پرنٹو
۸۴. پرنٹو
۸۵. پرنٹو
۸۶. پرنٹو
۸۷. پرنٹو
۸۸. پرنٹو
۸۹. پرنٹو
۹۰. پرنٹو
۹۱. پرنٹو
۹۲. پرنٹو
۹۳. پرنٹو
۹۴. پرنٹو
۹۵. پرنٹو
۹۶. پرنٹو
۹۷. پرنٹو
۹۸. پرنٹو
۹۹. پرنٹو
۱۰۰. پرنٹو

۱. सर्व
२. प्रजा
३. रक्षित्वि
४. सर्व
५. विप्रवर्ग
६. भगवत्
७. भगवत्
८. भगवत्
९. भगवत्
१०. भगवत्
११. भगवत्
१२. भगवत्
१३. भगवत्
१४. भगवत्
१५. भगवत्
१६. भगवत्
१७. भगवत्
१८. भगवत्
१९. भगवत्
२०. भगवत्
२१. भगवत्
२२. भगवत्
२३. भगवत्
२४. भगवत्
२५. भगवत्
२६. भगवत्
२७. भगवत्
२८. भगवत्
२९. भगवत्
३०. भगवत्
३१. भगवत्
३२. भगवत्
३३. भगवत्
३४. भगवत्
३५. भगवत्
३६. भगवत्
३७. भगवत्
३८. भगवत्
३९. भगवत्
४०. भगवत्
४१. भगवत्
४२. भगवत्
४३. भगवत्
४४. भगवत्
४५. भगवत्
४६. भगवत्
४७. भगवत्
४८. भगवत्
४९. भगवत्
५०. भगवत्
५१. भगवत्
५२. भगवत्
५३. भगवत्
५४. भगवत्
५५. भगवत्
५६. भगवत्
५७. भगवत्
५८. भगवत्
५९. भगवत्
६०. भगवत्
६१. भगवत्
६२. भगवत्
६३. भगवत्
६४. भगवत्
६५. भगवत्
६६. भगवत्
६७. भगवत्
६८. भगवत्
६९. भगवत्
७०. भगवत्
७१. भगवत्
७२. भगवत्
७३. भगवत्
७४. भगवत्
७५. भगवत्
७६. भगवत्
७७. भगवत्
७८. भगवत्
७९. भगवत्
८०. भगवत्
८१. भगवत्
८२. भगवत्
८३. भगवत्
८४. भगवत्
८५. भगवत्
८६. भगवत्
८७. भगवत्
८८. भगवत्
८९. भगवत्
९०. भगवत्
९१. भगवत्
९२. भगवत्
९३. भगवत्
९४. भगवत्
९५. भगवत्
९६. भगवत्
९७. भगवत्
९८. भगवत्
९९. भगवत्
१००. भगवत्

नैन - وہ مور کھڑے - من پرشن کرتا ہے - کہ برہمہ بد کیا و سبتوہم - ہے من برہمہ بد کیا
 بہت پیش و سبتوہم - اور وہ اپر گنت اور سبتوہم سے سبتوہم سے اسکے جانتے والے میں
 بہت کم ہیں - کیونکہ اسکے لاکھ کو نہیں جانتے - اس کا رین کرو مہا تا بھی بہت ہی
 و سبتوہم سے ملتے ہیں - ہے من ست کرو مہا تا برہمہ روپ وہی ہیں کہ سبتوہم
 بچن جو یوں کو بھو ساگر سے پار اور تار کر کے چٹ کی ڈرنتا کو مٹھا جگت بال کر
 شکا یوں سے بہت کر کے بھید اور روپ کا اپرین اکھا دیوں - ہے من
 مور کھ برہمہ بد کیا کے پڑھنے سے بڑا لاکھ ہوتا ہے - کہ وہ اپر گنت کو سبتوہم ہے - اور
 بچن اور سبتوہم اندریوں کو پسین لاتی ہے - اور پھر بہت باسنا من سے سبتوہم ہے
 جیسے کہ لاکھ پانوں سبتوہم لیتا ہے - اسی پر کار پرشن برہمہ بد کیا جانکر سب سبتوہم
 کر یا یوں اور بیو ہاروں کو سلب کر کے بچا کو سبتوہم کے پر تا میں اسخت ہو جا کر
 من بولا - ہے جو تو تو سبتوہم روپ اور سبتوہم پرکاش ہے - پھر میرے ساتھ بلکر کرین
 اپنے آپ کو بھول جاتا ہے - ہے من اسکا اور تو سبتوہم سبتوہم بھول دیا ہوں سبتوہم
 ہو کر سن - ایک راجہ بڑا بڑا ہی وان اور سب راجوں میں سبتوہم راجا تھا - اسے
 راتری کو بہت سی بدتریاں کر لی - جب وہ ادھاکا متوالا ہو گیا - اُنہیں ہو کر
 محل سے نیچے اتر آیا - اسکو یہ سبتوہم جبر نہ رہی کہ میں کون ہوں اور کہاں جانا ہوں
 ڈیوڑھی میں جو سپاہی چوکی پر اڑنے والے رہتے تھے انہیں آکر بیٹھ گیا وہاں ایک
 سپاہی کی وردی کی ہوتی تھی وہ وردی اپنے سر پر میں ہیں لی اور نہ وق ہاتھ میں لیکر
 کے نہایت پر اڑتے تھے - جب کچھ بہت ہوئی تو لوگوں نے راجہ کو بچا کر کہا کہ صراج ہو
 ہمارے سبتوہم آئی اور سارے دیس کے راجہ ہو جو نہ ہونے کی بات تھی وہ کیونکر ہوئی
 کہ سپاہی کی جگہ آپ ڈیوڑھی پر پر اڑتے ہو - راجہ نے اُپر دیا - کہ بھائی ہوں ہو ہو
 ایسے کچھ سے نہ بولا - جو راجہ سن پاوینگے تو میرے اور تمہارے دونوں کے اوپر

کریا کرینگے میں تو دین سپاہی راجہ کا کنگر ہوں راجہ اپنے محل میں سکھ سے لبرام
 کرتے ہوئے۔ اتنے میں پرانت کال ہو گیا۔ پردھان آدک کو سپاہی کے محس میں
 دیکر کرٹا پھر جگ کرنے لگے۔ اور دیوڑھی کے میں را اور سپاہیوں سے پوچھا کہ یہ کیا ہے
 دیوڑھی بانوں نے اوتڑ دیا کہ ہم سب رات ہی راجہ کو سمجھاتے رہے۔ پرتو اسکا کان
 نہ پایا گیا۔ کہ راجہ اپنے آپ کو بھول کر نہ دھوئے اٹھا کہ کیوں ہر ادیتے لگے یہ سنکر پوچھا
 تو کہ نے ہاتھ باندھ کر رات نہا کر کہ ہمارا ج آپ محل میں چلے۔ اور اس میں ہائی
 محس کو اتارے و بار کا گیا آگیا راجہ نے کہا۔ کہ میں دین سپاہی اور آپ ہمارے
 شوامی ہو۔ ایسی بات آپ کو کہنے جو کہ نہیں ہو جو راجہ یہ بات جان جاوینگے۔ تو کہ پوچھا
 ہونے کے یہ بات راجہ کی سب لوگ شکر و خفا کو پرانت ہوئے اور محل کے محس حال
 سب نوگروں اور چاکروں کو بہت ڈرا کر پوچھا کہ سب بتاؤ آج راجہ محل سے باہر
 دیوڑھی پر کیوں چلے آئے اور یہاں کی باتیں کیوں کرنے لگے۔ انھوں نے آؤتروں پر
 جب تک راجہ نے بھیجن کیا تب تک ہم لوگ اپنی چاکری سے خارج رہے۔ رات ہی
 راجہ نے پرتو را پان کر ہی تھی ہم لوگ تو پرتو کے سوس رہے۔ پرتو پھر سیدہ خنیں کے رہا
 آتے ہو کر محل سے کپ باہر چلے گئے۔ پردھان آدک کو پوچھا کہ اوش را
 راجہ راجہ نے سے ایتھ ہو رہے ہیں۔ پھر پوچھا کہ جب راجہ سیدہ میں آیا
 تو اپنے آپ کو جانکر بہت محبت ہوا ہے من ہی برانتا میرا۔ کہ و اسٹو میں میرا
 سروپ جہ پرتو پرکاش ایک رت ۳۳۔ پرتو اکیا تا اور نور کھٹا کے فٹے لین
 ایتھ ہو کر اپنے ج سروپ کو بھول گیا۔ اور تیرے ساتھ لینے اور چپ میں ہندہ
 پرتو سے اور اوڑھا کے آنے سے اپنے روپ کو پرتو اور کر کے جیو ہو گیا۔ اور پرتو
 بلکسن ہو کر اپنے آپ کو شری نے لگا کہ میں پایا تا ہوں۔ دھرم تا ہوں۔ و کھی ہوں
 سکھی ہوں۔ دین ہوں۔ راجہ ہوں پانوں تو چلتے ہیں۔ اور اکھ دیکھتی ہیں۔ اور ان سکھی

۱. دیو
۲. دیو
۳. شیکا
۴. دیو
۵. دیو
۶. دیو
۷. دیو
۸. دیو
۹. دیو
۱۰. دیو
۱۱. دیو
۱۲. دیو
۱۳. دیو
۱۴. دیو
۱۵. دیو
۱۶. دیو
۱۷. دیو
۱۸. دیو
۱۹. دیو
۲۰. دیو
۲۱. دیو
۲۲. دیو
۲۳. دیو
۲۴. دیو
۲۵. دیو
۲۶. دیو
۲۷. دیو
۲۸. دیو
۲۹. دیو
۳۰. دیو
۳۱. دیو
۳۲. دیو
۳۳. دیو
۳۴. دیو
۳۵. دیو
۳۶. دیو
۳۷. دیو
۳۸. دیو
۳۹. دیو
۴۰. دیو
۴۱. دیو
۴۲. دیو
۴۳. دیو
۴۴. دیو
۴۵. دیو
۴۶. دیو
۴۷. دیو
۴۸. دیو
۴۹. دیو
۵۰. دیو

سنگت کرے اور جہاں تک ہو سکے جت کو لے کر کے بچن اور سمن کرنا سے
 اور انکا کو تیاگ دے سی وید اور شاستری لکھا ہے۔ سے من ہو کر تو نے جھکا
 بڑا دکھ دے رکھا ہے۔ میں اتنی کشتی وان ہوں۔ جب البیشیر نہاتا جھکاؤ نشتر کر
 تپ میں سکھی ہوں۔ اور سے من جو پرش وید شاستر اور ست گرو مہاتما کا آسرا چھوڑ کر
 تیرے مور کے بھگت سے پرے کر کے قہ میں۔ اور نہ ہی ترشنا اور یا شنائین
 پرورت سے تپ ہیں۔ اور برہم بدیا اور اپنے سرب کو نہیں جانتے۔ اور نہیں جانتے ہیں
 وہ اندھ کو تپ میں گر کر اپنے پانون میں آپ سی کو لھاری مارنے ہیں۔ اور پھر نشتر
 سو جائے ہیں۔ سے من انسانی توجیوں کو کیوں بھگتا پھر تاپ۔ اور کیوں دکھ دیا
 اور کیوں بشیوں کے اور دوڑ تاپ۔ اور کیوں ترشنا کرتا رہتا ہے۔ کہ یہ پارتھ جھکا
 رات ہو۔ اور یہ نہ ہو۔ سے من جو پھر دھارتھ کیسات پر اپت ہو جاوے۔ اسکو
 تو کسین کر۔ اور جو پر اپت نہ ہو۔ تو اسکا شوگ ست کر جیسا کہ یہ کسی نے کہا ہے۔ اتنا ہو
 تو پاتھ سے نہ دیکھے جانا ہو تو اسکا غم کیجیے۔ جس پر کارمند رند یوں کر کے نہ بھتا
 نہ گھٹا ہے۔ سب ایک جٹا اور ہتا ہے۔ سے من ہو کر آسپا پر دم دکھ کی دینے ہاری
 اور نسا پر سکھ دایک ہوتی ہے۔ سے من کا مینا کو تیری سے آدھک جان سی
 کا مایا کر لاتی ہے۔ اور سی ترک میں ڈالتی ہے۔ سے من جو تو اسکو تاک کے او دست
 آتا میں اچھت ہو جاوے۔ تو میں تیرا برکھن گاؤں میں بولا کہ ہے جیو تو جھکوی مہم با
 تاریا کر رہتا ہے۔ میں اکیلا ہی برے بھلے کر میں کر رہا ہوں میرے ساتھ پانچ و سب
 اور میں۔ برہم اتھیل شمر کر جیسے آسے دھون اندریان رہتی ہیں۔ دوسرے
 اسکا۔ انکا زہ کستا ہے۔ کہ میں نے ایک ایک کا تھ کیا۔ اور وہ انکا چٹیں اور جھٹ
 دونوں کے ملاپ سے تاپ میں او دیا کے کارن او تپن ہو گیا ہے۔ تپ سے لگان اندری
 کان آنکھ ناک جھجھکیا۔ چوٹے پانچون پران یعنی پران۔ اپان۔ اووان۔ سمان بیان

۱. संगत
۲. सकाश
۳. शास्त्र
۴. शक्ति
۵. शक्ति
۶. तपि कान
۷. प्रवित
۸. अधकृप
۹. नष्ट
۱۰. शब्दाई
۱۱. शकस्मात्
۱۲. ग्रहण
۱۳. शोक
۱۴. नदीदी
۱۵. भाव
۱۶. आपण
۱۷. निरापा
۱۸. कुरप दायक
۱۹. कामना
۲۰. वेदी
۲۱. अधिक
۲۲. दहन
۲۳. इस्थित
۲۴. गुरा
۲۵. गडना
۲۶. डोर मळे
۲۷. वस्त
۲۸. स्थल
۲۹. बहुकार
۳۰. सुकामुव
۳۱. कार्य
۳۲. चेतन
۳۳. जड
۳۴. मध्य
۳۵. अविद्या

۱. समलक्ष
२. अक्षि
३. निम्न
४. जगमाज
५. अक्ष
६. अक्ष
७. अक्ष
८. अक्ष
९. अक्ष
१०. अक्ष
११. अक्ष
१२. अक्ष
१३. अक्ष
१४. अक्ष
१५. अक्ष
१६. अक्ष
१७. अक्ष
१८. अक्ष
१९. अक्ष
२०. अक्ष
२१. अक्ष
२२. अक्ष
२३. अक्ष
२४. अक्ष
२५. अक्ष
२६. अक्ष
२७. अक्ष
२८. अक्ष

کہ جس سے یہ شیر تیار ہوتا ہے۔ پانچویں دسویں اندریان کے دیوتا۔ گیان اندریان
 کے دیوتا یہ ہیں۔ سورج۔ اسی کی گار۔ برہن۔ دسویں دشا۔ یانہ۔ انکھ۔ نلک۔ چھینا کا
 بچا۔ کرم اندریان کے دیوتا۔ ماتھ۔ پانوں۔ لینگ۔ گڈ۔ باک۔ اندر۔ باون پرچا
 جراج۔ اگر۔ ہے جیوان پانچون دسویں کے مشمتا سے بچلے اور برے کے دوسرے
 اور اسکا ران کر مون کا گرنوالا اکبر جانتا ہے۔ اور کستا ہے۔ کہ میں ہی شیر کی گار
 ہوں۔ اس بات پر اسکا نشا جہان خیم سے ہو رہا ہے۔ اسکا ران دکھ اور سکھ کو
 وہی اپنے آپ میں مانتا ہے۔ اچھا ران سب کے اکٹھا ہونے سے بلکشی اپنے
 آپ میں آجھت ہے۔ ہے من تو نے جو اسکا ران کو اپنے ساتھ شجکت کیا۔ یہ تو
 آپ ہی آپ میں اوڈیا سے چھٹا ہے۔ ہے من جسکا اوڈ اور انت نہیں ہے۔ اور وہ
 چھ جاوے۔ تو وہ چھ دسویں نہیں اور نہ چھ اوڈیا دسویں۔ یہ دونوں اکارن ہیں۔ او
 ہے من جو تو اپنے ساتھ شیر کو بلاتا ہے۔ تو یہ شیر پہلے ہی کستا ہے۔ کہ میں نے
 اس میں ٹور کھ کے ساتھ ملکر بڑا دکھ پایا۔ ہے من آپس میں تیرے اور شیر کے
 شیر و بھاؤ رہتا ہے۔ باہر سے تو شنیہ بھانتا ہے۔ پر نہ تو بھیرے سے شیر کا کال یک
 دسویں کی ناش کرنے میں اچھا رکھتا ہے۔ جو دکھ شیر کو ہوتا ہے۔ تو یہ کستا ہے۔ کہ
 جو یہ من نہ ہووے۔ تو میرے میں کوئی دکھ نہیں ہے۔ من کا لینا ہی دکھ کا کارن
 ہے من جو رکھ دیدہ کو تیرے شنیوں سے دکھ ہوتا ہے۔ اور لوگ سے کوئی دکھ
 نہیں ہوتا ہے۔ تو شیر کا بھینا نام کیوں لیتا ہے۔ جو کہ کرتا ہے۔ تو ہی کرتا ہے۔ اور تو نے ہی
 سب دسویں ارکھاتے شیر و دیوتا سنگھ سورج آکاش تریگ آدک اپنے اندر
 لیے ہیں۔ اور تو ہی سب دیوتا و نکا دیوتا ہے۔ اور تو ہی بڑا بلوان ہے۔ دیکھو جو اوڈیا
 بڑا بلوان ہے۔ وہ بھی پس میں ہو سکتا ہے۔ پر نہ تو تیرا پس میں ہونا ہی شیر کا کارن
 اور تو ہی دیکھتا ہے۔ اور تو ہی سنتا ہے۔ یہ سب اندریان پران آدک اپنے اپنے بھوک

<p>شیو دیال استی کمان لگ کر ہے پرچو یا کمان سب چھانند تا تین ایسے دعیان دفع جب تک ہم جگت مانند</p>	
<p>جھولا ناٹھ کا یہ پیر کھٹا نو ضلع میرٹھ کے ٹکٹ پھانو جوان کورو اور پانڈو کی جیٹھ ماسیس پونیت کھان تباہ یہ پوچی بھی دلیام سب سے بڑا پورن سچہ آند ست ستون کرین دیو سب سیر نہیں اسون کے نایک سب کے سر دے کر دھستار</p>	<p>جھکاؤ کا سہ بٹنا کر بانو باسی موانہ ست کر مانو رگتہ ستنا پور کا کہیے شکل سچہ تھو پھین جان سمت اوٹیس سویا لیس نام ہویدہ من کو بھو آند بے بے الگہ ترنن دیوا بے تین لوگ کے مالک جے بے دند مال کھشیا</p>
<p>ہاکہ جو رہتی کر ہے شیو دیال سیس لواس دکھ ہمدورشن دیو سدی پتہ سدا سدا</p>	
<p>اور واضح ہو کہ اس پوچی میں الفاظ بھاشا و شفا کثرت بہت سے ہیں بدوں و ہر ایک کے پڑھنے اور سمجھنے میں نہیں آسکتے ہیں لہذا محاذ میں حاشیہ پر نہر سلسلہ وار الفاظ بھاشا و شفا کثرت بخط دیوناگری لکھے جاتے ہیں۔ کہ جس پر پڑھ جاوین۔ اور فرنگ الفاظوں کی روایت وار بحروف تہجی اور نیز زیر الفاظ بھاشا میں اسطوریہ میں بھی آسکے تسلیم کیے جاتے ہیں تاکہ غمنوں اس پوچی مکمل مارگ کا ہر ایک کے سمجھ میں پوچی آجاوے۔</p>	

۱. بامک
 ۲. بام
 ۳. ماس
 ۴. بام
 ۵. بام
 ۶. بام
 ۷. بام
 ۸. بام
 ۹. بام
 ۱۰. بام

اکثر	اربع	اکثر	اربع	اکثر	اربع
رویت الف	اویرام	رستکار بی کنی	ایکشا ایکشیا	تساخویش	اربع
اوم	پیکانام کار کار	داخل ہونا	اوپیکشا	مراخیا بابا ہوش	اربع
آو	سیتوئی پانما	بیش قیمت ہے	اودھ	اودھیا - باند	اربع
اومار	استھان	ارنجہ برتاو	اوتاس	اچھنا - پاچو	اربع
اودھ	نصرت اودھ	نامرغوب		دیکھا ہوا ہر دو	اربع
اورش	شیشہ	گری تیزی	انگ	فلان	اربع
اودھشان	جاسے قرار	درمیان	اودیت	واحد ایک	اربع
اوتپی	مالک	پوشیدہ	اودھر	جواب	اربع
ایاس	پرقن اودھ	تدبیر کوشش	ابس	بے اختیار	اربع
اشکتا	یے بس کم نور	رابطہ ہمارت	اودھر	سوار	اربع
استبول	کیف رٹا	بے اختیار گفت	اسنبو	عیرنگ	اربع
استحق نہنی	تھنا	خدا ہش تما	اودھیا	رنگش سرگودھ	اربع
استھر	ایضا	اودھنا	اگر کھن	شش	اربع
آج	کوسہ نہ پیدا ہوا	دغیرہ لفظ جو	اسنگ	الگ علیہ	اربع
آبرن	پردہ	کننے میں آنا	اربعی	غرض مند	اربع
اریشٹ	روگ اودھ	زیادہ بہت	اودھ	جو کچھ نہ ہو	اربع
ارین	ادا	چھوٹا باریک	ایک بیکت	بے نشان شکل	اربع
انوم پری	لجنا اودھ ہونا	پیدائش	اودھ	برکاشا شکنا	اربع
اسٹیک	اکیان بابا پار	کھونا - پانی	اٹا اچھرا	ہو سرگودھ	اربع

اکثر	اربعه	اکثر	اربعه	اکثر	اربعه
انتروسیان	غائب	آویزات	آویز آفت	انما چاری	بد چلن
استاد	ساکن درخت	اربعه	شروع کرناکی	اربعه	جالت نمی چو
پیار و غیره	پیار و غیره	کام کا	کام کا	غیر موجود	چیز نه هوا و رجا
پوشیده	آویان	نرادر	نرادر	اودمان	غیر موجود
درجه و صده	آویان	برای سوچا	برای سوچا	اربعه	غیر و سراسر
اکتدار	اربعه	مطلب	مطلب	اسنگت	الک غلحه
خودی خود	آرته	ظلم	ظلم	کفیان گهان	بیان کننا
ایضا	اکسمات	بلا طلب پاک	بلا طلب پاک	ایضا	آسگ
ایضا	آویشتم	شانی نشانی	شانی نشانی	ایضا	غائب درجه
ایضا	آزگی	عجبت کرنا	عجبت کرنا	ایضا	جدا بکار
لازوال	او بکار	مستی حق	مستی حق	ایضا	بھی کتے بین
تخم کا کھانا	آشی	خلاصه میل	خلاصه میل	ایضا	اندر بغیر
نیز مل صاف	ایت دابک	جسم طیف	جسم طیف	ایضا	ناواقف
مرغوب چھا	مرغوب چھا	روپ	روپ	ایضا	لا لوت مناسب
نامرغوب برا	او بکار	جسم انسان	جسم انسان	ایضا	خون نہ کرنا
قبول کرنا	امت	نکشت کی بیوشی	نکشت کی بیوشی	ایضا	کیا پامربانی
الک جدا	اودهن	یکنا	یکنا	ایضا	چوری
بہتر	انادی	جسکا اول	جسکا اول	ایضا	پس خورد
خیال	خیال	سیف مایا	سیف مایا	ایضا	بانگٹ چھل

اکثر	ارثه	اکثر	ارثه	اکثر	ارثه
آسن	دوزانو چارزانو	ادگر ششتا	سخت دل	ادغم	پای گنگار
اوش	خزور	النب	چو ثمار مخمورا	ارین	نذر کرنا
اوپ نکند	مضمون وید	اسما	اچچا رغبت	اسه	راچس
اوپتجه	عضو تناسل	آمایاس	آسانی	اکارتمه	بایا ارتمه پادرا
استقی	استخوان	اسرا	پناه	انچت	بلا خواش
اگما پایی	آنا - جانا	انومان	قیاس گمان	اوپادان	بکر لینا سلینا
اور	پیٹ	انوسار	موافق مطابق	اکھیکم	پنج امرت سے
اشت	بیشار	ایشرج	دولت حشت		اشنان کرنا
اوشتر	موقع	آپدا	مصیبت تکلیف	الکار	سجاد سنگار کرنا
اوبت اپرا دی	ایمان کر نیوال	اشکت	فریفته	رولین بے وادو	
انت	آخ	امیت	نهایت بخت	بانچا انچت	مراد حسب خواہ
اسویا	غیت برای	است	جهونشا	بگ	حشت دولت
ارچا چارچین	پوچار چو چالی	است	چپ جانا	برکت برکتی	آزادی تیاگ
اودار تا	توگر ی فیانی	ایکھاگت	مهمان فقیر	باہن	سواری
اکھرن	گنا - زیور	اتھتی	ایضا	برہتا	بنیایہ دناقی
اٹل	لاجنپ	آچار	عل کرنا چوب	بیرتھ	ایضا
آودت	وگھا ہوا		شستر	باستو و استو	درصل حقیقت
انتریہ	بھیت اندر	اوچار	کنا	بھاش بھاشا	ناہر یاد کھینا
اچھاو	ناشش	ایچی بھوت	سٹوٹ بایا ہوا	بیک	بچار تیز

اکثر	ارمہ	اکثر	ارمہ	اکثر	ارمہ
باہر	یاد بادی	بجوت	اربعہ عناصر	بائیو وائیو	ہوا
بخت بخت کنیو	بخت بخت کنیو	بخت بخت کنیو	خال احوال	بکاش	کھانا بھونکنا
فاحشہ بدکار	بجھاری	بجھ	خون ڈر	بیکارک	بے شکل
شاؤنادر	سبلی	بجوش	آئندہ جو ہوگا	برس	بد ذائقہ
بد مزہ	برس	بد معان	ریت قواعد	بجکوشنی	فقیر یا گنہ والا
ہون ہاشدنی	بجادی	بجراتر	برادر بجائی	بپرپاس	اولٹا برعکس
بجیر یا بیری	بیانگہ	بجوش	تالو دار	پرچہ	برعکس اولٹا
سوراج	بل	بردمی	زیادتی ترقی	بریت	ایضاً
زور طاقت	بل	بجوتی	دولت شمت	بشے ڈوشی	تمام سہا بننا
پر تھک پتھک	بشیکہ	بدرجن	رخصت کرنا	برگ ویراگ	نفرت کرنا
بجہ قہاجدا			خسب	برون	بیان
بجوت پریت	پتیل	بنو دمار	دل بہلانا	بیکت بیکتی	صورت شکل
قید بندھا	بندھن	بجاک	حصہ	بودھ	گیان عقل
بجھلانا	بشمن	بسرتی	بجھلانا	بگیان	عقل کامل
ذبح حلال کرنا	بدھ	بجھومکا	درجہ	بیرج	نطفہ رحم
دعا	بر	بکیت	مہا بھیا نک	برمھ چرچ	مہا شرت سے
بائیہ	بد بے		اوجا بن		پرہیز کرنا
مردنکار بھگت	بکھ	بجتر	عجیب	بتیت بیت	جو گزرتا ہوا
فتح	بجے	بسام	آرام		جو گزر گیا

اکثر	ارتمه	اکثر	ارتمه	اکثر	ارتمه
بستار	مشرقی	برود	مداوت شمی	بکاپ کپ	جدا جدا
بند بیا	بانچه عورت	بشپینگ	چکاری	برود دردم	دشمنی
بهرش	بچار	بریت	کلان	دشمنیت	بهریا
بهرتا	خاوند شوهر	بجوک	گهر-خانه	بشو و شو	چپ-یا شمر
بهار یا	استری	بجو	پر تقوی	بکم و کم	سیدها
بهر شا بختی	چاپان	بهرم	شک	و کرم یکرم	کشتا-بیرا
بجانی	بهن همیشه	بجاونا	مطلب لی	بشیش شیش	عمده زیاده
بهر شیم	غلام	بمایانک	دشست ناک	نخن	ساک بجای
بجو شیم	زبور گنا	بشیش	زیاده	نسبت	مسکله-متر
بکلیت	متغیر	بکشیب و	بمقیار	بکلو	و کچی
بیک	جلد شتاب	بکشیب	و دانا اول	بیریه	برعکس اول
بکس و کس	جدا الگ	بش و ش	تام موجود	روایت	په
بکاش	آند	ببیب نه	دیر-اویر	پرماد	بهرده پن
بجان	روشن ظاهر	ببر و پر	برعکس	پر پی پادون	بیان کما
باهر	باهر	دبر کله	باهر	پر تیتی	نشی کرنا
بسترت	بیشار	براث ویرات	محیط کل	پر دضان	وزیر صاحب
بغن	الگ جدا	بکشتا و کشتا	دخایان رطل	کاب	قدم پادون
بجاک کجا	تقریق جبه	بدمان و دمان	موجود	پر یکیش	طاهر
بیر	مداوت شمی	بیت ویت	ماند موافق	پر شیده	شهر و مهر

اکش	ارچه	اکش	ارچه	اکش	ارچه
پرکشات	مشهور معروف	پریشم پریشم	محت	پریم بجاد	ارچه طریقه
پریشکا	لنگ شریر	پنچ	سنار سنج	پرالمبد	تقدیر قیمت
پرکش پرچیا	امتحان آرائش	پرهما کی رجا	پول	خلا دسمان	
پریتی نوب	عکس سایه	پرکرت	مخونمها است	پریم پرا	قدیم تر قدیم
پان	چنا	پرلم	ناش قیات	پاکھان	سنگ پتھر
پر نیت	نک	پر یوجن	مطلب	پرودار	گفته عیال بلفا
پر	غیر استوا حق	پاتر	برتن	پاکھنڈ	فریب
پرکھلت	شگفته کھلنا	پریشات	پیچھے	پر تارن	ٹھکنا
پرکوم پر	آخر انت	پریشاتاپ	اضوس	پریشک	جسم پنج عناصر
پر نام	نتیجہ ثمرہ	پریشا رتھ	او پاس جن	پرانگ	باغی
پر بجاد	روشنی	پریشین	سوال	پر بودھ	حماکیان
پریشنا	تعریف	پریشن قینتا	مسرور خوش	پرانا بام	جنش دم
پریشو چکا	دیوتی	پریشین	کھنڈت	پریشیا مار	محبت بلشہ
پریشی	ایضا	پریشی پرک	مایا کتی قدرت	پریش پورکھ	آدمی ابن
پریش ب	دیو - بھوت	پریشی قی	سو بجادو	پر این	آس
پرک	بھل	پریشن پرک	کل محیط	پریش پرور	دنیا داری پیچہ
پرپو	گدائی پیچہ	پریش	درجہ حالت		گرفتاری
پرمان	نشہ پیچہ	پریش	تاریخہ سو پیچہ	پنگنی	فرقہ
پریت	مغور	پریش	ہوا	پریشین	بیان

پریشین

پریشین

اکثر	ارکھ	اکثر	ارکھ	اکثر	ارکھ
پاد	پانوں	ر دین تے	ترو دھان	مغلوب عاجز	ت ب تک
پارٹ	جگوت کے	ت تو	اصل اصول یعنی	تو بھی تب بھی	تو بھی تب بھی
تیت پادن	سیوا کر نیوٹ	خلاصہ	تھاپی	اگر تب بھی	اگر تب بھی
سیرا گری	گنگارون کو	ت	کنا رہ	تیرت فوراً	ناچیر تھو رام
سیریک	پاک کرنوالا	تیر	ایضا	تیز چڑا ہٹ	کم خوری
سیروآہ	لماقتور	ترشنا	سوا ہوس	جسکا تصور ہو	اٹنی کارو پ
سیر	چانے والا	ترنگ	لہر موج	ہو جانا	اصل مطلب
	بنا بل کا	تر کالک	مینون زمانہ	ایضا	بیج کانگنا
	پاری یہ نام	ترپت	سیرا گھایا	بکھٹی بکھٹی	تکلیف دیکھ
	سری رادھا	تیرتھ	تیرارت گاہ	کاہ گھاس	جوان
	جی کاہ	تیریا	ساگھشی بھوت	انکے کوئی نہیں	سکا تصور ہو
پورب	بچھلے یا پہلے	یاچت کی مضبوطی	تات پر یہ		
پریت کپشتی	طردا عورت	اور جاننے والا	تات پرچ		
پی پرتا	برہنہ گارہنے	برابر	تاس		
	سوا اپنے جانے	سنا سہارنا	تیریک		
	اوکے پاس بھاو	تکلیف	تراش		
	اور ہوا کی	چاول	ترن		
	رضا جی میں	کرودہ وغیرہ	ترن		
	اور دست کر	اندھیل	تن		

اکثر	اربعہ	اکثر	اربعہ	اکثر	اربعہ
ردیف جیم	جیم	ملک الموت	خیزدن	دیکھنا	دیکھنا
جبری مجبوت	پورا نامت	دھرمراج	چھوڑ گھٹکا	کمر سن پھینکا	کمر سن پھینکا
کمزور سکت	ردیف چے	تڑپوکی	چھل	فریب	فریب
چھوڑا یا کر	جاکر دتی	برہم نشینے	چیل	جالاک نخل چوباک	جالاک نخل چوباک
گتہ پورانا	جیدانو	برہم کے زوہ	چیل	جیلہ دستہ نہ رہے	جیلہ دستہ نہ رہے
مستورک نیوہ	جیداکاش	برہم کانام	چل	جیلہ والا	جیلہ والا
پیشواؤک	جیدات اوئی	لحظہ پل	چھین	دیکھ دینا	دیکھ دینا
کوئی کہتے ہیں	چھین	دور پورنا	چھوب	دیکھ کشت	دیکھ کشت
برہم کا تلاش	چتر	تصویر	چینا	فکر یا خیال	فکر یا خیال
کرنیوالا	چتر گئیہ	پیشا پدی چن	ردیف دال	دال	دال
اندر یون کو	چر	اور کا کوئی کہتے	دور دھما	بالیقین بایدار	بالیقین بایدار
قابو کر نیوا	چھپا	دیر	برداشت	مضبوط	مضبوط
فتح	چھپا	برداشت	دیشا	طرف	طرف
تپ سنا	چھپریت	مذت تک	دیشا نتر	ملک بہ ملک	ملک بہ ملک
فدیت کا لہ	چھپریت	بہت مارت	دھن	آواز	آواز
دیگر خیم سابق	چھپریت	آنکھ	دھن	دولت	دولت
پا آئینہ	چرن	پانوں	دوت	قاصد	قاصد
نارینے جنیو	چرن	نشان	در لہجہ	شکل	شکل

دیکھنا

اکثر	ارمحه	اکثر	ارمحه	اکثر	ارمحه
دوشتر	کعبه تخت شکل	دوس دیون	ون	درمن	مستقر مشرور
دوشکر	ایضا	دیرت	ثابت قدم	در خفا	سخت فکایا خیال
دیرشت دشتی	دیکه نظر	درجن	کھو پایا	دیش	ممنوع روشن
دوگرم	نامعلوم شکل	دیا	نیکی عام کرنا	دوگ	طرف
دیرکجه	دراز بیت بڑا	دعارنا	دل کو قلم کھینا	داس	علامه
دروہ دروتا	گیلا پن گیلدا	دانت	دمن یعنی ناکو ناکو	دج	افتم برهن
دورت	کینه		اندریون کا	درش شیه	دیکو صا دیکو صا
دین	لاچار عاجز	دعیان	تصور خیال	روایت رس	
دورت	پھل جانا	دینیا	کنگالی غریبی	راگ راگی	محبت محبت کنو
دینہ	کیٹ فرب	دیت	بدکار راجس	رجھی	رعبت خوش
دروہ	دشمنی	دیرگوت	مشکل	رہنہ سیک	مرغوب مہاسند
دویش	دشمنی عداوت	دکشا دیچھا	گروہ سفیکار	رجوگن	شمت دولت
دارا	استری		یعنی متروغہ کا		چاپنا
دھانی پتھا	سیرانگھایا		اوپدیش	رنجن	پرکاش
دیرتہ	سخت چھتا	دند	سزایا چوبستی	رت	رت
دوتیت	دوئی	دورث	بے نہایت	رجھا جیت	حفاظت محافظ
دیگرہ	جلانا	دم	اندریون کو کرنا	رجھک	جگہ کرانوالا
دھیرج	بردیاری		ناراید دینا	رتک	
دوش	عیب	دشٹ	دکھ دایک پاپی	رن رنی	رض فرضدار

اگر	اگر	اگر	اگر	اگر	اگر
ریت	جدا الگ	سرمه	تمام	سوسیه	خوش اخلاق
رجت	چاندی	ساکشی بھوت	جاننے والا گوان	شوامی	آقا مالک
رج	خاک		شاهد	سکل	تمام
روم	بال	سپین	خوشی	شکل	چاندن
رکھی گیس	اندریون کا	سرگ	بہشت	سوان	سگ گستا
	شوامی	سرگ	رضا	سہ بد	ہمیشہ
گون	جنگ لڑائی	سموہ	قافلہ گروہ	سٹان	یکسان برابر
رکت	سرخ	شیک	گیانی پکار کینوالا	سانبری	بازی گر
رت	باشتر مجھنک	سینچ	جمع کرنا	سٹولپ	انڈک کم
رس	شین ترش	ننگرہ	ایضاً	سم	برابر یکسان
	دوسرا محبت	سمتا	یکسان ہونے پر	سامیہ	ایضاً
روایت	سین شین	سمتی سمشا	ایک جگہ گستا	سامیتا	شانتی
سموت	سمان یکسان		ہونا یعنی سب کا	سٹون سٹونہ	عاری خالی
	جیون کاتون		تہ دور مول	سور بیر	بہادر
سبند	جانا پر نامانی	سن	نامش مدوم	سہان	مرگھٹ پیچہ جا
	اچھا چاہئے کہ	سہ	دیوتا		مرگ
سفیرتا	ترشا آسا	سہیت	راجہ اندر	کھپتی سٹینی	گارھی بنید
سایت	چنتہ کو ایک جگہ	سجگت	یاد ہوا	سٹونی کار	اختیار کرنا
	سیتہ کرنا تھا	سجھم	منکار کرنا یا کرنا	سادھن	تخل کرنا

۶

۱۲۰

اکثر	ارقه	اکثر	ارقه	اکثر	ارقه
سپید	دولت و من	شیش	سر	سناپ	وکه
سج	مجلس	شیش	بلدی شیش	سکن	باشکل و صوت
سدرانی	مجموعه کتھا	شکار	فنا - ناس	سند	چلنا
سهرانی	گرمین کرنا	سرب	تمام موجود	سپردھا	س
سناسا	اندیش کرنا		بزر وکل	سوپر	دوست مثر
شنکا	شاکرنا	شراب	بد دعا	شناکھا	شمار
سجک	خبردار کرنا	سینا	فوج شکر	سنگیا	برن جات
سوجیم کاش	خود بخود شدن	سنا	سجالی لاف	سکارت	نیاک کردار
سنگار	ارستنگی پیدا ہونا		سامرھ	سہ قعات	چ کھنا اور سنا
شدکاپ	ارادہ خیال نقد	سجھپ	اختصار فقہر	سوجن	ظاہر خبردار
سہ	گرامانی	سمرتی	یاد	سولگم	آسان
سہ	موش	سنگون	ست کا پرنا	ست	راست گوئی
شدہ	پونر	سگر	سختہ - پونر	سجھان	چتر عقلمند
سکچہ	آسان	سنگھ	شیر	سندیس	تمام
سیکھا	چوٹی	سویت	ساکھ - سو	شیا	چارپائی
سکھا	دوست مثر	سسیپ	نزدیک	سندھان	تزدیکی
سوجھاوک	اصلی پالیش	سوجھاگ	سکھ - آرام	سویت	سفید
شش	چلا	سہرودھا	اعتقاد عجیب	سبب	فعلی اثر
شیش	باقی	سادھی	خواب بیدارگی	سین	لامبوا

اکثر	ارکھ	اکثر	ارکھ	اکثر	ارکھ
سین	خواب	شتر	دشمن	سکوچ	جیلاج
ساکار	روپ والا	شیوچ	پوتری پاک	سکتی	سیپی
سار	اصل خلاصہ	شگیرہ	جلد شباب	شیام	کالا
	وید و شاستر	شتر	صلاح ہتیا	ششون	عضو تاسل
سکام	خواستگار طلب	ششون	سوجانا	شرشتی	پیدائش
سوشن	خشک	ششک	خشک	رولیت	کاف
سازگان	کران	سوہیت	سوہیت والا	کلیت	فرضی نام
سانگ	سمپوری یعنی تمام	ششم	محنت	کوش	خزانہ
سکارن	روپ بہت	شوگم	لطیف بایک	کیرتی	جس بڑائی
ستیل	ذرا اونچی جگہ	شدون	شدنا	کھبجہ	ستون
سیدادون	ضیاء جمع کرنا	شروت	سننے والا	کنج	فیل
سیدھا	لکڑی	شد	آواز	کٹا چھ	غمرہ کرشمہ یعنی
شیت	سردی جارا	سیرش	چھوٹا		پھیل نہیں ناز
شاننی	آرام و چھی	شوگر	خوک		دیکھنا
سیکھشا	دراست تعلیم	ششی شنی	آہستہ آہستہ	کبجہ	سکا
سنگ	غمر فکرت افسوس	شاردا	برہما جی کی	کینچت	ذرا سا
شم	من کار و کنا		استری مالک	کچھک	کچھ
شکتی	قدرت - برجہ		گویائی یعنی	کال	زمانہ وقت
	بھی کہتے ہیں		سرشتی جی		موت کو بھی کہتے ہیں

اکثر	ارمحه	اکثر	ارمحه	اکثر	ارمحه
کلو	کاجاگ	کلپنا	خیال کرنا	رودین گاف	
کبیری	شیر	کرچہ	کشت و پخت	گسر ابر برتن	
کلنگ	دیش عیب	کریرا	کھیل	نقصان	
کروپ	باصورت	کرس	ضعیف دہلا	رہش کے چاہ	
کارن	سبب	کرشن کشتا	کالا کالا پن	سبوجہ	
کراچت	سرگت کھی	کنین	سورن گن	ضفات ہنر	
کارج	کام مطلب	کھرگ	نوار	گردن	
کٹ	کمر	کیول	رفارہ گھانی	نقوت	
کنک	کڑی	کیول	نیل حرف گوپال	پرورش کنندہ	
کنڈرا	گوپچا گوشہ	کوپ	چاہ گاین	گانا سرودنا	
کرتیہ کرتیہ	خوش مضر	کوپ	کرودھ غصہ گدا	معتدینے جا	
کدیرہ	خسیس	کھل	دشت کھوٹا	پانچانہ	
کرپن	طامع بوجی	کینار	نوکرا چاکر گدا	گرز کھگوت	
کامی	شہوت پرست	کوسنگ	صحت بد	جسکا نام کوکوت	
کنج	گوشہ گلی	کوکر م	کھوٹا گرم	کتے ہین	
کھوٹ	سخت دل	کگلم	کیسر دلی گادی	سند	
کرودھ	غصہ	کرن	کان نیچے گوشا گروہ گپ	خرگد بھا	
کوکر	مرغ	کایر	ناحد	گدی مادہ فر	
کانت	یار دوست	کاثر	عازت پورا ڈر ایلو گراس	لقہ	

اکش	اربعه	اکش	اربعه	اکش	اربعه
گو بهیه	گپت	لک	کمر	صا الپ	ببت چپوتا
گهرش	روغنی زرد	لالسا	اچچا فویش	مارگ	راسته راه
گهرین	لینا	لبدتک	شکاری	سجری	شگوفه کلی
گهران	ناسکاسیگهنا	لاج	حیا شرم	مت مند	کم عقل
گهرن	ارگرگنان	لنات	عضو تناسل	سیگه	بادل
گند مریب	گانه وانه	لپایان	ماوٹ	لین کلنا	مکرویات مرطوب
گیره گریه	گهر مکان	لانت	نخل شرمندہ	مرواح عقل	ملاح شوره
گرام	گانون موضع	لایچن	نشان	مارچین	دعوی کی ندی
گج	ماقتی	لنا	بیل	صا	صاف اوتل
گریه	نام جانو کچھو	لوسپ	گم ہونا چپانا	در میان	تشریف بڑائی
گھر	بھی کتہین		پوشیدہ ہوجانا	ایکجان	
	سیلا گرجا	لوک	جبان	ندھرا	شراب
ردیف لام	لسیدھی		حصول ہونا	مستحیا	چھوٹھا
لین	سما جانائیے	لانجہ	فائدہ	مانی	مغور
لین	فنا ہوجانا	لیوکلک	دنیاوی کام	ملینتا	سیلا پن
لین	بلجی نائیے	ردیف میم	ممت	ممت	مجت
لر	محر ہوجانا	تشرتا	نہ سہارا لایا	مدرابی	جتن
	فنا ہوجانا	سود	موت وغیرہ	میل	جراصل

اکثر	ارکھ	اکثر	ارکھ	اکثر	ارکھ
مالشی پوجا	جمع پشیر	رویت نون	نیت کرم	بروزہ معمول	کام
مکت درہ	عقل پادار	خاموشی	خاموشی	بپ شنتوشہ	بپ شنتوشہ
مدنا	خوشدلی	نسک	بنیم	اکھیا کرکنا	اکھیا کرکنا
مان	آد	زیرکار	بلا غافل	بے نشان	روکنا
مایا	چرخ کا وجود	زیرپیش	بلا خواہش	بے نشان	روکنا
مارجن	دکھائی دے	لگن	برہنہ نگا	بے نشان	روکنا
مرتبہ	موت	زیر لیب	بے لوث	بھید آخر کار	نقصان
موت	فوت ہونا	نیرت فوت	ترک سیاگان	نقصان	نقصان
مرث	ایضا	انات	طرح طرح	زنگولہ گھونڈ	زنگولہ گھونڈ
مرتبہ	بھی گل	یانا پرکار	ایضا	نزدیک ہاں	نزدیک ہاں
محشوہ	مکت کا تماش	لشنا	اعتقاد عقیدہ	بے پرواہ یانا	بے پرواہ یانا
	کرنوال	نارہتہ	سب طرح	باغیچہ دیوتا	باغیچہ دیوتا
سومنی	سورج ہلا	نیر فری	تحقیق	گھولسلا	گھولسلا
سنی می	نام جو ہر	نیر پند	نیر پند	شبد آواز	شبد آواز
مودک	گڈو	نیتی	قدرت مایا	دھڑوت و	دھڑوت و
شیشی	پیشی دان	نیر دین	بیان	نمشکار	نمشکار
سوں	خاموشی	نیشہ	اعتقاد عقیدہ	آد صینی	آد صینی
مرکٹ	بانر	نیت	نوشتہ ازلی	بے نشان	بے نشان
سوالا	ست محو	نیر نون	فرق تفاوت	بے حیا	بے حیا

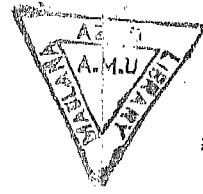
اکثر	ارکھ	اکثر	ارکھ	اکثر	ارکھ
سُج	خاص اپنا	نپن	اچھا عمدہ	ہین	علوہ بکھ
لکھ	ناخن	نیش چل	بنیادہ پکھ	رویف ی	
نمیدن	نذر	رویف		بجن	پچا پوجن کرنا
نیل	صاف	غوشی	یا چا	مانگنا	
نیرجن	بدخل	نقصان	یکم	اسنسا سٹک	
نیرپ	راجہ	اکش کردہ	یاوت	جب تک	
نیرت	ناچا	یعنی ہو گئے	یتھارکھ	رستہ رشتہ	
نیشٹ	ناش	یرف	ید رجھا	نود پودہ پاتن	
ناہر	شیر	ہست		لجھا	
نیر	اوپن	ہنس	نام جانور پر تاجی	یپ پی پی	اگرچہ جب
نیشٹ	برادید		کی سواری	جب بھی	
نیر اسس	نا اسید		کا پر او نام		
نیکام	پا خواہش		اوتار بھی کر	شیو مال نشی مصنف	
اندہ	پریشرا پرین کرنا	پرین گرجہ	نام ویشکر کار	نیشک ہذا	
نیرت	برائی		اور مجموعہ غلام		
نیرت	کھوٹا		کو بھی کہتے ہیں		
نیرت	واسطے سبب	ہرن می	سورن پاپا		
نیرت	نہیند	ہرنا	چھین لینا		
نیشک	نگر دغا باز	ہن	مارنا جان		

شماره

۱۹۲۵



DUE DATE



۱۹۲۵

1925

۱۹۵۵

1442 - 1443

1913

1111

24/11

6-17-20

۱۰۰

Date _____

No.

Date _____

No.